لکھیناں کلام

شاعر

سردار خادم حسین مخفی

لکھیٹاں کلام

سردار خادم حسین مخفیؔ

ناشر

مخفی سرائیکی ادبی سنگت، عادل عباسی ٹاؤن بہاول پور

0301-7799743, 0302-6898324

(جملہ حقوق مُصنّف دے ہتھ ہتھیکڑے ہن)

ضابطہ:

کتاب داناں	لکھیٹاں کلام
شاعر	سردار خادم حسین مخفیؔ
ایڈیشن	پہلا
ناشِر	مخفی سرائیکی ادبی سنگت، بہاول پور
تاریخ اشاعت	2022ء
ترتیب تے تزئین	ریاض حسین بھٹہ
اَہری	خالد حسین عباسی صدر، مخفی سرائیکی ادبی سنگت، بہاول پور
ڳنتری	ہِک ہزار
مُل	1000 روپے

کتاب مِلّݨ دے پتّے

☆ مخفی سرائیکی ادبی سنگت، عادل عباسی ٹاؤن، بہاول پور 0302-6898324

☆ جھوک پبلشرز، بیرون دولت گیٹ ملتان 0308-7385765

☆ کتابستان شاہی بازار بہاول پور 062-2874815

لِکھّت نانواں

اپنے ابّا حضور

تے امّاں سینٔ

ہوراں دے نانویں

خادم حسین مخفیؔ

تندیر

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	ادب دا معتبر حوالہ	امان اللہ کاظم	6
	حال دا عظیم تر لکھاری	ناؔدر لاشاری	9
	خادم حسین مخفی دے حضور	ریاض احمد بےتاؔب	10
	''قلم گوید کہ من شاہِ جہانم''	تنویر شاہد محمد زئی	12
	سرائیکی زبان کا اہم شاعر	محمد افضل عاؔجز	19
	سرائیکی شاعری دا مخفی خزانہ	ڈاکٹر جاوید چانڈیو	20
	''خادم حسین مخفی دا لکھیٹرا اں کلام''	ڈاکٹر قاسم جلاؔل	21
	سردار خادم حسین مخفی دے مخفی جوہر	پروفیسر عبدالواحد ندیؔم	23
	''راز دان مہان شاعر''	فقیر مصطفیٰ خاؔدم	25
10۔	''محبت تے چاہت دا شاعر''	غلام فرید	27
11۔	فِکر تے ذِکر دے موسماں دا شاعر	محمد مظہر نیازی	35
12۔	نویکلے ہنر دا مالک شاعر	عباس ندیم سیفی	37
13۔	''نویکلے لہجے دا اہ گوانڑ شاعر''	مظہر قلندرانی	40
14۔	خادم حسین مخفی: سرائیکی وسیب کا بادشاہ	پروفیسر مطلوب زیدی	47
15۔	خادم حسین مخفی۔اپنٹی شاعری دے تناظر اچ	فیض بلوچ	60
16۔	لکھیٹاں کلام	پروفیسر شبیر ناز	67
17۔	ناقصانہ ہک گالھ	ڈاکٹر آشولال	69
18۔	سرائیکی شاعری دا مانڑ۔خادم حسین مخفی	ڈاکٹر مقبول گیلانی	70

19۔	سدا حمد کراوندی مخفی بیاں	(حمد)	77
20۔	بلند بعد رب دے ہے تیڈا مقام	(نعت)	80
21۔	حبیبِ خدا توں ہئیں خیر الوریٰ	(نعت)	82
22۔	سوالی تیڈے در تے ہاں توں سٹ	(دعا)	84
23۔	سلام بحضور امام حسین علیہ السلام		86
24۔	پیاری دین توں تیکوں اگر کجھ جان ہے مخفی		94
25۔	**نعتیہ قطعات**		97
26۔	بچپن دا طریقہ ملامت کنوں بزرگاں......		110
27۔	تُو بدھ گھن ایہا گال گنڈھ ہوشدار......		119
28۔	ایہا ہے عبادت ایہو دین ہے......		141
29۔	حقیقت ایہا ہے میڈے دوستا...........		145
30۔	کرم کرے جے چھندیں خدا دا کرم		147
31۔	بے وفائی ہے زمانے داشعار		148
32۔	چھوڑ ویندا ہے اتھا ہیں ہر بشر		152
33۔	کامیابی چھندیں محشر وچ اگر		154
34۔	چنگاں کیئنی کہیں تے ظلم کرتاں		156
35۔	جو عاقل بشر ہوندا ہے بُرد بار		157
36۔	فِکر اپنی کریندا ہے جیڑھا		159
37۔	**قطعات**		160

☆☆☆

ادب دا معتبر حوالہ

وڈا رب دا مخفی اُتے اے کرم ہے
جو بے ساختہ چلدا ایندا قلم ہے

قلم ایندے کوں رب ڈِتی ہے روانی
نظردا نی شاعر کوئی ایندا ثانی

کریندا ایہا گالھ ہے اَدنیٰ ، اعلا
سرائیکی دے وچ ایندا کم ہے نِرالا

ایندے فن کوں تسلیم کر گئے زمانہ
ایندے ڳݨ پیا ڳاندے اپݨا بِگانہ

جڈاں وی اے موضوع کہیں تے لکھیندے
فصاحت بلاغت دے دریا وَہیندے

ڈِتی اینکوں رب ہے ذہانت نِرالی
لکھیاں ہِن کتاباں سبھے ایں مِثالی

ہمہ گیر شاعر ہے اے بختاں والا
ادب دا وڈا معتبر ہے حوالا

کھری گاِل آ کھݨ کنوں اے نی کھڑدا
اصولاں دی جنگ دُھرتوں آندا ہے لڑدا

سرائیکی دا رُتبہ بلند کر ڈِتا ہِس
ادب نال دامن ایندا بھر ڈِتا ہِس

خدا اینکوں ڈیوے حیاتی تے ہِمّت
کریندا رہے نِت سرائیکی دی خِدمت

ایندی خیر منگدا ہاں رب توں میں ہر دَم
ایندے نیڑے کاظمؔ نہ آوے کوئی غم

امان اللہ کاظم دا منظوم نذرانہ

☆☆☆

حال دا عظیم تر لکھاری

وڈا کرم ہے مخفی تے خدائے ذوالجلال دا
کلام صِنف ہر دے وچ اے لِکھدا ہے کمال دا
ہے نعت گو اے پاک بی بی آمنہ دے لال دا
تے باکمال ہے قصیدہ گو نبیؐ دی آل دا
نظر نی آندا قِصّہ گو کوئی وی ایندے نال دا
بلاشبہ عظیم تر لِکھاری ہے اے حال دا
ڈکھیندا رنگ نواں ہے نِت کلام وچ خیال دا
زمانہ مُعترِف ہے تھی گیا ایں خوش خصال دا
ڈکھاوے نہ خدا کڈاہیں اینکوں منہ ملال دا
نہ سایہ پووے ایندے بخت دے اُتے زوال دا
ہنڈھاوے نِت خوشی پیا نہ کول ایندے آوے غم
سرائیکی دے ادب دے وچ ہے بے مثال ایندا کم

نادر لاشاری دا منظوم نذرانہ

☆☆☆

خادم حسین مخفی دے حضور

خوش خُلق ، خوش اَدا ہے خادم حسین مخفی
مخلص تے با وفا ہے خادم حسین مخفی

ہونٹیں تے مسکراہٹ ، چہرہ وی ہے نورانی
صوفی ہے با صفا ہے ، خادم حسین مخفی

ہر شخص نال ایندا بے لوث اُنس ہے پر
ساڈا وڈا بِھرا ہے خادم حسین مخفی

مَتّھے اُتے تریڈھی پاتی نِسی کڈاہیں
خوش رُو ہے خوش نُما ہے خادم حسین مخفی

رکھدا نی رَئی کہیں دی ہر گال حق تے سچ دی
کر ڈیندا برملا ہے خادم حسین مخفی

ایندی مثال کینئی سارے وسیب دے وچ
پُر عزم رہنما ہے خادم حسین مخفی

لِکھدا ہے صِنف ہر ہک ، رکھدے عبور فن تے
ماہر عروض دا ہے خادم حسین مخفی

لِکھ تے کلام عمدہ موتیاں دے نال دامن
بولی دا بھر ڈِتا ہے خادم حسین مخفی

بے تاب دل ہے ٹھردا دیدار کر تے ایندا
ہک مرد باخدا ہے خادم حسین مخفی

ریاض احمد بے تابؔ نواں کوٹ ضلع رحیم یار خاں

☆☆☆

''قلم گوید کہ من شاہِ جہانم''

سنسکرت شعریات کے عالم اچاریہ آنند وردھن نے اپنی کتاب ''دھونیا لوک'' میں لکھا ہے کہ ''لفظ اور معنی جب ایک ہی جیسے خصوصیات والے دوستوں کی طرح ایک دوسرے کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں تبھی شعر کی تخلیق ہوتی ہے۔ دُنیا میں ایسا کوئی لفظ، معنی، طرزِ ادا اور عمل نہیں جو شاعری کا حصہ نہ بن سکے۔ اگر شاعر میں تخیل کی استعداد موجود ہے تو شاعری کے موضوعات کی کوئی حد نہیں۔ اس لیے شعراء پر واقعی بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے''۔

مولانا روم نے بھی لفظ کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ''وہ لفظ کو گھونسلہ اور معنی کو طائر قرار دیتے ہیں۔ معنی کا طائر کتنا ہی فضاؤں میں اڑے بسیرا تو اُسے اپنے ہی گھونسلے میں کرنا پڑتا ہے یا جیسے جسم اور روح کا رشتہ ہوتا ہے''۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ شعری اظہار کا بنیادی وسیلہ الفاظ ہیں لیکن تخلیقِ ادب میں الفاظ سے مدد لینا کوئی آسان مسئلہ نہیں۔ سردار خادم حسین مخفی کا شمار سرائیکی وسیب کے اُن مستند و معتبر شعراء میں ہوتا ہے جنھوں نے شاعر کی ان ذمہ داریوں کو نہ صرف محسوس

کیا ہے بلکہ نبھایا بھی ہے۔

وہ اپنی مثنوی سیف الملوک اور دیگر مطبوعہ کتب کے حوالہ سے اپنی پہچان بنا چکے ہیں اور کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ درجنوں وسیبی مشاہیر نے ان کی تخلیقات کو سراہا ہے۔ انہیں فروغِ سرائیکی کا جنون ہے اور وہ سچی لگن سے اپنی شاعری کے ذریعے سرائیکی ادب کا دامن وسیع کررہے ہیں۔ وہ ایک کہنہ مشق شاعر ہیں لہٰذا زبان و بیان پر قدرت، لہجے میں سنجیدگی اور روایت کی پاسداری اُن کی شاعری کا بنیادی وصف ہے۔

وہ دریائے سخن میں بتدریج تیراکی سے غوّاصی کی طرف آئے ہیں۔ اس شان سے شاعری کرنے والے سرائیکی ادب میں اُنگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے خود کو دوسروں سے الگ رکھنے کے لیے بڑے جتن کیے ہیں اور اسکے لیے اپنی بہترین صلاحیتوں کا استعمال کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ کوئی بڑا کام یکسوئی کے بغیر نہیں ہوتا۔ یکسوئی اُس وقت حاصل ہوتی ہے جب دل و دماغ کی تمام قوتیں کسی ایک مقصد پر لگادی جائیں اور انسان منزل پر نظریں مرتکز کر کے قدم جما کر استقلال کے ساتھ چلتا رہے۔ اُن کی تخلیقات اور زاہدانہ زندگی دیکھ کر اُن کی شخصیت کے ظاہر و باطن میں بھی یکسانیت کا پتہ چلتا ہے۔ قدرت کو بھی جس شخص سے جو کام لینا ہوتا ہے، اُس کی خصوصی صلاحیت اُس کے خمیر کا جزوِ لاینفک بنا دیتی ہے۔ اُن کا بیک وقت اتنے اوصاف سے متّصف ہونا اس ناقابلِ انکار حقیقت کی

طرف دلالت کرتا ہے کہ قسامِ ازل نے اُن کو اپنے گرانقدر عطیات سے بہرہ وافر دینے میں بسیار بخشی سے کام لیا ہے۔ اردو، ہندی، سرائیکی، فارسی، عربی زبانوں میں ایسے ہفت زبان شاعر کو جو حافظ، رومی، جامی، سعدی، عُرفی، نظیری، خسرو، غالب، اقبال اور خواجہ فریدؒ کی باتیں کرتا ہو۔ اُس کی سرائیکی شاعری میں علمی حیثیت کو بھلا اور کن حوالوں کی ضرورت ہے۔ مجھے یہاں اُن کا کسی اور شاعر سے موازنہ مقصود نہیں۔ میں نے تو یہ دیکھنا ہے کہ اُن کی شاعری کے خدوخال کن عناصر سے ترتیب پاتے ہیں اور وہ کون سے تلازمے ہیں جو ان کی شاعری کو بھرپور توجہ سے پڑھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ مخفی سئیں تہذیب وفن کے شاعر ہیں۔ اُن کی شاعری ادبی، تہذیبی روایات سے پوری طرح ہم آہنگ اور عصری زندگی کے شب وروز کا آئینہ ہے۔ انہوں نے اپنے شعری اظہار کو صرف چونکا دینے والی لفظیات کا تابع نہیں بنایا ہے۔ یہ محض طلاقتِ لسانی کا مظاہرہ بھی نہیں، یہ خالی خولی زبان دانی بھی نہیں، عروض وبیان کے حوالے سے بھی اس پر حرف گیری کا اندیشہ کم ہے۔ اُن کے کلام کے لسانی تجزیہ سے زبان وبیان کی بے شمار خوبیاں سامنے آتی ہیں۔

مخفی سئیں جس صِنفِ شاعری میں قلم اُٹھاتے ہیں۔ اُس کا فطری رچاؤ اور لب ولہجہ بھی برقرار رکھتے ہیں۔ ہر صِنف میں الفاظ کے استعمال پر اُن کی قدرت مترشح ہے اور اُن کے قلم پر بھی اس مصرعہ کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

؎ قلم گوید کہ من شاہِ جہانم

اُن کے مؤقلم کی رنگ آمیزی اور فن کی دھوپ چھاؤں ہر شئے کو یوں منعکس ومُنوّر کرتی ہے کہ اُن کے نظریۂ حیات کی تصویر نکھر کر سامنے آجاتی ہے۔اس اعتبار سے اُنھوں نے ایک ایسی طبع ایجاد پسند پائی ہے کہ جب تک اُن کے موئے قلم سے کوئی نیا شگوفہ نہ کھلے یا ایک ہی شاخِ گل میں رنگ برنگے پھول اور پتیاں نہ کھِلیں اُن کے دل کو تسلّی نہیں ہوتی۔

حمد، نعت اور منقبت سے انہیں خاص رغبت ہے۔اُلوہیت اور عبدیت پر گہری نظر، اُلوہیت اور رسالت میں فرق کا صحیح شعور رکھتے ہیں اور اِس حوالے سے سراپا عقیدت واحترام ہو جاتے ہیں۔کالی کملی والے آقاﷺ کی محبت میں اُنھوں نے تن ہی کو نہیں من کو بھی رنگ لیا ہے اور یہ میرے نزدیک ایک بہت بڑی دولت ہے کیونکہ یہ عشق ہر شاعر کو مُیسّر نہیں۔اُن کے ہاں عہد نامہ قدیم کے اولیاء، صوفیاء سا تہدیدی موعظانہ لہجہ بھی واضح نظر آتا ہے۔

ہر زبان کی طرح سرائیکی میں بھی ضرب الامثال روزمرّہ اور محاوروں کا بیش بہا خزانہ موجود ہے۔مخفی سئیں نے اُن کے ساتھ اقوالِ مشاہیر کو وسیلۂ اظہار بنا کر ایک اہم لسانی سرمایہ کو بکھرنے سے بچانے کے لیے علم وحکمت کے اِس مخزن کو بھی اپنے اشعار میں یکجا کیا ہے۔اظہار کے پرانے سانچوں سے بھی نئی صورتیں تراشی ہیں۔ماضی جو ہمارے حال اور مستقبل کو روشنی دیتا ہے۔زندہ رہنے اور زندگی کی ترغیب دیتا ہے اس سے مفر ممکن نہیں۔انہوں نے ماضی کے اس ورثے کو حال کے

حوالے سے اپنے اشعار میں اس طور مستقبل کی طرف بڑھایا ہے کہ صدیوں کا فاصلہ مٹ جاتا ہے اور وہ وقت ایک شعر میں سمٹ آتا ہے اور انسانی شعور کی گرہیں کھُل جاتی ہیں ۔ وہ صرف اسی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ ایک سچّے قلمکار کی طرح دوسروں کے تجربے پر ایمان لانے کی بجائے اپنی ذات کو بھی تجربے کی دھوپ میں کھڑا کرتے ہیں ۔ اسی سبب ان کے ہاں لوک دانش سے پیدا ہونے والی ثقاہت کی فراوانی بھی نظر آتی ہے۔

اُن کی شاعری میں بیک وقت داخلی اور خارجی محسوسات کی لطافت پائی جاتی ہے۔ یہ ہر شاعر کے بس کی بات نہیں۔ یہ وہی کر سکتا ہے جس کی نظر ادب کے جملہ فنی پہلوؤں پر گہری ہوتی ہے اور جسے زندگی کے چاروں اطراف بکھرے ہوئے نا قابل حل مسائل کو شعوری اور لاشعوری طور پر مُرتّب کرنے کی صلاحیت وہبی طور پر عطا ہوتی ہے۔

مخفی سئیں عصرِ رواں کے ایک ایسے قادرالکلام سرائیکی شاعر ہیں جن کی تخلیقات میں علمیّت ، مذہبیّت اور شعریّت کے رنگوں کی قوس قزح نظر آتی ہے۔ وہ نہایت عالمانہ بصیرت کے ساتھ شعر کے موضوع تلاش کر کے انہیں شعری پیکر عطا کرتے ہیں۔ شعری لوازم اور محاسن اُن کے کلام میں بکثرت ہیں اور وہ اِن سے اپنی قبائے فن کے تار و پود فراہم کرتے ہیں ۔ اِس سے جہاں اُن کے مطالعہ کی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے وہیں ان کی تخلیقی اُفتادِ طبع اور تصنیفی احتیاط کا مظاہرہ

ہوتا ہے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب کسی زود گو شاعر کے مجموعوں کی تعداد بڑھنے لگتی ہے تو اس میں دُہرائی زیادہ ہوتی ہے اور نیا پن کم۔ لیکن اس حوالہ سے بھی مخفی سئیں سرخرو ہیں کہ اُن کے ہاں شعور بھی ہے، اسلوب بھی اور ارتقاء بھی۔ وہ جمود کے قائل نہیں۔ ان کی طبیعت میں جو ''بہاؤ'' ہے وہ اس کے منافی ہے کہ کسی ایک جگہ رُک جائیں۔ اسے مسلسل پھیلاتے اور بڑھاتے ہیں۔ سمت کا تعین بھی درست ہے۔ اُن کی تخلیقات کے مطالعہ سے محسوس ہوتا ہے کہ اُن کے پاس کہنے کے لیے ابھی بہت کچھ ہے۔ اُن کی پرانی باتیں نئے عہد کی بشارت ہیں اور شجر سے پیوستہ رہنے والوں کے لیے اُمیدِ بہار کا مژدہ ہیں۔ اپنے مافی الضمیر کو اُنہوں نے کسی تکلّف کے بغیر پیش کیا ہے۔ زبان سیدھی سادی استعمال کی ہے۔ لہجہ بھی عام فہم اور جانا پہچانا ہے۔ بہ ایں وجہ ان کا کلام پڑھتے ہوئے محسوس نہیں ہوتا ہے کہ آپ کسی انجانی راہ سے گزر رہے ہیں بلکہ لگتا ہے کہ آس پاس سے ہی کوئی صدا آ رہی ہے۔ وہ میرؔ کی طرح ''پر مجھے گفتگو عوام سے ہے'' میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ ''خواص'' کیا کہتے ہیں۔ اچھی اور سچی شاعری کی یہ بھی ایک پہچان ہے۔

روکھی پھیکی عبارت کو حفظ کرنا خاصا مشکل ہے۔ اندازِ بیان شگفتہ نہ ہو تو قارئین کا حلقہ محدود ہو جاتا ہے اور مُصنّف کی محنت بیکار جاتی ہے۔ مخفی سئیں زندگی

کی تلخ حقیقتوں کے اظہار کے لیے بھی شیریں بیانی کو ضروری سمجھتے ہیں۔ اُن کی شاعری میں مہکتے ہوئے جذبوں کی فراوانی قاری کے اردگرد سرشاری کا ہالہ بنا دیتی ہے اور پھر یہی خوش کلامی اور اثر آفرینی اُن کی شاعری کو درجۂ اعتبار بخشتی ہے۔

''لکھیٹاں کلام'' کا مطالعہ کرتے ہوئے ورق ورق احساس ہوتا ہے کہ مخفی سئیں دلِ دردمند رکھتے ہیں۔ انسانوں کے درمیان تفریق نہ ہو، لوگ اپنے مذہبی اور سماجی ورثے کا احترام کریں۔ دلوں کو جوڑنے کی طرف راغب ہوں اور ایک صاف وشفّاف معاشرہ تشکیل پائے اور سب اپنے اپنے تہذیبی سرمائے کے ساتھ جئیں اور دوسروں کو جینے دیں۔ ایسی بامقصد شاعری تو اب کم ہوتی جارہی ہے۔ جی تو چاہتا ہے کہ سب ایک ہی سانس میں پڑھ لیا جائے لیکن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اس لیے ضروری ہے کہ غور وفکر کا تقاضا کرتی ہے۔

غرضیکہ اس کتاب پر یہ قول صادق آتا ہے کہ ''دریا بہ حباب اندر...... دنیا بہ کتاب اندر'' ...... مجھے پورا یقین ہے کہ اس 'ہری بھری' کتاب کو پڑھ کر ہر سرائیکی کا دل خوش ہوگا۔ اُن کے جداگانہ اندازِ شاعری کے سبب جو انفرادیت مخفی سئیں کا نصیب ہوئی ہے۔ وہ ان کا اعزاز ہے اور اسی سبب سرائیکی ادب میں رہتی دنیا تک اُن کا نام اور کام سدا دمکتا، چمکتا اور مہکتا رہے گا۔

تنویر شاہد محمد زئی

(دائرہ دین پناہ)

سرائیکی زبان کا اَہم شاعر

مخفی صاحب سرائیکی زبان کے بہت اہم شاعر ہیں وہ عملی طور پر زبان وادب کی خدمت کرر ہے ہیں اور کوشش کرر ہے ہیں کہ اپنی زبان کو ہر طرح سے معتبر اور مؤثر بنایا جائے۔مخفی صاحب کا تخلص مخفی ہے مگر اپنی شعری قوت کے ساتھ یہ ہر خاص وعام پہ پورے ظاہر ہو چکے ہیں ایک زمانہ ان کے فن سے آشنا ہو چکا ہے اور ان کی فنی عظمت کو تسلیم بھی کرر ہا ہے۔شاعری میں موضوعات کے حوالے سے بھی مخفی صاحب نے ہر طرح کے مضامین باندھے ہیں۔انہوں نے عشقِ مجازی سے عشقِ حقیقی، سیاست سے ثقافت، روز مرّہ، محاوروں اور کہاوتوں کو بھی شعری لباس پہنایا ہے۔

مخفی صاحب کی صلاحیتوں کو مکمل طور پر سمجھنے کیلئے زیرِ نظر کتاب کا مطالعہ ضروری ہے مجھے یقین ہے کتاب پڑھنے کے بعد آپ میرے خیالات سے اتفاق کریں گے۔

محمد افضل عاجزؔ

سمن آباد لاہور

سرائیکی شاعری دا مخفی خزانہ

سردار خادم حسین مخفی ہِک قادرالکلام شاعر ہِن اَتے جیڑھے موضوع تے اِنھاں کوں آکھوتاں شعر تیار تھی ویندن۔ سیف الملوک تے وی طبع آزمائی کیتی ہِنیں۔ کئی موضوعات تے اُستادانہ گرفت نال لکھدن تے کتاباں وی شائع کرویندن۔ اِنھاں دی شخصیت وچ بزرگی دے نال نال بہاول پور دی ثقافت دے تمام رنگیں دی نمائندگی وی تھیندی ہے۔ سوہݨی من موہݨی گفتگو کریندن اتے سوہݨے انداز نال اپݨی شاعری سݨویندن۔ ایں مضبوط روایت وچ صوفی احمد جان بڈانی، شاغل صدیقی، خوشتر ججوی، جانباز جتوئی، نور محمد سائل، علامہ غلام حسین زائر تے بئے کئی سینئر شعراء مشاعرے لُٹیندے رہ گئین۔ میڈے دور وچ ایں روایت دی جیندی جاگدی نشانی مخفی صاحب ہِن۔

اِنھاں دی نویں کتاب ''لکھیڑاں کلام'' چھپݨ کیتے تیار ہے۔ ایندے وچ فارسی مصرعیں تے تضمین بہوں سوہݨی اے۔ میں سمجھداں جو زیرِ نظر کتاب انھاں دی قادرالکلامی دا ہِک واضح ثبوت ہے۔ اللہ سوہݨا مخفی صاحب کوں سُکھ سلامتی نال رکھّے۔

ڈاکٹر جاوید حسان چانڈیو بہاول پور

’’خادم حسین مخفی دالکھینڑ اں کلام‘‘

سردار خادم حسین مخفی ہوراں نال میڈی ہک لمبی مُدّ توں سنگت ٹردی آندی ہے۔شاعری تے ادب نال اُنھاں دا ڳانڈھا مثالی ہے۔اردو، سرائیکی تے فارسی زباناں دے ادب دا انھاں بھرپور تے گہری نظر نال مطالعہ کیتے۔ ہیں سانگوں انھاں ترہائیں زباناں دے ادبی دریاواں دے جھکاڑ وچ لہہ تے موتی ڳولین جنھاں دیاں لاٹاں اُنھاں دیاں شعری تخلیقاں وچ تے کُجھ انھاں دے منظوم اکھاݨاں وچ نظردن۔کلاسیکی شاعری دے مطالعے کوں ذہنی طور تے ہضم کرتے آپݨے مزاج دا حصہ بݨاوݨ آلا کئی سرائیکی لکھاری اُنھاں توں پہلے میں نئیں ݙٹھا۔ اڄ دے سرائیکی لکھاریاں اچ اے ادبی معیار ݙیںہوں ݙیںہ گھٹدا ویندے۔

سئیں سردار مخفی ہوراں دی اردو شاعری ہووے یا سرائیکی کلام ونکو ونکی رنگاں نال سڄیا ہویا ہے۔انھاں دے ایں شعری مجموعے دا میں ݙاڈھے غور تے توجہ نال مطالعہ کرݨ دے بعد ایں نتیجے تے پڄیاں جو ایں مجموعے وچ شامل غزلاں ہونون یا قطعے، ݙوہڑے ہونون یا فارسی شعراں دیاں تضمیناں، اپݨے نویکلے موضوعات تے سرائیکی زبان دی چس رس دے حوالے نال ہاں ٹھارتے من بھانوݨیں ہن۔مخفی

صاحب ہک قادرالکلام شاعر ہن۔ مخفی ہوراں دا کمال اے ہے جو انھاں اسلامی، اخلاقی، تے تعمیری سوچاں کوں وی آپنْی شاعری اچ ہتھیکا کیتے تے وسیبی قدراں دے اصلاحی ورثے کوں خاص طور تے شاعری دا رنگیل چولا پوا تے قوم کیتے ہک انوکھڑی سوکھڑی پیش کیتی اے۔

مخفی ہوراں کوں اللہ سئیں لمبی حیاتی تے صحت ڈیوے۔ کیوں جو ایہو جہیں عظیم تے قادرالکلام شاعر کئی صدیاں دے بعد ونج جمدن اتے کئی صدیاں تئیں زندہ رہندن۔ او حقیقت وچ ساڈے ملک تے خاص طور تے سرائیکی وسیب دا ماݨ تراݨ ہن۔

میکوں اُمید ہے جو مخفی سئیں دی اے کتاب وی عوام، خاص طور تے ادبی تے علمی حلقیاں وچ قدر دی نظر نال ڈٹھی ویسی تے جوں جوں ویلا گزرسی، ایندی مقبولیت وچ ودھارا تھیند اویسی۔

ڈاکٹر قاسم جلالؔ

بہاول پور

سردار خادم حسین مخفی دے مخفی جوہر

جناب سردار خادم حسین مخفی سئیں دا تعارف میکوں چند ڈینہہ پہلے تھئے تے نال اے وی ہے کہ اے تعارف موبائل دے ذریعہ تھئے جیندا مطلب اے ہے کہ میں ہݨ تئیں سردار مخفی سائیں دا دیدار وی نیں کر سگیا۔ لیکن جیویں کہیں نے آکھیے:

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا ایں دولت از گفتار خیزد

پیار صرف ڈیکھݨ نال ہی نیں تھیندا۔ کئیں واری تاں اے دولت ڳالھیں نال وی مِل ویندی اے۔ میں وی انھاں نال ڳال مہاڑ کر کے نہ صرف انھاں دے مخفی جوہر توں آگاہ تھیاں بلکہ انھاں دے مدّاحاں دی صف وچ شریک تھی ڳیاں۔

اپݨیں کتاب تے تبصرہ کرݨ کیتے مخفی سائیں دا میکوں آکھݨاں میڈے کیتے کہیں اعزاز توں گھٹ نہیں مگر عدیم الفرصتی دی وجہ نال میں کتاب دا تفصیلی مطالعہ تاں نیں کر سگا۔ وت وی تعمیل حکم کیتے مشت از خروار دے طور تے جہڑا اکجھ میں پڑھ سگاں، میں دھڑلے نال آکھ سگدا اں کہ شاعرِ موصوف اپݨیں ایں کتاب وچ

صرف ماہرِ عروض شاعر ہی نہیں بلکہ ہک علامہ دے طور تے ہلیند ے نظر آندن تے اخلاقیات دی تعلیمات تے انھاں دیاں غزلیات اتے قطعات توں صاف ڈِسدے کہ او ہک مستند عالم دے علاوہ ہک مبلغِ اخلاق دے درجہ تے وی فائز ہن۔

میڈی دعا ہے کہ ربِّ قدّوس سردار خادم حسین مخفی سئیں دی عمر، صحت اور ہمّت وچ برکت عطا فرماوے۔ آمین

؎ اللہ کرے زورِ بیاں اور زیادہ

دعا گو، دعا جُو

پروفیسر عبدالواحد ندیم

''رازدان مہان شاعر''

سرائیکی ادب دی تاریخ ڈھیر سارے سوہݨے ادیباں، دانشوراں، شاعراں، خطیباں تے مہان کلاکاریں توں پُر باش ہے۔

ہر فرد آپݨے انداز وچ منفرد مقام رکھدے۔ اللہ تعالیٰ دی حکمت ہے جو ہر بندہ کہیں نہ کہیں رنگ وچ ہر کہیں توں وکھرا مقام رکھدے۔ خالق دے فن دیاں رازیں بھریاں ٻجھارتاں ٻجھݨ دی کوشش کریندا رہ ویندے۔ کجھ بندے جاݨ ٻجھ کے رازکوں راز رکھݨ والے ہوندن۔ اُنھائیں وچوں ہک بندہ سئیں خادم حسین مخفی سئیں ہے جیندی کتاب ''لکھیٹاں کلام'' ڈھیر ڈیہاڑیں توں میڈی نظر دا سُرمہ ہے۔

اُنھاں دے کلام دی تاثیر اکھیں روشن کریندی ھے جو بھیندی نہیں، ایں سوجھل وچ جو کجھ فقیر ڈیکھ سگیے اوا ے ہے جو مخفی سئیں اپݨی شاعری وچ حکمت، حکایت، ثناخوانیٔ محمدؐ و آلِ محمدؐ دے رنگ روپ اچ فطرت دے رازیں توں حجاب ہٹاوݨ دی بھرپور کوشش کیتی ہے تے کافی حدتئیں ایندے وچ سرخرو وی تھئین۔

آپݨی ایں صلاحیت کولوں عوام الناس بالخصوص سرائیکی وسیب کوں وی فائدہ

پچاوݨ دا اَہر کریندے پئین ۔اللہ کرے اِنھیں دی اے مخلصانہ سعی مشکور تھیوے تے سرائیکی ادب وچ اے ودھارا ہمیشہ وادھو وادھ تھیوے۔آمین

دعا گو: فقیر مصطفیٰ خادمؔ

دائرہ دین پناہ پچادھی، تحصیل تونسہ

ضلع دیرہ غازی خاں

''محبت تے چاہت دا شاعر''

سرائیکی شاعری دی ابتداء کڈاں تے کتھوں کول تھئی اے ایندا تاں پتا کائنی بھل سرائیکی زبان اچ شاعری دا پکھ اِتلا ڈھیر ہے جو سرائیکی ادب دا مطالعہ کریندیں ہوئیں قاری کوں ہر پاسے شاعری ای شاعری ڈسدی ہے۔ سئیں بابا فرید گنج شکرؒ کولوں گھن کراںگی اج تائیں آون والے ہزاراں سرائیکی شاعراں اپنْی پیچ مطابق ہر دور تے ہر زمانے اچ سرائیکی شاعری کوں مالا مال کیتائے۔ شاعری دی ہر صِنف جیویں مثنوی، غزل، گیت، ڈوہڑہ، کافی، قصیدہ تے مرثیہ غرض کائی صِنف اے جیہاں نئیں جیندے وچ سرائیکی شاعراں طبع ازمائی نہ کیتی ہووے بلکہ ڈوہڑہ تے کافی دے موجدا تے اُنھاں کوں نکھار سنوار کے دنیا دے کلاسیکل ادب دے درجے تائیں پچاوݨا وی سرائیکی شاعراں دا طرۂ امتیاز ہے۔

اج دی سرائیکی شاعری صدیاں دا پندھ کریندی ہوئی ایں مقام تے پجی ہے تاں ایندے وچ حسن و عشق دے معاملات دے نال نال اجو کے انسان دیاں محرومیاں تے ڈکھاں وی اظہار دی راہ ڈیکھ گھدی ہے۔ اج دا سرائیکی شاعر اپنْے معاشرے تے محول دی اُچ جھک کوں اپنْے کلام اچ ایویں قادرالکلامی نال بیان کریندا پئے جو اوں کوں پڑھ کے مونھ اچوں بے اختیار واہ واہ نکلدی ہے۔ انھاں

قادرالکلام شاعراں اچوں اساڈے ہِک دوست سردار خادم حسین مخفی ہوتاں وی ہن۔ اُنھاں دی کتاب ''لیکھا چوکھا'' میڈے مطالعے اچ رہی اے جیندے وچ اُنھاں سرائیکی وسیب نال تھیوݨ آلی ناانصافی تے ݙڈھپ کوں ٻہوں سوہݨے انداز اچ پیش کیتا ہے۔ ''لکھیڑاں کلام'' اچ سئیں خادم حسین مخفی ہوتاں دی قادرالکلامی مزید نکھر کے سامݨے آندی ہے۔ انھاں اپݨی شاعری اچ صنائع لفظی کوں جیہڑی مہارت نال ورتائے او انھاں دا ای حِصّہ ہے۔

مولائے کل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہوتاں دی ذات اقدس تے درود پڑھݨ دا حکم ربِ کائنات قرآن مجید اچ ݙتائے۔ ایں کیتے ہمیشاں کولوں ہر سرائیکی شاعر اپݨی شاعری دی بسم اللہ حضورِ اقدس ﷺ دی تریف اچ ملود شریف آکھ کے ای کریندا ہے۔ سئیں خادم حسین مخفی ہوتاں وی حضورِ پاک دی نعت شریف آکھی ہے۔ بھل ٻہوں دل چھکݨے تے من موہݨے انداز اچ۔ ہِک چومصرعہ ملاحظہ تھیوے:

نبیؐ دی ذات ہے اعلیٰ نبیؐ دی ذات ہے افضل
نبیؐ ظاہر نبیؐ باطن نبیؐ آخر نبیؐ اوّل
نبیؐ محبوب ہے رب دا نبیؐ غمخوار ہے سب دا
نبیؐ محسن نبیؐ اَحسن نبیؐ کامل نبیؐ اکمل

ایں بند اچ حضور پاک ﷺ دی ذات اقدس نال شاعر جتھاں اپݨی انتہائی عقیدت دا اظہار کیتائے اتھائیں صنائع لفظی تے وی انھاں دی گرفت

بھوں تکڑی نظردی ہے۔ تکرارِلفظی دے نال نال ایں بند اچ صنعتِ تضاد تے صنعت مراۃ النظیر داورتاراوی بھوں ودھیا ہے۔

صنائع لفظی اچ تکرارِلفظی داوی اپنا ہک حسن ہے۔ لوظاں دے تکرار نال شعر دے حسن تے سلاست اچ جیہرا وادھا تھیندا ہے اوندے کول ''لکھیڑاں کلام'' داشاعر بھوں چنگی طراحویں واقف ہے۔ مخمس دا ہک بند ملاحظہ تھیوے:

حسینؑ تے سلام پڑھ حسینؑ حق پرست ہے

حسینؑ مَے رضا دی پی تے مست مست مست ہے

حسینؑ دے اگوں کوئی بلند ہے نہ پست ہے

حسینؑ کیتا دین دی بقا دا بندوبست ہے

حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

ایں نظم دے اکوی دے اکوی بنداں وچ حضرت امام حسینؓ دے ناں مبارک دی تکرار ایں نظم دے تاثر کوں کئی درجے ودھاڈِتا ہے۔

سرائیکی زبان دا ہک وڈا اگُݨ ایندا مٹھاج ہے۔ اے مٹھاج ماکھی توں وی ودھ کمال دا ہے۔ ایندا ہک ہک لفظ مٹھاج نال پوتا ہویا ہے۔ ایندی نظم تاں نظم ایندی نثر اچ وی ہر سطر تے ہر لوظ اچوں مٹھاج ٹپکدا ہے۔ سرائیکی زبان دی شاعری اچ کائی وی صِنف اے جیہیں کائنی جیندے وچ اے مٹھاج نہ ہووے۔ سرائیکی جیہاں مٹھی زبان دے لوظ جیں ویلے خادم حسین مخفی ہوٹاں جیہیں مِٹھ واتڑے شاعر دے موںھوں شعراں دی صورت اچ نکلدن تاں سٹݨ آلے تے

جیویں جادو کرڈ یندن۔

ایہا ہے عبادت ایہو دین ہے ایہو ہے خدا کوں مناوݨ دا ڈھنگ

توں مخفی سدا خیر ہر شخص دی خدا کوھوں دل نال ہر وقت منگ

خدا دی توں چہندا رضا ہئیں اگر تاں خدمت اوندی خلق دی خوب کر

'' شنیدم کہ مردانِ راہِ خدا دِل دشمناں ہم نکردند تنگ ''

ترجمہ:-میں نے سنا ہے کہ مردانِ راہِ خدا نے دشمنوں کا دل بھی تنگ نہیں کیا

کرے شعر تیڈے نہ کیوں جگ پسند توں دریا کوں کر کوزے وچ ڈیندیں بند

ڈسا مخفی تیکوں ڈسایا ہے کئیں نرالا اے پختہ کلامی دا ڈھنگ

کہیں فارسی شاعر دا آکھݨ ہے جو :

برکفِ جام شریعت ، بر کفِ سندانِ عشق

ہر گنہ گارے نہ داند ، جام و سنداں باختن

ایویں ڈوں وکھو وکھ زباناں کوں ہک بئے نال رَلا کے شاعری کرݨا وی

بہوں اوکھا کم ہے۔اے جہیں شاعری صرف اوہو شاعر کر سگدا اہے جیکوں ڈوہاں

زباناں تے پوری قدرت ہووے تے او انھاں زباناں دے مصرعاں کوں اپݨی

شاعری اچ موتیاں آلی کارایویں جڑے ہوں ہک تاں او انھاں جذبات دا پوری شدت نال اظہار کرن جنھاں کوں شاعر بیان کرݨ چاہندا ہے تے ڈوجھا انھاں مصرعاں دے ورتݨ نال شعر دی روانی اچ وی کوئی فرق نہ آوے۔شاعری دی اصطلاح اچ ایں فن کوں تضمین آکھاویندا ہے۔

''لکھیٹاں کلام'' اچ میکوں جیہری شئے بہوں انوکھڑی تے دلچسپ لگی اے۔او تضمین دے اوکھے فن کوں مہارت نال ورتݨ ہے۔سئیں خادم حسین مخفی ہوٹاں اپݨیاں سرائیکی غزلاں تے قطعاں اچ فارسی تے عربی تضمیناں جیہری کثرت تے مہارت نال ورتیاں ہن او انھاں زباناں تے سئیں مخفی ہوٹاں دی قادر الکلامی کوں نشابر کریندیاں ہن۔ایندے نال نال اے تضمیناں انھاں دی علمیت تے انھاں زباناں دے لوظاں کوں عروض تے اوزان دے پیماناں اچ فٹ بلھاوݨ تے وی انھاں دی مہارت دیاں شاہد ہن۔ملاحظہ تھیوے:

گال سچی آکھ مخفی کر نہ تُو وی کم اوہو
''من تُرا حاجی بگویم تُو مرا حاجی بگو''

ہوش دا نہ چھوڑ دامن چھوڑ ڈے کاوڑ تے جوش
جوش میں انسان کا ہو جاتا ہے مغلوب ہوش
کر نی سگدا راج کہیں دے دل تے کئی تلوار نال
'' لطف کُن مخفی کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش ''

عربی تضمین بہوں سوہݨے انداز اچ

کر خدا دا ذِکر ہر دَم چھندیں جے دِل دا قرار
ذکر دا درجہ رکھیے مخفی بلند پروردگار
''لا نبی بعدی'' ہے برحق اے وی رکھ پختہ یقین
'' لافتیٰ اِلاّ علی لا سیف اِلاّ ذوالفقار ''

ایویں ریت اردو تے ہندی زبان دیاں من بھاوٹیاں تضمیناں وی مخفی سئیں دے کلام دیاں زینت ہن۔

فردیات وی سرائیکی شاعری دی ہک قدیم روایت ہے۔اے ٹور وی سرائیکی دے پیلھے وڈے شاعر حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر دے دوہاں کولوں شروع تھی کے اچو کے ویلاں تئیں آ پُنی ہے۔سئیں خادم حسین مخفی ہوٹاں بابے سئیں دی ایں ٹور کوں اگھاں ودھائندے ہوئیں ''مہٹیں سٹھٹیں'' اچ فردیات دے عنوان تلے وی کجھ شعر ڈتن۔انھاں فردیات اچ ہک مصرعہ سرائیکی دا تے ڈوجھا اردو یا ہندی دا ڈھاوٹا تے انج ڈھاوٹا جیویں مندری اچ تھیوا۔اے وی سئیں خادم حسین مخفی ہوٹاں جیہاں پکّے تے راٹھ شاعر دا ای حِصّہ ہے۔سرائیکی شاعری دی ایں قدیم روایت کوں جیندا کرݨ تے رکھݨ دی شعوری کوشت کرݨ تے وی مخفی صیب ہوٹاں اساڈے شکریے دے مستحق ہن۔

وڈی زبان دا شاعر او ہو ہوندے جینکوں اپݨے شاعرانہ جذبات تے احساسات دے بہتر اظہار کیتے موتیاں ورگے سوہݨے تے من بھاوݨے لوظاں دی تھوڑ نہ ہووے۔سرائیکی جیہیں وڈی زبان دا وڈا شاعر ہوندیں ہوئیں سئیں خادم

حسین مخفی ہوتاں کول وی لفظاں دا ایجیہاں امبرس ہے جو ایندے وچوں او اپنے شاعراویں جذبات، احساسات تے خیالات دے اظہار کیتے جیہڑے رنگ دا لوظ ورتنا چاہون سوکھا سوکھا ورت سگدن۔ ایہا وجھاں ہے جو انھاں دے کلام اچ سلاست تے روانی چوکھی ہے۔ انھاں دے کلام کوں پڑھدیں ہوئیں ایویں لگدائے جیویں سندھو سائیں لہراندا ہویا واندھا پیا ہووے۔ انھاں دے کلام دی ہک وڈی خوبی اے وی ہے جو اے عام قاری دی ذہنی سطح دے مطابق ہے۔ ایندے وچ کوئی اے جیہاں ڈونگھے خیال کائی نیں جنھاں تے آدمی گھنٹیاں تائیں سُچیندا راہووے۔ انھاں دا کلام سلیس تے رواں ہے۔ انھاں دے ہر مصرعے اچ لوظ زنزیر دیاں کڑیاں آنگوں ہک بئے نال جڑے ہوئے ہن۔ جیویں دی اے ڈوہڑہ:

کئی نیک عمل نئیں کول میڈے ہن ڈھیر گنہ میکوں معافی ڈے
میڈے عیباں دے ہر دفتر تے چا پردہ پا میکوں معافی ڈے
جہڑے کرنے ہن نھی کر سگیا او فرض ادا میکوں معافی ڈے
تیڈی ذات رحیم کریم جو ہے میڈے پاک خدا میکوں معافی ڈے

لکھیڑاں کلام دے مطالعے کولوں پتہ لگدائے جو سئیں خادم حسین مخفی ہوتاں کھرے تے مخلص انسان ہن۔ دین دے نال انھاں دا گانڈھا وی بہوں پکّا ہے۔ او اللہ پاک دی واحدانیت تے اوندے رسول ﷺ دی رسالت تے پختہ ایمان

رکھیندن۔اپنے شعراں اچ انھاں بہوں من بھاونڑے انداز اچ اللہ پاک دی حمد وثنا تے واحدانیت بیان کیتی اے۔ انھاں دی نعتیہ شاعری وی نبی پاک ﷺ دی ذاتِ اقدس نال انھاں دی گھاٹی محبت تے عقیدت دی دلیل ہے۔

سئیں خادم حسین مخفی ہوتاں دی شاعری فرقہ پرستی دی کوجھی بیماری توں وی پاک ہے۔ ایں کیتے او جھا جھا تے مسلماناں کوں ہک مُٹھ تھیونڑ دی اُسرگی ڈیوائندن۔انھاں دی شاعری اچ جذبات تے احساسات دے وہو نال لوظاں دی ہم آہنگی وی بہوں سوہنڑی تے من بھاونڑی ہے اور روایتی پرانڑی شاعری دے نال نال جِدّت کوں وی چنگی بھلی جھاہ ڈیندن تے ونکو ونک تشبیہاں، سیاݨاں تے بزرگاں دے قولاں تے اکھاݨاں کوں بہوں سوہنڑے ڈھنگ نال ورتنڑ دا فن وی چنگی طراحویں جانڑدے ہن۔انھاں دی شاعری اچ کتھائیں کتھائیں ہلکے پھلکے انداز اچ شگفتہ مزاجی دے پھل وی کھلدے ڈسدن۔

مُکدی گالھ اے ہے جو انھاں دی شاعری دی جتلی وی تعریف کیتی ونجے او گھٹ ہے۔ دعا ہے جو اللہ کرے او محبتاں دے غلاب تے چاہتاں دے سہانے خواب ہمیشاں ونڈیندے راہون۔آمین۔

غلام فرید

ڈھکی، دیرہ اسماعیل خان

فِکر تے ذِکر دے موسماں دا شاعر

خادم حسین مخفی دی شاعری ہِک مخصوص آہنگ تے وسیبی سنگ نال جڑی ہوئی اے۔ فارسی زبان تے عبور ہووݨ دی وجہ توں انہاں نے فارسی دا سرائیکی نال سانگا جوڑ کے بہوں وݙا تے نواں کم کیتا اے۔ انھاں قاری واسطے فارسی کوں سمجھݨ آسان کر ݙتے۔ انہاں دی شاعری دے وکھرے وکھرے انگ ہن۔ کتھئیں تہذیبی ارتقا تے سماجی شعور دی ڳال، کتھئیں اصلاحی تے معاشرتی باریکیاں دا حوالہ، کئیں جھاتے عقل و دانش دے قصے تے ݙونگھے فلسفے اَتے کئیں جھاتے محبت تے رُٹھے منیوے دا احوال۔ اِے سارے فکر تے ذکر دے موسم خادم حسین مخفی دی شاعری وِچ سینہ تان کے کھلن تے دلاں تے دستکاں پئے ݙیندن۔ فن دی پاکیزگی تے وسیبی لفظیات دا سوہݨا استعمال شعراں دی تاثیر وَدھا ݙیندے۔ ابیاتِ سرائیکی ہوون، نظمیہ رنگ ہووے یا وَت ݙوہڑے دی جہت، مخفی دا قلم ہر صنف اچ معیار تے اعتبار تے پُورا اُتر دائے۔

مخفی سئیں ہوراں دا کمال اے جو شعراں دی ٹور اِچ موسیقی تے روانی دی چاشنی ملا کے فِکر دی گہرائی کوں ہور واضح تے سوکھا کر ݙتئے۔ انھاں دا شعر آکھݨ دا انداز ٻئے شاعراں توں بہوں مختلف اے تے تحقیق دے دروازے

اِیویں کُھلدن جو یکدم تازہ ہَوا دے جھولے تخلیقی تے شعوری سِیناں کوں ٹھڈا ٹھار کر ڈیندن تے انہاں دے من بھاوٹے شعر قاری کوں سرشار کر ڈیندن۔ خادم حسین مخفی ساڈے سرائیکی وسیب دا او مہاندرا تے نویں طرز دا شاعر اے جیہڑا صرف آپٹے رستے تے ٹردائے تے آپٹے پیراں دے لکیرے چھڑیندئے۔ میکوں یقین اے جو مخفی سَئیں دی اِیں کتاب کوں وَڈے پیمانے تے پذیرائی ملسی۔ اِیں کتاب دی اشاعت تے بہوں بہوں مبارکباد۔

دعا گو

محمد مظہر نیازی

شاہین ٹاؤن میانوالی

نویکلے ہنر دا مالک شاعر

بابائے سرائیکی سردار خادم حسین مخفی سئیں بارے کُجھ لِکھّݨ دی میڈی ہِمّت تاں نئیں تھیندی۔ مخفی صاحب سرائیکی ادب دی خدمت پاروں کہیں تعارف دے محتاج کائنی۔ ݙو وجھاوݙے علمی، ادبی کم تے تبصرہ یا رائے ݙیوݨ کہیں عالم فاضل دا کم ہے۔ ادب دی ریکارڈ حد تئیں خدمت اچ مخفی سئیں دے اڳوں ڄاں میں آپ طالب علم ہاں۔

"لکھیڑاں کلام" آپ دی نانویں کتاب تہاݙے اساݙے سامݨے ہے۔ لگ بھگ پنجاہ سالیں توں محنت تے اپݨی ماء بولی نال محبت دے زور تے جوں جوں قدم اڳونہاں ہے۔ گذریل چار پنج ݙہاکے سرائیکی شاعری، نثر، مشاعرے، ثقافتی میلے، تے ڈھگ وڈھگ کتاباں چھپݨ دی وجہ توں تاریخ اچ امر تھی ڳن۔ تساں اساں ݙیکھوں تاں کیویں سرائیکی شاعریں، دانشوریں، سرائیکی قوم کوں جگ جہان اچ نشابر کر کھڑائے۔ ساکوں ہݨ پتہ لڳدا اپئے جو ساݙی وسوں، ساݙی شاعری، جھمّر جاڳے، میلے ٹھیلے، لوک دانش تے جیوݨ رانداچ ایں دھرتی تے ساݙا وی کجھ حِصّہ ہے۔

شاعریں، نثر نگاریں، سرائیکی زبان کوں رچّا کچّا کر ڈِتے۔ دانشوریں، میلیں، مشاعریں، گلوکاریں موہجھی ماندی وسوں دے خدوخال سنوارین۔ تہوں تاں مخفی صاحب اتنا ڈھیر کتابیں دے خالق ہوونڑ پاروں ڈھیر ساری محبت تے شابس دے حق دار ہن۔

سئیں مخفی سئیں دا کتابی ادبی سفر ڈوہڑے دے کتابچے 1992ء توں شروع تھیندے۔ ''اجاں توں رُسدیں'' دے ناں نال ایں کتابچے توں گھن کے اجھو 2021ء مُکدی پئی اے۔ ہر سال ڈو سال بعد ہک نویں کتاب وسیب اچ گھن آندن۔ ماشاءاللہ واہ وا

ہر موضوع تے ہر صِنف اچ لِکّھنڑ سانگے ڈینہہ رات ہک کیتی کھڑن۔ اکھاڻاں تے مشتمل ہک کتاب ''کرنٹی بھرنٹی'' وچ ہک شعر دے وچ ڈو ڈو، ترئے ترئے، اتے چار چار اکھاڻیں دا استعمال ہک بئے نال اینجھا جڑیا ہویا ہے جیندے معنی تے روانی کوں ڈیکھ تے سئیں شوکت مغل سچ آکھیے جو سرائیکی کیا کہیں وی زبان، ادب اچ ہکی کتاب اچ اتنا ڈھیر اکھاڻیں دا ورتاوا سئیں مخفی سئیں دا نویکلا ہنر ہے۔

زیرِ نظر ایں کتاب وچ فارسی مصرعے، محاورے، ضرب الامثال دا سرائیکی نال کمال ربط اے۔ فارسی جانڑ وند پڑھے تاں معنی، روانی تے زبان دے رچے ہوئے استعمال دی وجہ توں پتہ وی نہ لگسی جو سرائیکی شعریں وچ فارسی دا گرہ یا

مصرعہ لگا کھڑے۔نموونہ لکھّݨ دی ضرورت کائنی کیوں جو اگوں ساری کتاب پڑھݨ واسطے سامݨے ہے۔

اللہ تعالیٰ بابائے سرائیکی سردار خادم حسین مخفی سئیں جھئیں شفیق بزرگ شاعر دا سایہ ساڈے سراں تے سلامت رکھے۔آمین ...... اللہ بیلی

عباس ندیم سیفیؔ

دیرہ غازی خاں

''نویکلے لہجے دا اکو انڑ شاعر''

مخفی سئیں دا مجموعۂ کلام میڈے سامنڑیں لاتھے تے میں ایں سوچ اچ گم ہاں جو ایں عربی، فارسی، اردو، سرائیکی دے ہیرے وانگوں لوظیں دی سنجانڑ کیویں کراواں۔ میں اُنھیں دے اشعار ڈیکھ تے حیران ہاں جو اے جہیں نویکلے لہجے دے ایں اکو انڑ شاعر کوں نہ تاں سرائیکی زبان دے نصاب وچ شامل کیتا ڳئے، نہ ہی مقامی یونیورسٹی ایندے اُتے ایم فل یا پی ایچ ڈی دی سطح تے کوئی تحقیق کم کروائے تے نہ ہی اُنھاں دے فن دے اعتراف وچ حکومت دی طرفوں کوئی ایوارڈ یا انعام ڈتا ڳئے۔

اے صرف مخفی صاحب دی حق تلفی نئیں بلکہ اعلیٰ عہدیاں تے بیٹھے ہوئے لوکاں دی نا اہلی تے نا انصافی دی واضح تے زندہ مثال ہے۔ میں مجاہد جتوئی صاحب دی ایں ڳال نال سو فیصد اتفاق کریندا ں جہڑی انھاں مخفی صاحب دی کتاب ''لیکھا چوکھا'' وچ شامل اپنڑے مضمون وچ کیتی ہے جو سرائیکی زبان دا تعلیمی نصاب مُرتّب کرنڑ والیں کوں مخفی صاحب دی شاعری جیکر اچ نظر نی آئی تاں او

جاݨنے پراے یقین ہے جوا تجھی شاعری کوں ڈھیر عرصے تئیں نظرانداز نہ کیتا ونج سگسے ۔مخفی دی شاعری زور نال اپݨاوجود تسلیم کرا گھنسے ۔

سرائیکی شاعری دی سنڄاݨ بݨن والے شاعریں دے ناں بندہ انگلیں تے ڳݨ سگدے ۔مخفی سئیں شاعریں دی اوں صف دا شاعر ہے جہڑے پندھ کر کے اپݨی سنڄاݨ نی بݨڑے بلکہ ماہولی دی سنڄاݨ بݨ ویندن ۔

شاعری فنکاردے اندر دے پندھ داناں ہے ۔شعر دی تعریف اے ہے جو انسان اپݨی ترتجھی اَکھ نال جہڑا کجھ ڈیہدے تے اُوں منظر دیاں خاص ڳالھیں کاغذ دے سینے تے پھُلیں وانگوں دگھیر سٹیندے ۔قافیہ ردیف ملاوݨ شاعری نی ہوندی ۔اپݨے وجودکوں نپیڑ کے جہڑا عرق نکلدے اوشاعری ہوندی اے ۔مخفی اُوں راہ داپندھیڑ واے جتھاں چارے پاسوں لہو دے پھُل کھڑیے کھڑن ۔عربی زبان دا اکھاݨ ہے جو کہیں دی سنڄاݨ اوندے مَتھّے تے تحریر نی ہوندی بلکہ کردارتوں پتہ لڳدے جو بندے دی ذات کتنا گھاٹی تے گہری ہے ۔کہیں دے آکھݨ نال کوئی وڈا یا چھوٹا فنکار نی بݨدا ۔اے فیصلہ وقت کریندے جو کئیں آوݨ والے دور دے تقاضے پورے کیتن ۔تخلیق کار کم از کم ہک صدی اڳوہاں پندھ کریندے لیکن روایت نال بغاوت وی نی کریندا ۔روایت تے جِدّت داملاپ مخفی دی شاعری دا سنڄھپ اے ۔

مخفی اپݨی شاعری وچ مابعدالطبیعات تے غیر مرئی ڳالھیں نی کریندا ۔اوندی شاعری اوں وِساندی کاراے جیندی بنیاد اساڈی بھوئیں نال رَلّی ہوئی

اے۔ دھرتی نال جکڑی ہوئی اے بھاہ ہولے ہولے دُکھدی ہوئی آ کاش وچ رَل تے آ فاقیت دا روپ دھار گھندی اے۔ اوندی ذات دے ڈُکھ وَل اوندی اپنٹی ذات دے ڈُکھ نی راہندے، سارے وسیب دے ڈُکھ اوندی شاعری دا حِصّہ بنڑ ویندن۔ او جو کجھ محسوس کریندے اُنھیں کوں لوظیں دی پوشاک پواڈیندے۔

شاعری او فن اے جہڑا موروثی نی ہوندا۔ اے خدا دی ڈات اے جیکوں ڈے ڈیوے۔ اے او پندھ اے جہڑا فنکار اپنٹی ذات دے اندر کریندے تے اے پندھ او ہے جیندی کوئی منزل کائینی۔ اے سوجھلے دی ڳول دا پندھ اے۔ اے دُھپ اچ چھاں دی تلاش دا پندھ اے۔ اے موسمیں دا پندھ اے۔ اے زمانے دی گول دا پندھ اے جہڑا رُکدا نی، جاری رہندے۔ اے او پندھ اے جیکوں موت وی نی مُکا سگدی۔

مخفی دی شاعری وچ رومانویت بہوں گھٹ اے۔ اوندی نگاہ حقیقت تے رہ ویندی اے۔ او زلفیں دی چھاں وچ بہونڑ دا عادی نی۔ زمانے دی تلخ آب و ہوا اوندا اوچھنڑ اے۔ اوندی شاعری اپنٹے عہد دے تقاضے پوری کریندی نظر آندی اے۔ مخفی دی شاعری وچ مٹھاس تے کڑواہٹ دا احساس ڈوہائیں شامل ہِن۔ اے فیصلہ وقت کریسی جو مخفی دا پندھ سچا یا تھئیے یا کائناں؟ بہر کیف موسیقیت، رِدھم، تغزل، تجربہ، روانی، ساریاں صفتاں مخفی دی شاعری دا سنھپ ہن۔

جہڑی چیز میں محسوس کیتی ہے او مخفی سئیں دی سرائیکی شاعری وچ فارسی زبان دا استعمال اے جہڑا اُنھیں دی سرائیکی شاعری کوں نواں اسلوب عطا کریندے۔

اے تجربہ بہوں خوبصورت ہے۔اے ہک نویں گالھ اے،نویکلا پن اے۔میکوں بہوں سوہنڑا تے دلچسپ محسوس تھئے۔

ہرانسان دیاں ڈو اکھیں ہوندن۔ فنکار او ہے جہڑا ترتیجھی اکھ رکھیندے تے اے ترتیجھی اکھ انسان دے سینے دے وچ ہوندی اے۔اے او اکھ ہے جہڑی منظر دی بجائے پس منظر ڈیہدی اے۔ ایہیں اکھ نال فنکار جو کجھ ڈیہدے اینکوں مشاہدہ آکھیا ویندے۔ مشاہدہ، تجربہ تے اپنڑی ذات دے ڈکھ رل کے فنکار کوں مکمل کریندن۔ اسلوب دی مٹھاس فنکار دا سرمایہ ہوندی اے۔ شاعر دی سوچ موجودہ وقت توں اگوہیں ہوندی اے۔ترتیجھی اکھ ہمیشاں او منظر وی ڈیکھ گھندی اے جہڑے عام آدمی کوں نظر نی آندے۔مخفی سئیں وچ اے صلاحیت موجود ہے۔

مخفی سئیں شعور تے تحت الشعور دے درمیان کھڑ تے چارے پاسے کھنڈیے ہوئے مجبور لوکیں دا تماشائی ڈیہدا بلکہ انھیں لوکیں دے ڈکھ سُکھ دا بھائیوال بنڑ کے اُنھیں دیاں مجبوریاں محسوس کریندے تے اُنھیں دے زخمیں تے پھاہا رکھیندے۔مخفی محسوسات دے سوہنڑے ورتارے دا شاعر ہے۔

ایں وسیب دا سب توں وڈا المیہ اے ہے جو پتہ نی کتنے عظیم لکھاری اپنڑی تخلیقات آپنڑے سینے وچ گھن تے قبر وچ لہہ ویندن۔ غربت دا عذاب اساڈے وسیب دا گاہنڑا اے ۔ جے کوئی اپنڑا دیوان چھپوا وی گھندے تاں اوندیاں نسلاں اے کم جاری نی رکھ سگدیاں تے وخت دی ریت ہولے ہولے اوندے سارے

حوالے مٹا ڈیندی ہے۔مخفی سئیں چلواے وی بہوں وڈا کم کریندے پئے ہن جو اپݨیاں کتاباں چھپواتے اپݨے آپ کوں تے سرائیکی زبان دے لاثانی تے لکھیتیں ادب کوں محفوظ کریندے پئے ہن۔

کجھ لوظ ہر شاعر دی سنڄاݨ بݨ ویندن۔شاعر دا ناں گھدے بغیر شعر سݨن نال پتہ لگ ویندے جو ایں شعر دا خالق کون ہے؟ اینویں مخفی سئیں وی کجھ اتجھے لوظیں دا ورتارہ بار بار کریندے تے ہر وار انھیں لوظیں کوں نویں معانی عطا کر کے اپݨے فن دا بھرپور اظہار کریندے۔مخفی سئیں ہک لوظ کوں نویں نویں پوشاک پوا کے نواں جنم عطا کریندے۔

مخفی سئیں دی سنڄاݨ اے لوظ اوندے کمال دا مظہر ہن۔مخفی سئیں دے متّھے تے ریاستی شاعر دا ٹھپّہ نی لایا ونڄ سگدا۔اوندے لوظیں دا ورتارا پورے وسیب دا ہے۔لوظیں دی بݨت اچ اوکوں کمال حاصل ہے۔کجھ کلام ڈیکھو:

❁❁❁❁

ہوش دا نہ چھوڑ دامن ، چھوڑ ڈے کاوڑ تے جوش
جوش وچ اِنسان دا تھی ویندا ہے مغلوب ہوش
کر نی سگدا کہیں دے دِل تے راج کئی تلوار نال
لطف کُن مخفی کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

کراوے زیارت خدا یار دی
" زیارت ہمہ درد ہا را دواست "
ملی ہے خبر یار آندا پے کل
" بریں مژدہ گر جاں فشانم رواست "

(ترجمہ: زیارت ہی تمام دکھوں کی دوا ہے۔
اگراس خوش خبری پر جان فدا کردوں تو روا ہے)

علم ہے دولت وڈی ایندی قدر ہر حال کر
علم دا نعم البدل تھی سگدا نی کئی مال و زر
علم دا طالب جتھاں مخفی رکھیندا ہے قدم
اُتھ وچھیندے ہِن فرشتے ونج تے پہلوں اپنے پر

ڈِتو عمر گزار برائی وچ پیٹھوں وقت ونجا تیڈا کیا بݨسی
رہ مست ڳیوں وچ غفلت دے ڈِتو موت بھلا تیڈا کیا بݨسی
ہݨ جے کر موقعہ توبہ دا ڈِتو یار چُکا تیڈا کیا بݨسی
میڈی ڳال تے مخفی رنج نہ تھی چل آپ ڈِسا تیڈا کیا بݨسی

مظہر قلندرانی
جھوک قلندری، بصیرہ، ضلع مظفرگڑھ

خادم حسین مخفی: سرائیکی وسیب کا بادشاہ

اس زمانے میں بہاول پور کے اس نوابی شہر میں سرائیکی وسیب کے بادشاہ جناب خادم حسین مخفی ہیں کیونکہ مخفی نے نہ صرف سرائیکی شاعری کی مروّجہ اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے بلکہ اُن میں سے کئی کو نئی جہت عطا کی ہے اور عروج و کمال تک پہنچایا ہے۔

میں انگریزی ادب کا طالب علم ہوں اور بفضلِ خدا انگریزی اور اردو میں شاعری کرتا ہوں البتہ سرائیکی شاعری سے بھی تھوڑی بہت آشنائی ضرور رکھتا ہوں۔ اس آشنائی کا ثبوت یہ ہے کہ پندرہویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر جب میں گورنمنٹ کالج علی پور میں انگریزی کا نیا لیکچرر تھا تو کالج کے پرنسپل محترم جناب سید محبوب علی زیدی صاحب نے نہ صرف بین الکلیاتی مقابلۂ حسنِ قرأت، مقابلۂ حسنِ نعت خوانی اور اردو مشاعرے کا انعقاد کیا بلکہ ایک طرحی سرائیکی محفل مشاعرہ کا بھی انعقاد کیا۔ اس سرائیکی مشاعرے کی صدارت سرائیکی کے معروف شاعر محترم جناب جانباز جتوئی نے فرمائی اور میری سرائیکی زبان میں رباعی اور طرحی غزل کو داد و تحسین سے نواز کر اس بندۂ ناچیز کی خاصی حوصلہ افزائی فرمائی۔ پھر جب میری پوسٹنگ

گورنمنٹ انٹر کالج بہاول پور میں ہوگئی تو بہاول پور کے سرائیکی شعراء کا کلام گاہے بہ گاہے سننے کا موقع ملتا تاہم یہ شاعر زیادہ تر غزلیں پیش کرتے تھے۔ چند سال قبل بزمِ ثقافت پاکستان اور چولستان ادبی فورم کی محفلوں میں جب میں نے جناب خادم حسین مخفی کو سنا تو معلوم ہوا کہ وہ ایک عظیم سرائیکی شاعر ہیں جو نہ صرف غزل بلکہ حمد، نعت، سلام، منقبت، نظم، داستان وغیرہ بھی کہتے ہیں اور خوب کہتے ہیں۔

وچ شاعری دے رکھدا وکھرا مقام ہاں میں
ہر صِنف ، ہر زمیں اچ لکھدا کلام ہاں میں
علمِ عروض توں وی واقف ہاں ڈھیر تھوڑا
پختہ کلام لکھداں ، لکھدا نہ خام ہاں میں
سیف الملوک دا مَیں منظوم قِصّہ لِکھ تے
ثابت اے کر ڈِتے جو شاعر نہ عام ہاں میں

عشق مخفی کے کلام میں مختلف رنگوں میں جلوہ گر ہے تاہم عشقِ حقیقی غالب نظر آتا ہے۔ ہر مسلمان شاعر حمد لکھتا ہے تاہم حمد گوئی بھی ایک خاص فن ہے اور اس کے لیے نہ صرف عشقِ خدا بلکہ علمِ قرآن، حدیث اور مشاہدے کی ضرورت ہے۔ مخفی حمد و نعت کو اپنا سرمایۂ حیات سمجھتا ہے۔

ہے حمد نعت میڈی عمراں دا کھٹیا وٹیا
بخشش دا اپݨے رب توں چھندا انعام ہاں میں

''کھٹیا وٹیا'' (مجموعۂ حمد و نعت، مطبوعہ 2015ء) کے آغاز میں ''حمدِ باری

تعالیٰ'' کا پہلا شعر ملاحظہ فرمائیے:

نال مبارک ناں تیڈے دے پیا آغاز کریندااں
توں رحمان، رحیم ہئیں یا رب تیڈی آس رکھینداں

یہ شعر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا منظوم ترجمہ معلوم ہوتا ہے۔شاعر نے یہاں دو اسماء الحسنیٰ کو جو خدا کی رحمت ''الرحمٰن'' اور رحمتِ خاص ''الرحیم'' کو ظاہر کرتے ہیں، بڑی خوبصورتی سے استعمال کیا۔۔خدا کو اُس کے مشہور صفاتی ناموں ''خالق، باری، مالک، رحمان، رحیم'' سے پکارا گیا ہے اور حمد وثنا کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ سے ہدایت بہ صراطِ مستقیم کی دعا کی گئی ہے۔مندرجہ ذیل اشعار میں سورۂ فاتحہ کی آیات کا مفہوم صاف طور پر نظر آتا ہے۔

الحمد لله رب العالمين

سب تعریفاں ہن تیئں کارݨ یا خالق یا باری
قدرت نال پلیندا ہئیں توں اپݨی خلقت ساری

الرحمن الرحيم ، مالك يوم الدين

ناں تیڈا رحمان پیارا ، اِسم رحیم ہے تیڈا
روز جزا دا مالک توں ہئیں ، عرش عظیم ہے تیڈا

اياك نعبد واياك نستعين

اَسّاں صِرف کریندے ہِیسے عین عبادت تیڈی
مدد فقط ہئیں تیئں توں منگدے ہووے مشکل جیڈی

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

سِدُھے رَستے اُتے ساکوں یارب پاک چلا تُوں
ہے احسان جنھاں تے تیڈا اُنھاں دے رَہ لا تُوں

غیر المغضوب علیھم ولضالین

نہ اُنھاں دے رَہ جِنھاں تے ، قہر پیا ہے تیڈا
نہ گمراہاں والے رَہ تے ، عرض ایہو سڻ میڈا

(کھٹیا وٹیا: ص۱،۲)

ہر حمد کی ردیف بھی ایسی ہے کہ زبان ذکرِ الٰہی کا لطف حاصل کرتی ہے اور دل نور سے معمور ہو جاتا ہے مثال کے طور پر سبحان اللہ سبحان اللہ (ص:۲۹:۳۰) اور (ص:۴۸) لا الہ الا اللہ ، لا الہ الا اللہ (ص:۶۰) اور اللہ اکبر، اللہ اکبر (ص:۶۱) اور الحمدللہ (ص:۶۲) کے علاوہ دعا (ص:۵۰-۵۶) میں بھی جا بجا اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام استعمال کیے گئے ہیں۔

تاہم میرے خیال سے مخفی کا اصل کھٹیا وٹیا وہ ''حمدِ باری تعالیٰ'' ہے جو ۱۲۰/اشعار پر مشتمل ہے۔ یہ مخفی کی طویل ترین حمد ہے جو صفحہ ۳ سے ۲۳ تک اکیس صفحات پر موجود ہے۔اس حمد کی ردیف ''کوئی حد نئیں'' ظاہر کرتی ہے کہ اللہ کی ذات بحرِ بیکراں ہے اور اُس کی عظمت، قدرت، رحمت، بخشش، حکمت، وسعت، مدحت اور صنعت لامحدود ہے۔ ابتدائی اشعار میں مختلف قافیے استعمال کیے گئے ہیں لیکن بعد میں رحمت، عظمت، اور قدرت استعمال کیے گئے ہیں۔

اس حمد میں قرآن کی آیات کے حوالے بھی ہیں اور احادیثِ مبارکہ بھی ہیں تاریخِ اسلام کے حوالے بھی ہیں اور تاریخِ عالم کے حوالے بھی۔اس میں حضرتِ آدمؑ سے خاتم النبیین ﷺ تک مشہور انبیاء علیہم السلام کے اسمائے گرامی اور اُن پر اللہ کے انعامات کا ذکر ہے۔اس میں خدا کی پیدا کردہ مختلف مخلوقات ، انسان، حیوان، چرند پرند، پھل، پھول، سبزہ، شجر، حجر کے حوالے سے خدا کی قدرت، عظمت اور بے شمار نعمتوں کا ذکر ہے۔الغرض یہ حمد اِک ایسا آئینہ ہے جس میں خدا کا جلوہ نظر آتا ہے اور دل میں عشقِ حقیقی کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔مولانا رومی کی مثنوی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ

ع ''ہستِ قرآں در زبانِ پہلوی''

اسی طرح مخفی کی لکھی ہوئی اس حمد کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ

''ہستِ قرآں در زبانِ سرائیکی''

یہی صوفیانہ رنگ مخفی کی حمد گوئی کی جان ہے۔مثال کے طور پر مخفی کے تازہ مجموعۂ کلام ''مہٹیں سٹھٹیں'' میں حمد کے چند اشعار ملاحظہ کیجیے:

توں خالق ہئیں توں مالک ہئیں توں رازق ہئیں توں ہئیں قادر
مؤخر توں ، مقدّم توں ، توں ہئیں باطن اتے ظاہر
قوی ، واحد ، احد ، واجد توں ہئیں اوّل اتے آخر
غنی ، ہادی ، ولی ، باعث تیڈا ہر اِسم ہے طاہر
بشر کُئی نی سمجھ سگدا نرالے کم تیڈے اللہ
تیڈی عظمت اتے قدرت دی حد کینی میڈے اللہ

تیڈی تعریف کر سگدے بشر کوئی بیاں کینویں
تیڈے رازاں دا تھی سگدے بھلا کُئی رازداں کینویں
تیڈے وانگوں ہے تھی سگدا بیا کُئی وچ جہاں کینویں
تیڈی حکمت دا یا رب کُئی بھلا پاوے نشاں کینویں

حَکَم ، حق تے صمد توں ہئیں ، تیڈا کئینی کوئی ہمسر
تیڈے محتاج ہن سارے کوئی ادنیٰ ہے یا برتر

مخفی اس حقیقت سے آشنا ہیں کہ تکمیلِ ایمان کے لیے عشقِ رسولؐ ضروری ہے اور عشقِ رسولؐ کا تقاضا عشقِ اہلِ بیت علیہ السلام ہے۔ چنانچہ عشق کے یہ دونوں رنگ نعت اور منقبت وسلام کی صورت میں جلوہ گر ہوتے ہیں۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ رسولِ خدا رحمت اللعالمین ہیں لہٰذا اس دنیا میں آپؐ کے صدقے میں دعا قبول ہوتی ہے اور عقبیٰ میں ہم آپ کی چشمِ کرم اور شفاعت کے محتاج ہیں۔ لہٰذا ایک حمد کے آخر میں وہ پاک نبیؐ کے صدقہ میں اللہ کی رحمت اور قبولیتِ دُعا کے اُمیدوار ہیں۔

کر منظور دُعائیں یا رب ، صدقہ پاک نبیؐ دا
تیڈے در دے باجھ بیا ہے در کیڑھا مخفی دا

ایک ''نعت شریف'' میں شاعر محبوبِ خدا کے دیدار کا متمنی ہے اور روضۂ اقدس کے گنبدِ خضریٰ کی زیارت کی خواہش کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپؐ ہی باعثِ تخلیقِ کائنات ہیں۔ بحرِ سخا ہیں اور دو جہاں کی رحمت ہیں۔

توں ہیں بحرِ سخا توں ہیں خیر الوریٰ ، تیکوں رحمت لقب کیتا ہے رب عطا
توں ہی باعث ہیں تخلیقِ کیئات دا رب ڈتن رتبے تیکوں عجب سوہنٹا سئیں
(مہٹیں سٹھٹیں ،نعت شریف)

قسم خدا دی خدا ڈیتی ہے عجب مٹھے مصطفےٰؐ کوں عظمت
طفیل ایندے تھیا ہے سارا جہان روشن ٹلی ہے ظلمت
تمام عالم دے کیتے اینکوں خدا ہے بھیجا بٹا تے رحمت
جو اُمتی ہے میڈے نبیؐ دا ہے قابلِ رشک اوندی قسمت

پڑھے نبیؐ تے درود جو کُئی درود اُوندا قبول تھیندے
خدا وی رُتبے ودھیندے اُوندے تے راضی اوں تے رسولؐ تھیندے

خدا کوں بھاندا ہے آدمی او ادب کریندے جو پیو تے ما دا
کڈاہیں مخفی او تھُڑ نی سگدا جو حق نی کھاندا کہیں بھِرا دا
کرم خدا ہے کریندا اوں تے جو ہووے پیکر شرم حیا دا
حرام دوزخ دی بھا ہے اوں تے بشر جو رکھدا ہے ڈر خدا دا

نبیؐ پیارے توں جندڑی اپٹی توں کیتی ہر دَم فدا ریہا کر
ایمان کامل دی اپٹے رب توں ہمیشاں منگدا دُعا ریہا کر

مندرجہ بالا شعر میں ''ایمانِ کامل'' پر غور فرمائیے۔اس میں اُن مسلمانوں کے لیے سبق ہے جو توحید کی تبلیغ کرتے ہوئے عشقِ نبی کو شرک قرار دے دیتے ہیں۔مخفی صاحب اشارہ کررہے ہیں کہ کلمۂ طیبہ بھی رسولؐ پر ایمان کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔اسی

طرح آلِ رسولؐ سے محبت وعقیدت بھی لازمی ہے کیونکہ رسولؐ و آلِ رسولؐ خدا کے پیارے بندے ہیں اور ہدایت ورحمت کا وسیلہ ہیں۔

''سلام بحضور سیّد الشہد اءامام حسین علیہ السّلام'' عقیدت ومودّت سے بھرپور ہے اس میں امام حسینؑ کے فضائل، خدا سے آپؑ کی شدید محبت، بے مثال قربانیوں اور شہادتِ عظمیٰ کے حوالے سے خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے۔ یہ ایمان افروز سلام ۲۱/بند پر مشتمل ہے۔ اس میں الفاظ کا ترنم طبلِ جنگ سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس میں دریا کی لہروں کی روانی اور بادِ صبا کے جھونکوں میں گلہائے مودّت کی خوشبو ہے۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل بند ملاحظہ فرمائیے:

حسینؑ کوں خدا ڈِتا بلند تر مقام ہے
حسینؑ دینِ حق دا بے مثال ہک اِمام ہے
حسینؑ دین دی بقا دا کیتا اِہتمام ہے
حسینؑ دینِ مصطفیؐ کوں ڈِے ڈِتا دوام ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

ہر بند کا پانچواں مصرع refrain کے طور پر ہر بند کے آخر میں repeat کیا گیا ہے اور قاری پر خاص اثر کرتا ہے۔ مخفی صاحب جب محفلِ مشاعرہ میں اس سلام کے چند بند پیش کرتے ہیں تو جی چاہتا ہے کہ وہ وقت کی پابندی کا خیال کیے بغیر سلام پیش کرتے رہیں اور مسلمانوں کے دلوں میں گلہائے مؤدّت کھلاتے رہیں۔ اس سلام کے بعض مصرعوں میں فارسی شاعری کی گونج سنائی دیتی ہے، مثلاً

حسینؑ پاک دین دی پناہ تے اساس ہے
'' دیں ہست حسینؑ ، دیں پناہ ہست حسینؑ ''

اور

حسین لاالٰلہ دی بلاشبہ بِنا وی ہے
'' حقّا کہ بِنائے لا الہ ہست حسین ''

لہٰذا اس سلام کو سرائیکی شاعری کا قیمتی سرمایہ کہا جا سکتا ہے۔ سرائیکی زبان میں شاید ہی کسی اور شاعر نے ایسا فصیح و بلیغ سلام پیش کیا ہو۔

مخفی کی غزلوں اور نظموں میں بھی وِلائے علی، عشقِ رسولؐ اور معرفتِ حق کی جھلک نظر آتی ہے مثال کے طور پر مندرجہ ذیل اشعار دیکھیں:

خدا اے جگ بݨایا ہے، نبیؐ آ تے وسایا ہے
نبی سئیں دے بِناں سارا جہاں ویران ہے مخفی
صحابی تابعی تے پے جنتی وی ہن ولی سب کوں
تھیا رُتبہ نبیؐ سئیں دے طفیلوں دان ہے مخفی

اور اسی مجموعہ کلام میں موجود نظم میں مخفی صاحب نے سورۃ العصر کا بہت خوبصورت منظوم ترجمہ کیا ہے۔ آخری شعر میں یہ راز بھی فاش کیا ہے کہ تخلیقی عمل انتہائی دشوار ہے مگر عام لوگ نہیں جانتے۔ مخفی صاحب شاعری کو تبلیغِ حق کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ان کی شاعری میں تقریباً ہر جگہ کوئی نہ کوئی دینی، اخلاقی یا تعلیمی پیغام ضرور ہوتا ہے۔ وہ قارئین کے اذہان کو '' علم دی فضیلت '' سے منور کرتے ہیں۔

مخفی دلوں میں جذبہٗ حب الوطنی بھی جگاتے ہیں۔ یہ عشق کا ایک اور رنگ ہے مخفی صاحب ''پاک فوج کے لیے'' نہایت عقیدت رکھتے ہیں کیونکہ وہ پاک دھرتی کی محافظ ہے۔لہٰذا وہ ادب سے کہتے ہیں کہ

'' تمام پاک فوج کوں سلام ہے ، سلام ہے ''

عشق کا رومانوی رنگ مخفی کی غزلوں اور ڈوہڑوں میں نمایاں نظر آتا ہے۔ انہوں نے ایک دو نہیں بلکہ بہت سارے ڈوہڑے لکھے ہیں اور اس طرح سرائیکی شاعری کی ڈوہڑہ نویسی کی روایت کو آگے بڑھایا ہے۔اُن کے سو سے زیادہ ڈوہڑوں کے ایک سلسلے کی ردیف ''اجاں توں رُسدیں'' ہے۔اس ردیف کا اُردو ترجمہ ''ابھی بھی تم روٹھتے ہو'' کیا جا سکتا ہے۔لفظ ''اجاں'' میں دریا کو کوزے میں بند کیا گیا ہے کیونکہ ''اجاں'' کی تفصیل میں شاعر کے ہزاروں گلے شکوے یعنی ''مہنٹیں سٹھٹیں'' ہیں اور دردِ دل کی تمام کیفیات پوشیدہ ہیں۔ایک ڈوہڑہ ملاحظہ فرمائیں:

ہر قول وفا دا تروڑ ڈِتی رکھی ظلم روا   اجاں توں رُسدیں
تیڈے پیار دے وچ سُکھ چین میڈا اتھئے لوݨ سُوا   اجاں توں رُسدیں
میڈی سوچ کنوں ودھ کیتی ہے تیئں ڈھول جفا   اجاں توں رُسدیں
بے جُرم ڈِتی مخفی کوں سزا بِگئی عمر وِہا   اجاں توں رُسدیں

مخفی رومانویت میں بھی کسی سرائیکی شاعر سے کم نہیں ہیں۔ان کی ایک غزل کے مندرجہ ذیل دو شعر اس بات کا ثبوت ہیں:

سال پچھوں وَل آ گئے ساونڑ
میڈے ہاں کوں بھاہیں لاونڑ
رات ڈینہاں میں گاندی ہاں بس
تیڈے ہجر فراق دے گاونڑ

سرائیکی شاعری میں اردوشاعری کے برعکس عاشق کے لیے مؤنث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔سرائیکی کے عظیم شاعر حضرت خواجہ غلام فریدؒ نے بھی اپنی کافیوں میں عاشق کے لیے مونث کا صیغہ استعمال کیا ہے۔مخفی صاحب نے بھی مندرجہ بالا دوسرے شعر میں سرائیکی شاعری کی روایت کے مطابق عاشق کے لیے مؤنث کا صیغہ استعمال کیا۔

مخفی صاحب گرہ بندی کے ماہر ہیں۔سرائیکی اور فارسی وعربی زبانوں میں گرہ لگا کر بہت اہم ''اکھانڑ'' (ضرب الامثال)،محاورات اور اخلاقی و مذہبی سبق منظوم کیے گئے ہیں۔

بچنڑ دا طریقہ ملامت کنوں بزرگاں ڈتا مخفی ہے خوب ڈس
''اگر خویشتن را ملامت کُنی ملامت نیاید شنیدن ز کس''

ترجمہ: اگرتم خوداپنے آپ کو ملامت کرنا شروع کردو تو پھر کسی سے ملامت سننے میں نہ آئے گی۔

نہ تھی اتنا مِٹھا ونجن لوک کھا نہ تھی اتنا کوڑا جو مارِن بھُکا
''بدیدارِ مردم شدن عیب نیست و لیکن نہ چند آنکہ گویند بس''
ترجمہ: لوگوں کے سامنے آنا عیب نہیں ہے لیکن نہ کہ اس قدر کہ بس کہنے لگیں

❁❁❁

خدایا طفیلِ نبی مصطفیٰؐ توں سُݨ میں گنہ گار دی التجا
توں کر مخفی دی معاف ہر ہک خطا ''تُوئی عاصیاں را خطا بخش و بس''
ترجمہ: تو ہی گنہ گاروں کی خطائیں بخشنے والا ہے اور بس

تاہم مخفی صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ داستانِ سیف الملوک'' ہے۔ روایت ہے کہ ''سیف الملوک'' کو سرائیکی زبان میں تقریباً ۲۵۰ سال پہلے مولوی لطف علی نے نظم کیا۔ داستان گو اُسے رات کو محفلوں میں سناتے تھے اور لوگ دُور و نزدیک سے جمع ہو کر ذوق و شوق سے اِسے سنتے تھے۔ معروف شاعر، محقّق اور نقّاد جناب بشیر احمد ظامی نے اس پر ایک تحقیقی مضمون لکھا تھا جو بہاول پور کی اردو اکیڈیمی کے تحقیقی مجلّے ''الزبیر'' میں شائع ہوا۔ بشیر احمد ظامی نے اس داستان کو مولوی لطف علی کا شاہکار قرار دیا تھا اور لکھا تھا کہ ماضی کے شاعر اس کی مثال پیش نہیں کر سکے۔ آنے والے دور میں اگر کوئی شاعر اس داستان کی مثال پیش کرنے میں کامیاب ہوا تو وہ شاعر نہیں بلکہ ''ساحر'' (یعنی جادوگر) ہوگا۔ اس چیلنج کا مقابلہ مخفی صاحب نے کامیابی سے کیا اور اس داستان کو خالص سرائیکی زبان میں زیادہ روانی اور علامتی انداز میں

۱۹۹۶ء میں پیش کر کے نہ صرف بڑے شاعر بلکہ ''ساحر'' ہونے کا ثبوت دیا۔

جناب خادم حسین مخفی صاحب کی پیش کردہ اس منظوم داستان نے سرائیکی شاعری میں ایک انقلاب برپا کر دیا اور محققین اور ناقدین کی توجہ کو اپنی جانب مبذول کرایا۔ جناب ممتاز بلوچ نے اپنے تحقیقی مقالے میں سرائیکی منظوم داستانوں کا موازنہ پیش کرتے ہوئے مخفی صاحب کی لکھی ہوئی داستان کے بارے میں لکھا ہے:

''خادم حسین مخفی دا قِصّہ سیف الملوک سہل زبانی اتے کمالِ فن دا نادر نمونہ ہے۔ انھاں دے قِصّے دا حمد یہ انداز مختصر مگر جامع ہے۔ مخفی کوں اپنے قِصّے اُتے لطف علی وانگوں ناز ہے۔ ایندا اظہار وی اُنھاں اپنے قِصّے وچ جا جاتے کیتے۔ زیرِ بحث قِصّہ کاراں وچوں مخفی او واحد قِصّہ کار ہے جیندے کنیں تابع موضوع اتے تابع متبوع الفاظ دا ذخیرہ ڈیکھن پڑھن کوں ملدے۔ اُنھاں اپنے قِصّے وچ تابع موضوع اتے تابع متبوع الفاظ جا جاتے ورتین جیندے نال قِصّے دی زبان چسولی بݨ گئی اے۔''

پروفیسر مطلوب علی زیدی
سابق صدر و پروفیسر آف انگلش
گورنمنٹ ایس ای کالج، بہاول پور

خادم حسین مخفی-اپٹنی شاعری دے تناظر اچ

خدا ناراض تھیندا ہے اُنھاں بندیاں اُتے بے حد
بِلھا ڈیندن عمر ساری جیڑھے دِھیّاں کنواریاں کوں

ایں شعر دے خالق سردار خادم حسین مخفی ہک حساس دل فطری شاعر ہن جیڑھے بنتِ حوّا دے اندر دے ڈکھ درد شِدّت نال محسوس کریندن۔ ساڈے معاشرے وچ ایہو جھئیں بے حس تے بے درد پیو ماتے بنتِ حوّا دے بھرا موجود ہن جیڑھے دِھیّاں، بھینٹیں دی جائیداد رڑکٹ واسطے انھاں بے چاریاں کوں ساری حیاتی کنواریاں بلھا ڈیندن تے اوہ شودیاں پیئو ما دے بوہے تے بہہ بہہ بڈھڑیاں تھی کے مرویندن۔ بعض لوک تاں نعوذ باللہ قرآن مجید نال دھی بھینٹ دی شادی کر کے انھاں بے چاریاں کوں شادی بیاہ دے شرعی حق توں ساری حیاتی محروم رکھدن۔ (ایہ رواج سندھ اچ زیادہ پاتا ویندے) بہر حال دِھیّاں بھینٹیں نال اے سلوک روا رکھناں ناگوار تے ناپسندیدہ عمل ہے بلکہ دھی بھینٹ کوں اوندے حق توں محروم کرٹاں تاں ہر ذی شعور انسان واسطے غلط تے ناپسندیدہ عمل ہے مگر مخفی صاحب تاں اوئیں وی ہک حساس دل مصلحت پسند شاعر ہن۔ آپ دی ایں کتاب ''لکھیٹاں

کلام“ دی ساری شاعری اصلاحی تے سبق آموز شاعری ہے۔خصوصاً آپ نے بہوں سارے فارسی دے اصلاحی اشعار دا انتخاب کر کے اپنٹی شاعری وی تضمین دی صورت اچ پیش کیتے جنھاں کوں پڑھ کے ہک واری بندہ ضرور سوچݨ تے مجبورتھی ویندے مثلاً حضرت شیخ سعدیؒ دا ہک تضمین شدہ شعر ڈیکھو جیڑھا واوین دی صورت اچ مخفی صاحب اپنٹی شاعری نال نتھی کر کے پیش کیتے۔

نہ رکھ ظالم کہیں دے نال یاری
نہ بݨ ظالم دا مخفی توں حواری
صفا سمجھا ڳیا ہے شیخ سعدیؒ
بجا فرما ڳیا ہے شیخ سعدیؒ
” ترحّم بر پلنگِ تیز دنداں
ستم گاری بود بر گوسفنداں “

(تیز دانتوں والے بھیڑیئے پر رحم کھانا بکریوں پر ظلم ہے)

مخفی صاحب صِرف شیخ سعدی جھئیں بزرگیں دی نصیحت آموز شاعری توں کم نہیں گھندے بلکہ اوخود وی مصلحت پسند شاعر ہن تے ناصحانہ شاعری کریندن۔آپ دی ایں کتاب ”لکھیٹاں کلام“ دی ساری شاعری ناصحانہ کلام تے مشتمل ہے۔علاوہ ازیں آپ دیاں ڈوجھیاں کتاباں وچ وی اکثر نصیحت

آموز شاعری پاتی ویندی ہے۔ کتاب ''لیکھا چوکھا'' اچوں نوجواناں دی اصلاح واسطے ہک شعر ڈیکھو:

نہ ذال نسوکڑ پرنیجیں
بھانویں وانگ بہشتی حور ہووے

مخفی صاحب بامقصد تے معنی خیز شاعری کریندن۔ او خانہ پُری دے فضول اشعار نہیں لکھدے۔ آپ سرائیکی شاعری دیاں تمام مروّجہ اصناف تے طبع آزمائی کر چکے ہن مثلاً حمد، نعت، سلام، منقبت، کافی، گیت، نظم، غزل، ڈوہڑہ، قطعہ، سرائیکو، فردیات تے ابیات وغیرہ۔ مخفی صاحب اپݨی شاعری وچ بے ساختہ اصلاحی پہلو دا استعمال کریندن۔ خصوصاً نویں نسل دے نوجوانیں کوں ہک صوفی شاعر دی طرح اخلاقیات تے مساوات دا درس ڈیندن تے فانی دنیا دی بے ثباتی بارے سوچݨ تے حیاتی کوں سنوارݨ دی تلقین کریندن۔ کیوں جو بندے دی حیاتی دا ہک ہک پل ایویں بے خیالی تے بے خبری وچ گزر رداپئے جیندا اوکوں کوئی احساس وی کائنی۔ ایں حوالے نال آپ دا ہک شعر ڈیکھو:

عمراں دا پندھ مُکدا ویندے
تھولا تھولا ، ہولے ہولے

اونویں تاں ہر بندہ اپݨی مادھرتی نال محبت دا جذبہ رکھدے لیکن اپݨے وطن نال محبت مخفی صاحب دی گھٹی اچ شامل ہے تہوں او اپݨی شاعری خصوصاً مِلّی نظماں

وچ پاک وطن دی خیر منگدن تے آہدن:

جیوے جیوے پاکستان ساڈا مان بھرم تے شان
ایکوں محشر توڑیں رکھّے شالا قائم رب رحمان

کیوں جو نوجوان ساڈے وطن دے پاسبان تے مستقبل دے معمار ہن جیڑھے جو وطن دی حرمت توں اپݨیاں جاناں وار ڈیندن۔ جڈاں جو اِنوں ہر محبّ وطن شاعر وی وطن دے ترانے لکھدے تے اپݨی شاعری دے ذریعے نوجواناں دے جذبات اُبھریندا تے انھاں کوں خوابِ غفلت توں جگاوݨ دا اَہر کریندا نظر آندے۔ جیویں جو مخفی صاحب سرائیکی وسیب دے نوجواناں کوں اپݨے پیار بھرے مِٹھّے تے من موہݨے لہجے نال آہدن:

جاگو جاگو میڈے شیر تھیوو تاریاں وانگوں ڈھیر
صوبہ اپݨا انج بݨوا وو، لا وو نہ ہݨ اصلوں دیر

بہر حال اج کل منظوم لوک داستاناں لکھݨ دا رواج بالکل ختم تھی ڳئے مگر مخفی صاحب لوک داستان ''سیف الملوک'' منظوم کر کے مٹدی ہوئی داستان گوئی دی روایت کوں ہِک واری وَل زندہ کر ڈِتے تے ایویں لوک کہاوتاں وی منظوم کر کے آپ نے کتاب ''کرنٹی بھرنٹی'' سرائیکی ادب دی جھولی اچ پاڈِتی ہے۔ مختلف اصناف تے مشتمل آپ دیاں ہݨ تئیں 9 شعری کتاباں چھپ چکیاں ہِن۔ ایں زیرِ نظر کتاب ''لکھیتاں کلام'' اچ زیادہ تر حضرت شیخ سعدیؒ دے سبق آموز فارسی

اشعار تضمین کیتے ڳئے ہن۔ مثلاً حضرت سعدیؒ دا ہک ضرب المثل شعر ہے

" در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری

وقتِ پیری گرگِ ظالم می شود پرہیزگار"

ایں شعر دا ڈوجھا مصرعہ مخفی صاحب اپݨی شاعری وچ واوین دی صورت

وچ کجھ ایں طرح فِٹ کیتے:

زور زر بخشے خدا تاں عاجزی کر اختیار

کر خدا دی خلق دی خدمت نہ ڈے کہیں کوں آزار

توبہ کر توبہ جوانی دی خدا کوں ہے پسند

" وقتِ پیری گُرگِ ظالم می شود پرہیزگار"

ترجمہ: بڑھاپے میں ظالم بھیڑیا بھی پرہیزگار بن جاتا ہے۔

جتھوں تک مخفی صاحب دی شخصیت دا تعلّق ہے تاں آپ ہک خوش اخلاق، ملنسار، صاف گو، شیشہ دل، مدعا اے جو ہک اچھے انسان دیاں تمام تر خوبیاں آپ دے اندر موجود ہن۔ ماشاء اللہ کھاندے پیندے گھرانے دے فرد، خوشحال، خوش خوراک، خوش لباس تے سوہݨی شکل وصورت دے مالک ہن۔ شاعری دے حوالے نال مخفی صاحب بہاول پور دے پُرگو قادر الکلام شاعر ہن جیڑھے جو اپݨے ہم عصر شعراء وچ ہک نویکلا تے مُنفرِد مقام رکھدن۔ نادر لاشاری آپ دے مقام دا تعیّن کریندیں ہوئیں آپ کوں عظیم شعراء دی صف وچ شامل کر کے اپݨاں نذرانہ

عقیدت کجھ ایں طرح پیش کریندن تے آہدن:

عظیم شعراء کرام دے وچ تیڈا نشابر ہے نام مخفی
خلوصِ دل نال تیڈے فن کوں ، کریندے نادر سلام مخفی

مگر مخفی صاحب خود کسرِ نفسی توں کم گھندیں ہوئیں اپنے آپ کوں نور پور دا فقیر شاعر قرار ڈیندن:

فقیر شاعر ہاں نور پور دا ، شجاع آبادی نہ سوکڑی ہاں
سرائیکی دی سربلندی کیتے ودا مریندا دھروکڑی ہاں

بے شک سرائیکی زبان وادب واسطے آپ دیاں خدمات ناقابلِ فراموش ہن۔ آپ کلاسیکی سرائیکی ادب، روایات تے ثقافتی ورثے دے امین ہن۔ بجا طور تے آپ کوں بابائے سرائیکی دا لقب ڈتا گئے۔ آپ سرائیکی صوبہ دے وی حامی ہِن بلکہ صوبہ سرائیکستان دی تحریک چلاوݨ آلے صاحبان کوں مزید تحریک ڈیندن تے آہدن:

صوبہ گھنّو ، گھن ڈکھلاوو ، پچھوں تے نہ ہٹّو
تن من دھن دی ڈیو قربانی بازی ایہا کھٹّو
بال نہ رووے جے تیئں اوکوں ما وی کھیر نئیں ڈیندی
اُٹھّو اپنے حق دی خاطر لڑّو ڈر نہ وٹّو

بہرحال مخفی صاحب ہک عظیم شاعر تے عظیم انسان ہن۔ انھاں دی

تعریف اچ میڈ یاں ایہ چند سطراں سورج کوں چراغ ڈکھاوݨ دے مُترادِف ہن۔ ماشاءاللہ آپ سرائیکی شاعری دے بلند ترین مقام تے فائز ہن۔ آپ دا شعری فن سرائیکی دے کہیں وی وڈّے شاعر توں گھٹ کینی ۔لہٰذا ادبی حلقیں وچ آپ کوں عزّت واحترام دی نگاہ نال ڈٹھّا ویندے۔ میں دُعا گوہاں جو اللہ تعالیٰ آپ کوں مزید عزّت واحترام تے ترقّیاں عطا فرماوے۔ آمین

فیضؔ بلوچ
نورشاہ تلائی تحصیل کوٹ ادّو
ضلع مظفرگڑھ

لکھیٹاں کلام

خادم حسین مخفی صاحب ہوریں تقریباً ڈٖاہ سرائیکی کتابیں دے مُصنّف ہن۔کرونا وبا توں پہلے کئی سالیں تئیں او سرائیکی وسیب کوں سالانہ ہِک کتاب دا تحفہ ڈٖیندے رہ ڳئین۔مخفی صاحب قادرالکلام، زود گو تے بسیار گو شاعر ہن۔مشکل توں مشکل بحروچ انھیں دا قلم کہیں فنی لغزش دا شکار نئیں تھیندا۔اُنھیں مثنوی، مخمّس، مسدّس، غزل، ڈٖوہڑہ، حمد، نعت، قطعے، سرائیکو غرضیکہ ہر صِنفِ سخن وچ کامیاب طبع اَزمائی کیتی ہے۔لوک اُنھیں کوں بابائے سرائیکی آہدے ہن۔میں پہلے اُنھیں دی کتاب ''لیکھا چوکھا'' تیں اپنٹے تاثرات دا تفصیلاً اظہار کر چکیاں۔ ہیں واسطے خیالات دی تکرار دا اندیشہ بہر صورت موجود ہوندے۔

سئیں خادم حسین مخفی پورے سرائیکستان وچ مشاعرے، ادبی کٹھ تے اپنٹی دھرتی دی محبت دے ہر پروگرام وچ شریک تھیندن۔ایہا وجہ ہے جو او کہیں تعارف دے محتاج کوئنی۔اُنھیں دے کتابیں توں ظاہر تھیندے جو شاعری اُنھیں دا اوڑھنا بچھونا ہے۔اُنھیں دا تازہ شعری مجموعہ لکھیٹاں کلام میڈٖے سامنٹے ہے۔

میں تاں اَہداں جو اُنھیں دا سارا کلام ہی لکھیٹاں ہے۔اے کتاب بہوں سارئیں فنی خوبئیں دی حامل ہے۔ایندے اندر حمد نعت، سلام بحضور سیّد الشہد ا امام حسینؑ ، مذہبیات، اخلاقیات، تصوّف، اصلاحِ معاشرہ جیہیں موضوعات شامل ہِن۔مخفی صاحب فارسی دے عالم ہن۔اکھاݨ (Proverb) بھانویں کہیں زبان دے ہونون، لوک دانش (Folk Wiseom) دا خزانہ ہوندن۔مخفی صاحب ہوریں دی کتاب وچ بے شمار فارسی اکھاݨ شعری صورت وچ موجود ہن۔قارئین دی سہولت کیتے اُنھیں فارسی اکھاݨیں دا ترجمہ وی نال لکھ ڈِتے۔حسبِ سابق اُنھیں دی ایہ کتاب وی سرائیکی ادب وچ ہک سوہݨا ودھارا ہوسی۔

پروفیسر شبیر نازؔ

شاہ صدرالدین، ڈیرہ غازی خاں

ناقِصانہ ہک گالھ

سردار خادم حسین مخفی سئیں ہک عالم فاضل لکھاری اِن۔ انھاں کوں استادانہ کاریگری تے کمال حاصل اے۔ ہر گالھ قواعد دے مطابق مکمل تے موسیقی اچ اے۔

ہک زمانہ ہا فارسی دفتری اتے سرکاری زبان ہئی۔ ایندی جاہ اُردو تے انگریزی گھن گھدی اے۔ مخفی سئیں اُردو تے فارسی دے علمی مقام اتے شاعری توں بھرپور آ گاہ ہن۔

اے انھاں نال میڈی ڈُوجھی ملاقات ہے۔ پہلے میں انھاں دی کتاب سرائیکی اکھاݨاں تے مشتمل پڑھی جیڑھی شاعرانہ دسترس دا ہک نمونہ اے۔ میں انھاں بارے کیا لِکّھاں۔ میں ہک ادنیٰ لِکھاری ہاں اتے واقعی اے سمجھداں جو مخفی سئیں سرائیکی لٹریچر دی آپ ہک صِنف اِن۔

اللہ دی امان ہووے۔

ڈاکٹر اَشو لال

سرائیکی شاعری داماݨ: خادم حسین مخفی

شاعری کہیں شاعر دی تخلیق، اوندے جذبات دی ترجمان تے احساسات دا بھرپور اظہار ہوندی اے۔ میں خادم حسین مخفی دی شاعری کوں سمجھݨ دی کوشش کیتی اے، جتی سمجھ سگدا ہم۔ خادم حسین مخفی انتہائی مخلص، خوش اخلاق، صاف گو تے خاموش طبع شخص اے۔ دلآویز شخصیت دا مالک اے، سوہݨی سوچ آلا، کھرّیاں کھرّیاں گالھیں کریندے۔ میڈے نزدیک اوسچّا فنکار، پیارا دوست تے وسیب دا خیر خواہ بندہ اے۔ خادم حسین مخفی صلح جو، قناعت پسند تے باہمّت انسان اے۔ غم کوں حیاتی دا ہک اہم حِصّہ سمجھدے۔ درویشی تے انسانیت دی ماڑی دے ایرے رکھیندے۔ اوندے خیالات تے احساسات انسانی فطرت دے عین مطابق ہِن، تے اِنھاں دے دل وچ چھوٹیاں کیتے شفقت تے پیار اے، سنگتیاں کیتے محبت تے خلوص اے۔ وڈیاں تے بزرگاں اگوں جھک نِوائی تے انھاں دی خدمت شِعار اے۔ بس ایں سمجھو جو خادم حسین مخفی دی شخصیت بہوں پیاری تے باغ بہاری اے۔

انھاں دی شاعری دیاں خصوصیات تے دید بھنواؤں تاں ساکوں انھاں دی شاعری دی فنی مہارت دا اعتراف کرݨا پوندے۔ انھاں دی شاعری وچ تخلیقی ادراک اے تے سچّے جذبیاں دی عکاسی اے، شعور دی پختگی، سوز گداز، منظر نگاری تے

لفظاں دی مرصع کاری اے۔

خادم حسین مخفی شاعری وچ ہمیشہ ہِک نواں نکور تجربہ کریندن۔اونویں تاں سردار خادم حسین مخفی دیاں ہِک درجن توں زائد کتاباں چھپ کے سامنے آ چکن جنھاں وچ ''اچاں توں رُسدیں (ڈوہڑے)''، گھبکار (نظماں تے غزلاں)''، ''اے سب تہاڈا اکرم ہے آقاؐ (نعتاں)''،''سیف الملوک (منظوم داستان ڈو ایڈیشن)''،''کھڈیا وٹیا (حمد و نعت)''،''گوجھی پوجھی (غزلاں)''،''کرنٹی بھرنٹی (منظوم اکھاݨ)''،''لیکھا چوکھا (نظماں، غزلاں)''،''مہنٹیں سٹھنٹیں (ڈوہڑے ،قطعے زیر طبع)''،''مثنوی مخفی (سرائیکی)''،''مثنویِ مخفی (اردو)''،''کلامِ مخفی (اردو مجموعہ کلام زیر طبع)''،''تے ہݨ منفرد شاعری دا مجموعہ ''لکھیٹاں کلام'' سامنے گھن کے آئن۔

خادم حسین مخفی نے پہلے اپنے شعری مجموعے''کرنٹی بھرنٹی'' وچ سرائیکی اکھاݨاں کوں منظوم کر کے ہِک نویکلا تے نرویا شعری تجربہ کیتا تے ہݨ فارسی شاعری کوں سرائیکی شاعری وچ جا ڈے کے ہِک نواں تجربہ کیتے۔''لکھیٹاں کلام'' وچ پہلے تاں ہِک شعر وچ ہِک مصرعہ سرائیکی تے ڈوجھا مصرعہ فارسی زبان وچ اے تے وَل اوں فارسی مصرعے دا ترجمہ اردو زبان وچ لکھیا ڳئے۔نمونہ ڈیکھو:

قدر وقت دی کرتوں اے بے عمل ، نہ ہتھ آسی تیڈے ایہو وقت ول

'' بترس از گناہانِ خویش ایں نفس کہ روزِ قیامت نترسی زکس''

ترجمہ: اس وقت اپنے گناہوں سے خوف کھا لے تا کہ قیامت

کے دن تو کسی سے نہ ڈرے۔

سرائیکی شاعری وچ شاید اے پہلا تے وکھرا تجربہ اے جیڑھا خادم حسین مخفی کوں منفرد شاعر ثابت کریندے۔

مخفی دی شاعری سارے انساناں واسطے ہے کیوں جو او انسان تے انسانیت نال محبت کریندے۔ اعلیٰ سوچ دا شاعر اے۔ سادہ تے عام لفظاں اچ ڳال کریندے۔ جیڑھی ڳال کریندے، دل وچ لہہ ویندی اے۔ انھاں دی شاعری ہوا تے خوشبو دی طرحاں ہک لطیف جذبہ اے جیکوں اساں محسوس کر سگدے ہئیں۔ مثال دے طور تے:

جے چھندیں نہ آوے تیڈے نیڑے غم، تاں ہستی توں ودھ تے نہ کر کوئی کم

'' در آبے کہ پیدا نہ دارد کنار ، غرورِ شناور نیاید بکار ''

ترجمہ: جس پانی کا کنارہ ظاہر نہ ہو (اس میں) پیراک کا غرور کام نہیں آتا۔

خادم حسین مخفی دی شاعری تے اخلاقی عنصر غالب اے۔ نیکی دا دفاع اے تے شر دی مزاحمت اے تے اخلاقی قدراں دی پامالی داڈکھ اے۔ اِنھاں شعراں وچ اخلاقی صورتِ حال کوں بہتر بݨاوݨ دی آرزو اے۔ اسلامی قدراں کوں حیاتی وچ شامل کرݨ دی خواہش اے۔ اے شعر ݙیکھو:

نہ کر کہیں دی غیبت خدا کولھوں ڈر ، جتی تھی سگے ایں توں پرہیز کر

'' بسمعِ رضا مشنو ایذائے کس ، وگر گفتہ آید بغورش برس ''

ترجمہ: پسندیدگی کے کان سے کسی کی برائی نہ سُن اور اگر ذِکر آ ہی
جائے تو اس کی تہہ تک پہنچ۔

ہک زمانہ ہئی برصغیر پاک و ہند وچ فارسی زبان لکھی تے پڑھی ویندی ہئی۔ مدرسیاں تے کالجاں وچ پڑھئی ویندی ہئی۔ خادم حسین مخفی نے او زمانہ ڈِٹھے۔ شیخ سعدی نال انھاں کوں خصوصی محبت اے۔ جتھاں او اپنٹی ماء بولی سرائیکی نال پیار کریندن اتھاں او فارسی زبان نال محبت تے شیخ سعدی نال عقیدت دا اظہار وی کریندن:

نہ رکھ دل دے وچ مخفی حرص و ہوس، توں رکھ یاد اے شیخ سعدی دا ڈس
''گر آزادۂ بر زمیں خسپ و بس، مکن بہر قالی زمیں بوس کس''

ترجمہ: اگر تو آزاد ہے تو زمین پر سو لے، قالین کے واسطے کسی کی
زمین بوسی نہ کر۔

ایں شعر وچ مخفی سئیں ہک بہوں وڈی گال آسان لفظاں وچ کیتی اے تے انسان کوں لالچ توں بچنٹ دا درس ڈِتے تے خاص گال اے ہے جو انھاں دے فن وچ مہارت اے۔

خادم حسین مخفی نے ہر موضوع تے قلم چاتے۔ انھاں دے کلام وچ مثبت اندازِ فکر نظر دے۔ جدید سوچ تے شگفتہ اسلوب انھاں دی شاعری دی سنجانٹ اے۔ انھاں سرائیکی شاعری دی ہر صِنف وچ اپنٹا حِصّہ رَلائے۔ انھاں وسیب دے المیے، سیاسی، سماجی، معاشرتی، نفسیاتی تے قومی مسئلیاں کوں اپنٹی شاعری دا موضوع بنٹائے

تے سرائیکی شعری ادب وچ ودھارا کیتے ۔

''لکھیٹاں کلام'' وچ سئیں خادم حسین مخفی نے جیڑھا نواں تجربہ کیتے ، اوندے وچ رباعی، قطعہ یا جیڑھا چار مصرعیاں تے مشتمل اے،اوندے وچ ترائے سطراں سرائیکی وچ تے چوتھی سطر فارسی وچ اے تے ول اوندا ترجمہ وی ڈِتا ڳے ۔ اے سرائیکی شاعری وچ ہِک نواں تے نویکلا تجربہ اے۔ہِک نمونہ ڈیکھو:

زندگی رب دی اِطاعت وچ گزار
ہن اِطاعت دے اندر فیدے ہزار
سچ کوں مخفی توں بݨا اپݨا شعار
'' تا نگردی پیش مردم شرمسار ''

ترجمہ: تا کہ تو لوگوں کے سامنے شرمسار نہ ہو۔

خادم حسین مخفی فانی دنیا نال پیار کرݨ دا درس نی ڈیندے تے ایں عارضی زندگی وچ چنگے کم کرݨ دا درس ڈیندے نظر آندن:

فانی دنیا نال نہ کر توں پیار
زندگی وانگوں مسافر دے گزار
ہن حسیں بھانویں ایندے نقش و نگار
''جائے شادی نیست دنیا ہوش دار''

ترجمہ: اے صاحبِ ہوش دنیا خوشی کی جگہ نہیں۔

خادم حسین مخفی وکھرے اسلوب دے شاعر ہِن ۔ انھاں دی شاعری وچ

سیاسی تے قومی شعور موجود اے۔سرائیکی زبان دے ایں معتبر تے مہاندرے شاعر نے سرائیکی شاعری کوں ہزاراں صفحے دان کیتن۔انھاں دی ماپولی دی اے خدمت یاد رکھی ویسی۔خادم حسین مخفی ہک درویش شاعر ہن۔ایہا وجہ ہے جو صوفیاء دے نظریات کوں اپنْی شاعری وچ ورتیندن۔صوفی دے ترئے اصول ہن۔

۱) جمع نہ کرے

۲) طمع نہ کرے

۳) منع نہ کرے

خادم حسین مخفی نے خاص طور تے شیخ سعدی دے کلام کوں سرائیکی شاعری وچ ورت کے اخلاقی درس ڈیونْ دا فرض ادا کیتے۔ایں رباعی کوں ڈیکھو:

توں ہیں مخفی جے آدمی باخدا
تو پیغامِ سعدی یہ سب کو سُنا
"بداں را بدی سہل باشد جزا
اگر مردی احسن الا من اسا"

ترجمہ: برائی کا بدلہ برائی سے دینا آسان ہے۔اگر تُو مرد ہے تو بُروں سے اچھا سلوک کر۔

اونویں تاں ساڈے سرائیکی وسیب وچ بہوں مہان شاعر ہن مگر او شاعر بہوں گھٹ اِن جنھاں ہر شعری صِنف تے قلم چاتا ہووے مگر خادم حسین مخفی نے ہر صِنف تے ہر موضوع تے شاعری کیتی اے۔ایں گالھوں سرائیکی وسیب انھاں دے

شعراں دی خشبو نال مہکدا اپے۔ انھاں دے موضوعات دا انتخاب بہوں سوہݨا اے۔ او اسلامی قدراں کوں وی سامݨے رکھدن۔ انسان دوستی دی تبلیغ کریندن۔ تصوّف تے روحانیت دا رنگ وی نظر دے۔ اپݨے خیالات دا اظہار نویکلے انداز وچ کریندن۔

آخری ڳالھ اے ہے جو خادم حسین مخفی دی شاعری سرائیکی وسیب کوں حسن، صداقت تے نیکی دی روشنی نال چمکائے۔ برائی دے خلاف شعری جہاد کیتے۔ انھاں دی شاعری اُمّید اں نال بھری ہوئی اے تے حوصلے ودھاوݨ آلی اے۔ حقیقت نگاری اِنھاں دے کلام دا بہوں وݙا جوہر اے۔

ڈاکٹر مقبول گیلانی

ملتان

حمد باری تعالیٰ

سدا حمد کر اوندی مخفی بیاں
عطا کیتی ہے تیکوں جئیں رب زباں

بٹئی پیٹ وچ تیڈی صورت ہے جئیں
مٹئی تیڈی ہر ہک ضرورت ہے جئیں

تیڈے کیتے جئیں امب ڳرولے بٹئے
انگوراں دے گچھّے چسولے بٹئے

مُسمّی تے جمّوں چھونہارے بٹئے
خومانیاں تے آلوبخارے بٹئے

کھُمبیاں سیٹوں پیلھوں تے ڈیلھے بٹّے
عجب آڑو امرود کیلے بٹّے

مِٹھے فالسے چھوٹے چھوٹے بٹّے
مِٹھے مالٹے موٹے موٹے بٹّے

اناراں دے وچ خوب داݨے بٹّے
عجب ونکو ونکی دے کھاݨے بݨے

مِٹھے گرمے سردے متیرے بٹّے
تے خربوزے کھکھڑیاں تے کھیرے بٹّے

پپیتا تے لیچی چسولی بٹّی
عجب ناشپاتی بگرولی بٹّی

ٹماٹر تے گاجر تے مولی بٹّی
شکرکھنڈی چس دار کُولی بٹّی

شِفا بخش مِٹھڑی رسیلی بٹّی
تے پنڈ لال ساوی تے پیلی بٹّی

''زخارت گل آورد و از نافہ مُشک
زر از کان و برگِ تر از چوب خُشک''

(ترجمہ: کانٹوں سے تیرے لیے پھول پیدا کیے اور نافہ سے مشک، سونا کان سے اور تر پتے خشک لکڑی سے)

☆☆☆

نعت شریف

بلند بعد رب دے ہے تیڈا مقام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام
ہے جبریل وی تیڈے در دا غلام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

ڈِتا حُسن بے مثل تیکوں ہے رب، ملیے مرتبے ہن بلند بے طلب
عطا تیکوں اوصاف تھے ہِن تمام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

ڈِتی شان تیکوں ہے مالک بلند، نبوّت دا تھے سلسلہ تیں تے بند
ہے کیتا اُتے عرش دے تیئں قیام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

خدا تیکوں بخشا ہے طٰہٰ دا تاج، ہے ڈِوں جگ اُتے یا نبیؐ تیڈا راج
ڈِتا شاہی تیڈی کوں ہے رب دوام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

خدا رکھدا رحمت دا ہے نِت وَرود، اتے ہن ملائک وی پڑھدے دَرود
تیڈی ذاتِ اقدس تے آقا مُدام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

عطا تیکوں تھئے مرتبے ہِن عجب، تھیا دان ہے تیکوں رحمت لقب
ہے نِت فیض ہر ہک اُتے تیڈا عام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

تو آقا ہئیں سب داتوں مولائے کُل، توں اوّل توں آخر توں ختم الرُّسل
توں ہئیں نال رب دے تھیا ہمکلام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

چلاویں جڈاں وی توں کوثر دے جام، نہ وانجا رہے تیڈا مخفی غلام
جو لِکھدے تیڈی نعت آقاؐ مُدام، علیکَ الصّلوٰۃ اے نبیؐ والسّلام

☆☆☆

نعت شریف

حبیبِ خدا توں ہئیں خیرالوریٰ
علیکَ السّلام اے نبی مصطفیٰ ؐ

نہ سایہ ہے تیڈا نہ ثانی کوئی
توں افضل تے اعلیٰ ہئیں بعد از خدا

بیاں ڳُݨ نی کر سگدا تیڈے کوئی
خدا تیکوں ڳُݨ بخشے ہن بے بہا

ڈِتے ہِن خدا تیکوں رُتبے بلند
شفیعِ الوریٰ ، سرورِ انبیا

خدا خلقی ہے تیڈے کیتے فقط
اے کیئنات سب احمدِ مجتبیٰؐ

خدا کول عرشاں اُتے یا نبیؐ
بیا کوئی پہنچا نی تیڈے سوا

گنہ گار اُمّت کوں ہے مخفی بس
شفیعُ الامم ؐ ہک تیڈا آسرا

☆☆☆

دُعا

سوالی تیڈڑے دَر تے ہاں توں سݨ میڈی دُعا مالک
حفاظت کر گناہاں توں ہدایت کر عطا مالک

عطا ایمان کامل کر تے ڈے توفیق نیکیاں دی
بُرے رَہ تے ٹرݨ کولھوں توں گھن میکوں بچا مالک

توں ڈے توفیق اپݨے ذِکر دی تے شُکر دی میکوں
کراں نِت ذِکر مَیں تیڈا تے شکرانہ ادا مالک

نہ گزرے ہُݨ عمر میڈی دا کئی ہک پل گنہ دے وچ
عمر ساری سِدھے رَستے اُتے میکوں چلا مالک

جو کم کیئنی پسند تیکوں اُنھاں توں رکھ پرے میکوں
جو ہِن تیکوں پسند کم او سدا میں توں کرا مالک

کراں مخلوق تیڈی دی سدا بے لوث میں خدمت
مدد تیڈی رہے شامل میں عاجز نال یا مالک

جھڑے ٹُر ڳِن وڈے ساڈے اُنھاں سب دی توں بخشش کر
اتے درجات وی سب دے کرم کر تے وَدھا مالک

عبادت صدقِ دل دے نال میں مخفی کراں تیڈی
تلاوت تے سخاوت بݨ ونجے میڈی ادا مالک

☆☆☆

سلام بحضور سیّد الشہدا امام حسین علیہ السلام

-----(صنعت لزوم مالیلزم)-----

حسینؑ کوں خدا ڈِتا بلند تر مقام ہے
حسینؑ دینِ حق دا بے مثال ہک اِمام ہے
حسینؑ کیتا دین دی بقا دا اِنتظام ہے
حسینؑ دینِ مصطفیؐ کوں ڈِتے ڈِتا دوام ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ تے سلام پڑھ حسینؑ حق پرست ہے
حسینؑ مَے رضا دی پی تے مست مست مست ہے
حسینؑ دے اگوں کوئی بلند ہے نہ پست ہے
حسینؑ کیتا دین دی بقا دا بندوبست ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ بامراد ہے حسینؑ کام یاب ہے
حسینؑ عاشقی دی سلطنت دا وی نواب ہے
حسینؑ دے محبّ کیتے بہوں وڈا ثواب ہے
حسینؑ دا مقام تاں بلند بے حساب ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ دا نہ چھوڑ دَر حسینؑ پیت پال ہے
حسینؑ دے غلام کوں نہ مونجھ نہ ملال ہے
حسینؑ حق دے نال حق حسینؑ پاک نال ہے
حسینؑ دینِ مصطفیؐ دی بے مثال ڈھال ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ پاک نورِ عین ہے میڈے رسولؐ دا
حسینؑ تاں ہے ماݨ سیݨ سیّدہ بتولؓ دا
حسینؑ راز دار ہے وفا دے ہر اصول دا
حسینؑ پاک ردّ ہے ظلوم تے جہول دا
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ حق دا رازداں حسینؑ جانٹی جانڑ ہے
حسینؑ حق دی حشر تک کرا گیا سنجانڑ ہے
حسینؑ ہر غلام کوں وفا دی لیندا پانڑ ہے
حسینؑ پاک تے خدا دے ہر نبی کوں مانڑ ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے
حسینؑ دل نشین ہے حسینؑ دِل نواز ہے
حسینؑ دی حسینیت دا دائرہ دراز ہے
حسینؑ دینِ حق دا بے مثال کارساز ہے
حسینؑ پاک دے اُتے تاں خود خدا کوں ناز ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے
حسینؑ کامران ہے حسینؑ بامراد ہے
حسینؑ پاک دے مشن دا سلسلہ کشاد ہے
حسینؑ دا چمن تاں ہر خزاں کنوں آزاد ہے
حسینؑ زندہ باد ہے حسینؑ زندہ باد ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ گھر لُٹا تے پا گھِدی خدا دی ہے رضا
حسینؑ کوں ڈِتی ہے رب ہمیش واسطے بقا
حسینؑ دا ہے عاشقاں دے وچ بلند مرتبا
حسینؑ وانگ کُئی بیا نہ تھیوئے نہ ہے نہ ہا
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ حق دے قافلے دا کارداں امیر ہے
حسینؑ کیتا دین توں فدا پسر صغیر ہے
حسینؑ کیتا خرچ دین دے اُتے کثیر ہے
حسینؑ دے صبر دی حد حساب نہ نظیر ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ کیتا دین توں فدا بھرا عباسؑ ہے
حسینؑ صبر نال سب نبھائی بُکھ پیاس ہے
حسینؑ حق پرست ہے حسینؑ حق شناس ہے
حسینؑ پاک دین دی پناہ تے اساس ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ کامیاب ہے حُسینؑ کامران ہے
حسینؑ پاک دینِ مصطفیٰؐ دا پاسبان ہے
حسینؑ صبر نال کیتا پاس اِمتحان ہے
حسینؑ پاک دے صبر دا مُعتَرِف جہان ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے
حسینؑ وانگ کُئی پیا نہ مُستقل مزاج ہے
حسینؑ پال تے ڈِکھائی عاشقی دی لاج ہے
حسینؑ بادشہ دے سر تے عاشقی دا تاج ہے
حسینؑ پاک دا تمام عاشقاں تے راج ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے
حسینؑ دی جہان وچ کتھئیں نہ کُئی مثال ہے
حسینؑ ہے وڈا سخی حسینؑ باکمال ہے
حسینؑ حیدرِ کرّار مرتضیٰؑ دا لال ہے
حسینؑ پاک دا عجب جلال تے جمال ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ ابتدا وی ہے حسینؑ انتہا وی ہے
حسینؑ دینِ حق دا ہک عظیم رہنما وی ہے
حسینؑ دین دی پنہ تے فخرِ انبیا وی ہے
حسینؑ لااِلٰہ دی بلاشبہ بِنا وی ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ دا غلام بݨ حسینیت دے رَہ تے ٹُر
حسینؑ پاک دا بݨا محبّ توں خودکوں وانگ حُر
حسینؑ پاک ڈِس ڈِتے خدا کوں خوش کرݨ دا گُر
حسینؑ دے ہتھوں تیڈی طلب دا کاسہ تھیسی پُر
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ وانگ پڑھ سگیا خدا دی نی کتاب کُئی
حسینؑ وانگ پا سگیا پیا نہ ہے خطاب کُئی
حسینؑ پاک رب دے نال کیتا نئیں حساب کُئی
حسینؑ پاک دی حسینیت دا نی جواب کُئی
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ حد مُکا ڈِتی ہے عزم تے یقین دی
حسینؑ لاج پال تے ڈِکھا ڈِتی ہے دین دی
حسینؑ حد ڈِکھا ڈِتی ہے صبر دی ، یمین دی
حسینؑ پا گھدی رضا ہے ربِّ عالمین دی
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ ہر غلام کوں بݨیندا ذی وقار ہے
حسینؑ ہر غلام دا کریندا پیڑا پار ہے
حسینؑ دے محبّ کیتے اَجَر وی بے شمار ہے
حسینؑ پاک دی حسینیت سدا بہار ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ پاک بے شبہ ہے بے مثال بادشاہ
حسینؑ ہی دے سر تے عاشقانِ حق دی ہے کلاہ
حسینؑ پاک تاں خدا دے دین دی وی ہے پناہ
حسینؑ لااِلہ دی ہے لازوال درس گاہ
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

حسینؑ پاک وانگ کُئی بیا نہ خوش نصیب ہے
حسینؑ کوں مقام رب ڈِتا بہوں عجیب ہے
حسینؑ وانگ کُئی بیا نبیؐ دے نہ قریب ہے
حسینؑ خود حبیبِ کبریا دا وی حبیب ہے
حسینؑ پاک تے کروڑ مرتبہ سلام ہے

☆☆☆

حسینؑ تیڈا جواب کئینی
صبر تیڈے دا حساب کئینی
محبّ تیڈے تے امامِ عالی
قبر حشر وچ عذاب کئینی

O

پیاری دین توں تیکوں اگر کجھ جان ہے مخفی
تاں وَل کمزور تے ناقِص تیڈا ایمان ہے مخفی

اُنھاں لوکاں دی عظمت ہے نرالی دین دی خاطر
جنھاں تن من تے دھن کیتا سبھو قربان ہے مخفی

اساکوں ناز ہے اپنٹے مقدّر دے اُتے بے حد
نبیؐ ساڈا نبیّاں وچ وڈا ذیشان ہے مخفی

نمونہ ہے نبیؐ دی زندگی مومن کیتے جگ وچ
ہدایت دے کیتے بھیجا خدا قرآن ہے مخفی

خدا اے جگ بݨایا ہے نبیؐ آ تے وَسایا ہے
نبیؐ سئیں دے بِناں سارا جہاں ویران ہے مخفی

صحابی تابعی تے بے جِتی وی ہِن وَلی سب کوں
تھیا رُتبہ نبیؐ سئیں دے طفیلوں دان ہے مخفی

سخی جنت دے نیڑے ہے سخی ہے دُور دوزخ توں
نبیؐ دا اے سخی دے حق دیوچ فرمان ہے مخفی

گنہ تیڈے جو ہن بھاری تاں کر توبہ اَتے زاری
مگر مایوس نہ تھیویں خدا رحمان ہے مخفی

جھڑا غفلت دے وچ رہندے حشر دی فِکر نی جیکوں
حقیقت وچ اوہو بندہ وڈا نادان ہے مخفی

خدا قرآن وچ فرمائے قسم کھا تے زمانے دی
پہوں سارے خسارے دے اندر انسان ہے مخفی

جہڑے ایمان گھن آئے ہِن عمل صالح جنھاں کیتن
اُنھاں کیتے نہ کئی خطرہ نہ کئی نقصان ہے مخفی

کریندے ہِن جو حق تے صبر دی تلقین ہک بے کوں
اُنھاں کیتے خسارے دا نہ کُئی اِمکان ہے مخفی

جگر دا خون سڑدے تاں لِکھیندے شعر ونج کوئی
مگر لوکاں دیاں نظراں وچ اے کم آسان ہے مخفی

☆☆☆

خدا پاک دی ہے جتھاں تک خدائی
اوہو تک نبی پاکؐ دی ہے رَسائی
نبیؐ بعد رب دے ہے افضل تے اعلیٰ
نبیؐ دی ہے مخفی مسلّم وَڈائی

نبیؐ سئیں دا رُتبہ ہے بے شک نرالا
نبیؐ بعد رب دے ہے افضل تے اعلیٰ
نبیؐ تے سدا بھیج صلوات مخفی
کرے تاکہ تیئں تے کرم حق تعالیٰ

نبیؐ ہادی نبیؐ رہبر
نبیؐ دا نئیں کوئی ہمسر
خدا دے بعد بس مخفی
نبیؐ دی ذات ہے برتر

❁❁❁

نبیؐ دی ذات ہے اعلیٰ نبیؐ دی ذات ہے افضل
نبیؐ ظاہر نبیؐ باطن نبیؐ آخر نبیؐ اوّل
نبیؐ محبوب ہے رب دا نبیؐ غمخوار ہے سب دا
نبیؐ محسن نبیؐ اَحسن نبیؐ کامل نبیؐ اکمل

❁❁❁

میں گھول گھتاں لکھ وار ایہا جند جان محمدؐ عربی توں
زرمال اتے اولاد وی ہے قربان محمدؐ عربی توں
ہے ڈوں جگ دا سلطان ایہو میڈا ہے مخفی ایمان ایہو
ہن رُتبے دے وچ گھٹ پے سب انسان محمدؐ عربی توں

❁❁❁

غلام ہاں غلام ہاں رسولؐ دا غلام ہاں
علیؑ حسنؑ حسینؑ کوں منیندا میں اِمام ہاں
گدا ہاں سیٹن فاطمہؓ دا فرضِ عین جاݨ تے
صحابہؓ رسول دا کریندا احترام ہاں

❁❁❁

سک روز ستیندی ہے لِچ پال سڈا در تے
سن عرض ایہا میڈی ڈکھ ٹال سڈا در تے
اوکھی ہے اتھاں مخفی ہن جال سڈا در تے
سکدیں نہ ونجاں میں مَر ہر حال سڈا در تے

❁❁❁

خدا سچّا نبیؐ سچّا اتے قرآن ہے سچّا
نبیؐ فرما ڈتے جو کُجھ او ہر فرمان ہے سچّا
نبھیندے زندگی مخفی نبیؐ دے جو طریقے تے
مسلمانی دے دعوے وچ اُوہو انسان ہے سچّا

❁❁❁

بلند ہے تیڈی شان یا مصطفیٰؐ
توں باعث ہیں تخلیقِ کیئنات دا
توں عالی نسب توں ہیں محبوبِ رب
خدا تیکوں کیتا ہے کوثر عطا

❁❁❁

ایہو میڈا ایمان ہے ایہو میڈا اصول ہے
بغیر عشقِ مصطفیؐ دے زندگی فضول ہے
غلامیِ رسولؐ مخفی مقصدِ حیات ہے
غلامیِ رسولؐ وچ تاں موت وی قبول ہے

❁❁❁

زَر ڈِے تے جے بچدی ہے تاں توں جان بچا گھِن
سر ڈِے تے جے بچدی ہے تاں توں آن بچا گھِن
زَر جان اتے آن فِدا دین تے کر ڈِے
ایمان مگر ویچ نہ ، ایمان بچا گھِن

❁❁❁

اُچی ذات سب توں جہان وچ ہے خدا دے بعد حضورؐ دی
جو بیان کر نہ سگے زباں او ہے شان اوندے ظہور دی
نہ تاں حد ہے کئی اوندے علم دی نہ تاں حد ہے کئی اوندے حلم دی
اُوندے مرتبے کوں سمجھ سگے اے مجال وی نی شعور دی

کیوں اوندی صداقت دا سب کوں نہ یقیں ہووے
دشمن دی نظر وچ جو صادق تے امیں ہووے
اللہ دے نبیؐ جتھ جتھ رَکھیا ہے قدم مخفی
قسمت دے اُتے نازاں کیوں نہ او زمیں ہووے

کیا شان ڈِساں اوں دھرتی دی جیندی جنّت رِیس کریندی ہے
جتھ پاک نبیؐ دا روضہ ہے جتھ رحمت دے دریا وَہندن
جتھ مخفی سب غم ٹل ویندن جتھ ہر مشکل حل تھیندی ہے
جتھ کم نی کچّے عاشق دا جتھ صاحب صدق صفا رہندن

نبیؐ سئیں دے در تے جو ویندے سوالی
وَلیندا نی اوکوں نبیؐ پاک خالی
نبیؐ دی کریندے جو مخفی غلامی
عطا مرتبہ اوکوں تھیندا ہے عالی

نہ ہے شان شوکت دی کئی لوڑ میکوں
نہ طالب ہاں منصب اَتے مال و زر دا
میں چھنداں بٹاں اوندے پانھے دا پانھا
جیڑھا مخفی پانھاں ہے پنجتن دے دَر دا

نہ ہے شوق دِل وچ وڈائی دا اصلوں
نہ ہے کوئی خواہش میکوں مال و زر دی
ایہا ہے تمنّا میڈے دِل دی مخفی
غلامی عطا تھیوے پنجتن دے دَر دی

دل ترٹّے تاں جڑ نی سگدا
وقت پچھوں تے مڑ نی سگدا
مدنیؐ سئیں دے لڑ جو لگدے
کہیں جا مخفی تھڑ نی سگدا

تو چھندیں کامیابی تاں نبیؐ سئیں دی غلامی کر
حکم رب دے جیڑھے وی ہِن توُں پورے او تمامی کر
توں منگ توفیق نیکی دی ، خدا کوٹھوں سدا مخفی
پنہ رب دی طلب ہر ہک بُرائی توں مدامی کر

اصحاب وچ رُتبہ وڈا بخشا ہے رَب صِدّیقؓ کوں
سوہنے نبیؐ صِدّیق دا بخشیے لقب صِدّیقؓ کوں
رُخ پاک آقاؐ دا رَہے میڈیاں اکھیں دے سامنے
رہندی سدا بس ہئی ایہا مخفی طلب صِدّیقؓ کوں

کیویں بیاں رُتبہ کراں حضرت عمر فاروقؓ دا
ہے معترِف سارا جہاں حضرت عمر فاروقؓ دا
کیتی عدالت ہے عمر جیویں کہیں نی کر ڈکھئی
تاریخ وچ روشن ہے ناں حضرت عمر فاروقؓ دا

اصحاب وچ ہے مرتبہ بے حد اُچا عثمانؓ دا
ثانی میکوں ڈِسدا نی کُئی جگ وچ بیا عثمان دا
عثمان ذوالنّورینؓ کوں اے شرف وی حاصل ہے جو
ازحد کریندے ہَن مَلک مخفی حیا عثمانؓ دا

کئی اَئے نہ آنوٹا ہے مولا علیؓ دے وانگوں
تھی کئی بیا نی سگدا شیرِ جلی دے وانگوں
رب دے وَلی پیارے ہِن ذی وقار سارے
رُتبہ کہیں نی پایا پر ایں وَلی دے وانگوں

کر خدا دا ذِکر ہر دَم چھندیں جے دِل دا قرار
ذکر دا درجہ رکھیے مخفی بلند پروردگار
''لا نبی بعدی'' ہے برحق اے وی رکھ پختہ یقیں
'' لافتیٰ اِلاّ علی لا سیف اِلاّ ذوالفقار ''

فضائل علیؑ دے ڈساں مخفی کیا کیا
ہے رُخ پاک جیندے کوں ڈیکھݨ عبادت
”کسے را میّسر نہ ایں شُد سعادت
بہ کعبہ ولادت ، بہ مسجد شہادت“

جہڑا امن کوں مار چھوڑیندا ہے سِر دین توں وار چھوڑیندا ہے
او مرد مجاہد ہک مخفی ونج جمدا ہے کئی صدیاں وچ
اونویں دعویدار زمانے وچ ہر کلمہ گو ہے دین دا پر
ہے منہ وچ گُڑ تے دِل وچ لُڑ سِر سجدے وچ من بدیاں وچ

علم ہے دولت وڈی ایندی قدر ہر حال کر
علم دا نعم البدل تھی سگدا نی کئی مال و زر
علم دا طالب جتھاں مخفی رکھیندا ہے قدم
اُتھ وچھیندے ہِن فرشتے ونج تے پہلوں اپݨے پر

اپنے کمینے نفس تے رکھ توں نظر ہر دم کڑی
شیطان توں رب دی پنہ منگدا ریہا کر ہر گھڑی
نادم گناہاں دے اُتے تھی تے ہنجوں اینویں وَہا
وسدی مُسلسل جیویں ہے مخفی سیالے دی جھڑی

نفس اپنے کمینے تے مُردار کوں جے تلک مار ڈیوے نہ کوئی بشر
او تلک لُطف آندا عبادت دا نی او تلک تھیندا کیئنی دُعا دا اثر
ہووی عمراں وڈی نِت رہیں شاد توں گال مخفی دی رَکھ بس ایہا یاد توں
اوں تے راضی نی تھیندا کڈاہیں وی رب، جئیں تے ناراض ہن اوندے مادر پدر

برائی توں بچ نی سگدا کوئی خدا نہ جے تک بچاوے اونکوں
نہ بندہ کر سگدے کوئی نیکی خدا دی جے تک مدد نہ ہووے
برائی توں منگ پناہ رب دی تے نیک کم وچ مدد طلب کر
مگر اِے رکھ یاد رب وی سُنڈا اہے اوندی جو گِڑ گِڑا تے رووے

✲✲✲✲✲

کم آسن تیڈے محشر وچ کر نیک عمل نہ غفلت کر
تیئں کرنے کوچ اِتھوں اچ کل گھِن جوڑ سمل نہ غفلت کر
پچھے ہتھ مسلیسیں آسی نہ ہتھ ویلا وَل نہ غفلت کر
بس ذِکر خدا دا کر مخفی توں ہر ہر پل نہ غفلت کر

✲✲✲✲✲

کر توبہ غفلت چھوڑ پرے متاں یار حیاتی مُک ونجی
کیا خبر ہے کیڑھے وقت اِیہو دل دھڑکدا ہویا رُک ونجی
اے موقعہ مخفی توبہ دا اَکھ بھال ذرا نہ چُک ونجی
گھن شکل محمدی تُرت بنڑا متاں مونہہ مٹی وچ لُک ونجی

✲✲✲✲✲

کئی نیک عمل نئیں کول میڈے ہن ڈھیر گنا میکوں معافی ڈے
میڈے عیباں دے ہر دفتر تے چا پردہ پا میکوں معافی ڈے
جیہڑے ہن کرنے نھی کر سگیا او فرض ادا میکوں معافی ڈے
تیڈی ذات رحیم کریم جو ہے میڈے پاک خدا میکوں معافی ڈے

*****

ڈِتو عمر گزار برائی وچ پیٹھوں وقت ونجا تیڈا کیا بݨسی

رہ مست بِگیوں وچ غفلت دے ڈِتو موت بھُلا تیڈا کیا بݨسی

ہݨ جے کر موقعہ توبہ دا ڈِتو یار چُکا تیڈا کیا بݨسی

میڈی گال تے مخفی رنج نہ تھی چل آپ ڈِسا تیڈا کیا بݨسی

*****

رکھ رووݨ نال وپار سدا ڈِے چھوڑ ادا کِھل ہاسے دی

کِھل نال بِماری لگ ویسی تیڈے دِل کوں اَنت نراسے دی

اے دھن دُنیا اِتھ رہ ویسی بݨھ گھت عادت ہبلاسے دی

جتھ رہݨے ساری مُد مخفی کر فِکر سدا اُوں پاسے دی

*****

اے آدم زادہ سوچ ذرا کتھوں آیا ہیں ہݨ کتھ ویسیں

کیا نال اِتھاں گھن آیا ہئیں کیا چا ویسیں ہݨ جتھ ویسیں

جڈاں موت دا قاصد آن پُنا بھُل آکڑ کیڑ تے تھتھ ویسیں

ٹُر ویسیں خالی ہتھ مخفی ، سٹ دھن دولت سب اِتھ ویسیں

*****

میڈے پاک خدا مَیں عاصی دی تُو کر چا اِے منظور دُعا
ڈے بخش اَمان برائی تُوں کر نیکی دی توفیق عطا
میڈے عیباں دے جو دفتر ہِن ڈے اپنٹی رحمت نال مِٹا
ایمان عطا کامل کر تے چا مخفی مومن مرد بٹا

*****

ادب نی کریندا بزرگاں دا جو
اوہو شخص رہندا ہے نت بے مراد
وڈے آکھدن باادب بانصیب
ایہو قول مخفی سدا رکھ تُو یاد

*****

علم جتنا کرے بشر حاصل
بن عمل دے اورَ رہندا ہے جاہل
نہ تاں بنڑ سگدا ہے مُحقّق او
نہ ہی بنڑ سگدے مخفی او عاقل

O

بچپݨ دا طریقہ ملامت کنوں بزرگاں ڈِتا ہے ایہو خوب ڈِس
''اگر خویشتن را ملامت کُنی ملامت نباید شنیدن ز کس''

ترجمہ: اگر تم خود اپنے آپ کو ملامت کرنا شروع کر دو
تو پھر کسی سے ملامت سننے میں نہ آئے گی۔

نہ تھی اتنا مِٹّھا وݨجن لوک کھا نہ تھی اتنا کَوڑا جو مارِن بھُکا
''بدیدارِ مردم شدن عیب نیست ولیکن نہ چند آنکہ گویند بس''

ترجمہ: لوگوں کے سامنے آنا عیب نہیں ہے لیکن نہ
کہ اس قدر کہ بس کہنے لگیں

جیڑھا ٹُر تے آوے اُوندی قدر کر، نہ ونج خود توں ٹُر تے کہیں کول پر
تے رکھ یاد اے گفتگو دا ہنر'' چو یک بار گفتی مگو باز پس''

ترجمہ: جب ایک بار کہہ چکے تو پھر نہ کہہ

نہ رکھ دل دے وچ اصلوں حرص وہوس، پر ے بھج انھاں توں لگے جتناوس
ایہونت بزرگاں دا رکھ یاد ڈس ''جہاں اے برادر نہ ماند بہ کس''

ترجمہ: اے بھائی دنیا کسی کے پاس نہیں ٹکتی

اے دنیا ہے مکّار تے بے وفا تُو بھل تے وی دِل نال ایندے نہ لا
ہے سو بات دی بات ہک بس ایہا ''دل اندر جہاں آفریں بندو بس''

ترجمہ: تُو دنیا کے پیدا کرنے والے سے دل لگا اور بس

نہ چل سگدے تقدیر تے کہیں داوَس اوہو تھیندے جو کجھ خدا چھندے بس
'' پرستارِ امرش ہمہ چیز و کس بنی آدم و مرغ و مور و مگس''

ترجمہ: ہر چیز اور ہر شخص اُس کا حکم بردار
ہے، اولادِ آدم اور پرندے اور چیونٹیاں
اور مکھیاں

ہے عظمت خدا پاک دی بے بہا، نہ ہے اوندی قدرت دی کُئی اِنتہا
''نہ مستغنی از طاعتش پشتِ کس نہ بر حرف او جائے انگشتِ کس''

ترجمہ: نہ کسی شخص کی پیٹھ اُس کی بندگی
سے بے نیاز ہے، نہ اُس کے کلام پر کسی کو
انگلی رکھنے کی جگہ ہے۔

نہ ڈے سگدے تقدیر وچ کُئی دخل، نہ تدبیر کئی کہیں دی سگدی ہے چل
''کلیدِ قدر نیست در دستِ کس توانائے مطلق خدا ایست و بس''

ترجمہ: تقدیر کی چابی کسی کے ہاتھ میں
نہیں، قادرِ مطلق صرف خدا تعالیٰ ہے۔

جڈاں تئیں رہے جسم وچ تیڈے جان، تُو کر حمد نت پاک رب دی بیان
''غنیمت شمار ایں گرامی نفس کہ بے مرغ قیمت ندارد قفس''

ترجمہ: اس معزز جان کو غنیمت سمجھ کیونکہ
پنجرہ بغیر پرندے کے کوئی قیمت نہیں رکھتا

کوئی کیتی عبرت نی حاصل اَساں وَدے موت توں تھے ہئیں غافل اساں
''تفرّج کناں در ہوا و ہوس ، گزشتیم بر خاک بسیار کس''
ترجمہ: ہوا و ہوس میں تفریح کرتے ہوئے ہم
بہت سوں کی قبروں پر گزرے ہیں

قدر وقت دی کرتوں اے بے عمل، نہ ہتھ آ سی تیڈے ایہو وقت وَل
''بترس از گناہانِ خویش ایں نفس کہ روزِ قیامت نترسی ز کس''
ترجمہ: اس وقت اپنے گناہوں سے
خوف کھالے تاکہ قیامت کے دن تو کسی
سے نہ ڈرے

ایں دنیا تے ہن سارے مطلب دے یار، ہتھوں ڈیندے ہن سُکھ دے بدلے اَزار
''نیا سائی از جانبِ ہیچ کس برو جانبِ حق نگہدار و بس''
ترجمہ: کسی شخص کی طرف سے تجھے آرام نہیں مل
سکتا۔ جا حق تعالیٰ کی طرف نگاہ رکھ اور بس

خدایا کرم کر کرم کر کرم ، نہ مخلوق وچ کھول میڈا بھرم
''مرا شرمساری زِرُوئے تُو بس ، دِگر شرمسارم مکن پیش کس''

ترجمہ: مجھے تیرے سامنے کی شرمساری کافی ہے
اور کسی کے سامنے مجھے شرمسار نہ کر

توں قادر قوی توں ہیں واحد اَحد، غنی تیئں جیہاں ہے نہ ہے کئی صمد
''عزیزی و خواری تو بخشی و بس ،عزیزِ تو خواری نہ بیند زِ کس''

ترجمہ: عزّت و ذِلّت صرف تُو بخشتا ہے، تیرا معزِّز
کسی سے ذِلّت نہیں دیکھتا۔

توں ڈیویں نہ توفیق مالک اگر تاں نیکی کوئی کر نی سگدا بشر
''تُو بر خیر و نیکی دِہم دسترس وگرنہ چہ خیرآید از من بکس''

ترجمہ: تُو مجھے خیر اور نیکی کی توفیق دے ورنہ مجھ
سے کسی کو کیا خیر حاصل ہو۔

نہ کرکہیں دی غیبت خدا کولھوں ڈر، جتی تھی سگے ایں توں پرہیز کر
" بسمعِ رضا مشنو ایذاے کس وگر گفتہ آید بغورش برس "

ترجمہ: پسندیدگی کے کان سے کسی کی برائی نہ سُن
اور اگر ذکر آ ہی جائے تو اس کی تہہ تک پہنچ۔

کرے آدمی جو کوئی درگزر خدا کوں وی بھاندا اوہو ہے بشر
"چوں بر دشمنے باشدت دسترس مرنجانش کورا ہمیں غصّہ بس"

ترجمہ: جب کسی دشمن پر تجھے قابو حاصل
ہو جائے تو اس کو ستا نہیں کیونکہ اس کے
لیے یہی غصّہ کافی ہے۔

کوئی بادشاہ ہووے عادل اگرتاں ویندن اُتھاں چوڑ ڈاکو وی ڈر
" در ایّام سلطان روشن نفس نہ بیند دگر فتنہ بیدار کس "

ترجمہ: روشن نفس بادشاہ کے زمانے میں کوئی شخص
کوئی اور فتنہ بیدار نہیں دیکھے گا۔

رکھے نہ جرائم تے جے شہ نظر، تاں ویندے اَمن کوچ اوں جا توں کر
''اگر نیک مردی نماید عسس نیارد بشب خفتن از دُزد کس''

ترجمہ: اگر چوکیدار شرافت دکھاوے تو کوئی شخص
چوروں کی وجہ سے رات کو سو نہ سکے۔

وَلی تھی نی سگدا کوئی کینہ وَر ایہو آکھ تے معاف ڈیندا ہے کر
''دِلم خانۂ مہر یارست و بس ازاں مے نگنجند در و کین و کس''

ترجمہ: میرا دل تو بس یار کی محبت کا ٹھکانہ
ہے اس واسطے اس میں کسی کا کینہ نہیں
سماتا۔

خزانے تیڈے رب دے ہِن بے بہا، او خالق ہے رازق تے مشکل کُشا
نہ رکھ آس توں بے دی اوندے سِوا'' کہ بخشندہ پرور دِگار است و بس''

ترجمہ: کیونکہ دینے والا صرف خدا ہے۔

نہ رکھ دل دے وچ مخفی حرص وہوس، توُں رکھ یاد اے شیخ سعدی داڑ س
’’گر آزادۂ بر زمیں خسپ و بس مکن بہر قالی زمیں بوس کس‘‘
ترجمہ: اگر توُ آزاد ہے تو زمین پر سو لے، قالین
کے واسطے کسی کی زمین بوسی نہ کر

توُں نِت نفس و شیطاں توں ہشیار رَہ سدا یادِ حق وچ توں بیدار رَہ
’’نہ بینی کہ شب دزد اوباش وخس نگردند جائے کہ گردد عسس‘‘
ترجمہ: توُنہیں دیکھتا کہ ڈاکو، لچے اور کمینے وہاں
نہیں جاتے جہاں پہرے دار گشت کررہا ہو۔

تو چھندا بھلئی ہال دی ہیں اگر تاں وَل کر تے سختی سِکھا کئی ہنر
’’چو بر پیشۂ باشدش دسترس کجا دستِ حاجت برو پیش وکس‘‘
ترجمہ: جب کسی ہنر پراُسے دسترس حاصل ہوگی تو
کب سوال کا ہاتھ کسی کے سامنے لے جائے گا۔

نہ کر گال محفل دے وچ توُں فضول، اے رکھ یاد نت گفتگو دا اصول
''بیندیش و انگہ بر آور نفس ، وزاں پیش بس کن کہ گویند بس''

ترجمہ: سوچ لے پھر بات کر اور اس سے پہلے ختم
کر دے کہ لوگ بس کہیں۔

توں معبود برحق ہیں بس اے خدا نہ ہے تیڈے بن بے کوں سجدہ رَوا
کروں پیش ونج کیندے حاجت بیا ''نداریم غیر از تو فریاد رَس''

ترجمہ: ہم تیرے سوا کوئی فریاد کو پہنچنے والا نہیں رکھتے

خدایا طفیلِ نبی مصطفےؐ توں سڻ میں گنہ گار دی التجا
توں کر مخفی دی معاف ہر ہک خطا ''توُئی عاصیاں را خطا بخش و بس''

ترجمہ: تو ہی گنہ گاروں کی خطائیں بخشنے
والا ہے اور بس

☆☆☆

O

تُو بدھ گھن ایہا گال ڳنڈھ ہوشدار نہ ڈیویں نصیحت اے میڈی وِسار
''اگر مے بترسی ز روزِ شمار ازاں کز تو ترسد خطا درگزار''

ترجمہ: اگرتُو روزِ حساب سے ڈرتا ہے تو جو تجھ سے ڈرتا ہے
اُس کی خطا معاف کر دے۔

جہڑا آدمی ہوندا ہے بُردبار، کریندا نی غصّے کوں خود تے سوار
''نگویم چوں جنگ آوری پائیدار چوں خشم آیدت عقل برجائے دار''

ترجمہ: میں نہیں کہتا کہ جب تو جنگ کرے تو جم کے کر، ہاں
جب تجھے غصّہ آئے تو عقل کو قائم رکھ۔

اے قانون قدرت دا ہے میڈا یار، تو جو شئے ریسیں اوہا چیسیں یار
''چو بیداد کردی توقع مدار کہ نامت بہ نیکی رَوَد در دیار''

ترجمہ:۔تُو ظلم کرے تو یہ اُمّید نہ رکھ کہ تیرا نام نیکی سے دنیا میں پھیلے گا

جھڑا بال اُستاد دی سہندے مار، اونکوں ڈیندی ہے مار فیدے ہزار

''ہر آں طفل کو جورِ آموزگار نہ بیند جفا بیند از روزگار''

ترجمہ: جو بچہ استاد کی سختی برداشت نہ کرے، اُسے زمانے کی سختی برداشت کرنی پڑتی ہے۔

توں عاشق ہیں تاں دم خودی دا نہ مار، خودی عشق دیوچ ہے شرک اچ شمار

''بہ دریا مرو گفتمت زینہار وگر مے روی تن بطوفاں سپار''

ترجمہ: میں نے تجھے کہا دریا میں ہرگز نہ اتر اور اگر اُترتا ہے تو جسم کو طوفان کے سپرد کرے۔

تو مخفی اگر چہندیں اپنی نجات، تاں رکھ یاد سو بات دی ہک اے بات

توں منگ رب توں پرہیزگاری دی ڈات ''کہ جنت بود جائے پرہیز گار''

ترجمہ: کیونکہ جنت ہوتی ہے جگہ پرہیزگار کی۔

توں مخفی جے ایمان دا چھندیں نورتاں نیّت دے وچ رکھ نہ ہرگز فتور
تے رکھ خود کوں ہر ہک برائی توں دور ''کہ رحمت کند بر تو پروردگار''

ترجمہ: تا کہ تجھ پر رحمت کرے پالنے والا۔

خدا تیکوں جیکر بݨئے مالدار، تاں وَل تُوں کوئی چھوڑ ونج یادگار
''ہر آں کو نماند از پس یادگار درختِ وجودش نیاورد بار''

ترجمہ: جس کے پیچھے کوئی یادگار نہ رہی اُس کے وجود کا
درخت پھل نہ لایا۔

کریندے جو انسان احسن عمل خدا اونکوں ڈیندا ہے نعم البدل
نہ مایوس تھی اصلوں اے کم عقل ''بصدق وارادت میاں بستہ دار''

ترجمہ: سچائی اور ارادت کے ساتھ کمر بستہ رہ۔

کوئی نا نگ ہووے اگر تیڈا یار تاں جاہل توں بہتر ہے درجے ہزار
میڈی گال تے کر عمل ہوش دار " مکُن صحبتِ جاہلاں اختیار "

ترجمہ: جاہلوں کی مجلس پسند نہ کر۔

نہ کر مالِ دُنیا طلب رب توں یار، قناعت کوں اپناں بنا گھن شعار
" نہ دارد خرد مند از فقر عار ، کہ باشد نبی را ز فقر افتخار "

ترجمہ: عقل مند فقیری کی وجہ سے شرم نہیں رکھتا۔ کیونکہ نبی
کریم ﷺ کو فقیری سے فخر ہوتا ہے۔

اگر چہندا ہئیں جگ دیوچ توں وقار تاں وَل سچ دا رَستہ تُوں کر اختیار
" دروغ آدمی را کند شرمسار ، دروغ آدمی را کند بے وقار "

ترجمہ: جھوٹ آدمی کو شرمندہ کرتا ہے، جھوٹ آدمی کو بے
عزّت کرتا ہے۔

صبر کوں بنّا گھن توں اپنّا شعار صبر دا ہے مِلدا اجر بے شمار

'' ترا گر صبوری بود دستیار بدست آوری دولتِ پائدار ''

ترجمہ: تیرا اگر صبر ہو مددگار تو ہاتھ میں لائے گا تُو دولت

ہمیشہ رہنے والی۔

اتھاں کئیں کہیں شئے کوں مخفی قرار، اے میلا ہے بس چل چلاؤ دا یار

'' چنین ست گر دیدنِ روزگار ،سبک سیر و بد عہد و ناپائدار''

ترجمہ: زمانے کی گردش ایسے ہی ہے تیز رفتار اور بدعہد اور

کم زور۔

تُو رکھ دل دے اندر سدا رب دا ڈر نہ مخلوق اوندی اُتے ظلم کر

''نماند ستم گارِ بد روزگار بماند برو لعنتِ پائدار ''

ترجمہ: بداطوار ظالم نہیں رہتا، لیکن اس پر مستقل لعنت باقی

رہتی ہے۔

ہے ایں ڳال دے وچ تیڈی بہتری ، نہ کرنفسِ اَمّارہ دی پیروی
''کند مرد را نفسِ امّارہ خوار ، اگر ہوش مندی عزیزش مدار''
ترجمہ: مردکونفسِ امّارہ ذلیل کرتا ہے اگرتُو ہوش مند ہے تو
اس کوعزیز نہ بنا۔

کہیں حال وچ وی توں نیکی نہ چھوڑ ،تیکوں نیکی تیڈی پچاڑ یسی توڑ
''برادر ز کارِ بداں شرم دار ، کہ در رُوئے نیکاں شوی شرم سار''
ترجمہ: اے بھائی ! بدکاروں کے کاموں سے شرم کر کیونکہ تو
نیکوں کے سامنے شرمسار ہوگا۔

ہے شانِ کریمی خدا دی بُلند کریندا نی او رزق عاصی دا بند
''وگر بندہ چابک نیاید بکار عزیزش ندارد خداوند گار''
ترجمہ: اور اگر غلام چستی سے کام نہ کرے تو مالک اُسے عزیز
نہیں رکھے گا۔

تو کر سگدیں جتنا شکر کر ادا ، نہ احسان رحمان رب دے بھُلا
''کرم بین لُطفِ خداوند گار گنہ بندہ کردست و او شرمسار''
ترجمہ: خدا کا کرم اور مہربانی دیکھ، گناہ بندہ نے کیا ہے اور وہ
شرمسار ہے۔

جتی ہووے بھانویں عقل مند بشر اوندے راز دی پا نی سگدا اخبر
''دریں ورطہ کشتی فروشد ہزار کہ پیدا نشد تختہِ بر کنار''
ترجمہ: اس بھنور میں ہزاروں کشتیاں ڈوب گئیں کہ کسی کا تختہ
بھی کنارے پر ظاہر نہ ہوا۔

تو مخفی اگر چہندیں رب دی رضا ، تاں سائل کہیں کوں نہ خالی وَلا
'' برآوردنِ کامِ اُمّید وار بہ از قید بندی شکستن ہزار''
ترجمہ: اُمّید وار کا مقصد پورا کر دینا ہزاروں کی قید ختم کرنے
سے بہتر ہے۔

سوالی جو آوے اونکوں کر عطا ، کرے رب کرم تا کہ تیئں تے پیا
''تو ہم بر درِ ہستی اُمّید وار پس اُمّیدِ بر در نشیناں برار''
ترجمہ: تو بھی ایک دروازے پر اُمّید وار ہے پس دروازے
پر بیٹھنے والوں کی اُمّید پوری کر۔

توں چھندا ہئیں اپنٹی بھلائی اگر تاں کہیں نال توں کُئی برائی نہ کر
''اگر بد کنی چشمِ نیکی مدار کہ ہرگز نیارد کز انگور بار''
ترجمہ: اگر بدی کرے تو نیکی کی اُمّید نہ رکھ۔ جھاؤ انگور کا پھل
نہیں دے سکتا۔

بُرے کم کنوں بچ تے رہ توں سدا ، بُرے کم دا انجام ہوندے بُرا
''رُطب نا وورد چوب خر زہرہ بار چہ تخم افگنی برہماں چشم دار''
ترجمہ: کنیر کی شاخ کو تازہ کھجور نہیں لگ سکتی جو بیج ڈالے
اُسی کی اُمّید رکھ۔

جو ہن زخمی دل کر اُٹھاں دی دوا نہ خلقِ خدا تے ستم رکھ رَوا

’’ غمِ زیرِ دستاں بخور زینہار بترس از زبردستیِ روزگار ‘‘

ترجمہ: ماتحتوں کا غم لازمی کھا۔ زمانے کی زبردستی سے ڈر

توں چھندیں اگر لاوے رب تیکوں رنگ تاں وَل توں سدا خیر ہر ہک دی منگ

’’ درونِ پراگندگاں جمع دار کہ جمعیّت باشد از روزگار ‘‘

ترجمہ: پریشان لوگوں کے دل جمع رکھ تا کہ تجھے بھی زمانے
سے اطمینان حاصل ہو۔

جے چھندیں نہ آوے تیڈے نیڑے غم تاں ہستی توں ودھ تے نہ کر کوئی کم

’’ در آبے کہ پیدا نہ دارد کنار غرورِ شناور نیاید بکار ‘‘

ترجمہ: جس پانی کا کنارا ظاہر نہ ہو (اس میں) پیراک کا
غرور کام نہیں آتا۔

خدا ڈیندا ہے اوں عمل دا اجر، نہ ہک تِل رِیا ہووے جیندے اندر

" زعمرو اے پِسَر چشم اُجرت مدار چو در خانۂ زید باشی بکار"

ترجمہ: اے لڑکے عمرو سے مزدوری کی اُمید نہ رکھ جب کہ تو زید کے گھر کام میں لگا ہوا ہے۔

جو ہے راز اونکوں سدا راز رکھ، زباں کوں اوندے ذِکر توں باز رکھ

" جواہر بگنجینہ داراں سپار وَلے راز را خویشتن پاس دار"

ترجمہ: جواہرات خزانچیوں کے سپرد کر دے لیکن راز کو اپنے پاس ہی رکھ۔

ضرورت دے باجھوں توں ہرگز نہ بول، بُلیندا ہئیں جیکرتاں گِھن پہلوں تول

" ندارد کسے با تو ناگفتہ کار ولیکن چو گفتی دلیلش بیار"

ترجمہ: تیری نہ کہی ہوئی بات سے کوئی تعلّق نہیں رکھتا لیکن جب کہے تو اُس کی دلیل لا۔

توں چہنداہئیں دل دااگر اطمینان تاں وَل ڈے نہ خلقت دو مخفی دھیان

’’کسے گیرد آرام دل در کنار کہ از صحبتِ خلق گیرد کنار‘‘

ترجمہ: دل کا آرام وہی شخص پاسکتا ہے جو مخلوق کی صحبت سے کنارا کرے۔

برائی دے کم ڈے سبھے مخفی چھوڑ بُرے کم کنوں گھن توں رُخ اپنا موڑ

’’چوں بر سر نشست از بزرگی غبار دگر چشمِ عیشِ جوانی مدار‘‘

ترجمہ: جب سر پر بزرگی کا غبار بیٹھ گیا پھر جوانی کے عیش کی اُمّید نہ رکھ۔

بسر کیتی بھانویں گنہ وچ عمر مگر ہُݨ وی ہے وقت گِھن توبہ کر

’’کنونت کہ چشمست اشکے ببار زباں در دہاں است عذرے بیار‘‘

ترجمہ: اب کہ تیری آنکھیں ہیں آنسو بہالے منہ میں زبان ہے کوئی عذر پیش کرلے۔

تو کر توبہ رب ہے غفورُ الرّحیم خطا بخش ڈیسی او قادر کریم

" اگر بندہ کوشش کند بندہ وار عزیزش بدارد خداوندِ گار"

ترجمہ: اگر غلام غلاموں کی طرح کوشش کرے تو آقا اُسے

عزیز رکھتا ہے۔

بُرے کم کنوں منگ خدا دی پناہ نہ کر عاقبت اپنٹی ہرگز تباہ

عقیدت تے سچ کوں وتیرہ بٹا " نہ طامات و دعویٰ زباں بستہ دار"

ترجمہ: فضولیات اور دعووں سے زبان بند رکھ۔

نہ رکھ دل دے وچ مخفی حرص و ہوس توں رکھ یاد سعدی دا اے قول بس

" بر آنانکہ شد سرِّ حق آشکار نکردند باطل برو اختیار"

ترجمہ: رازِ حق جن پر ظاہر ہو گیا، انھوں نے اس پر باطل کو پسند نہیں کیا۔

تشریح: حق پرستی کی لذّت جن لوگوں نے چکھ لی، وہ باطل کی طرف کبھی

بھی متوجّہ نہیں ہوتے یعنی صاحبِ معرفت دنیا کی طرف دھیان نہیں دیتا

توں کم نال رکھ ہر گھڑی صرف کم ، تے کر آخرت دی فِکر دم بہ دم

" غم از گردشِ روزگاراں مدار کہ بے جا بگردد بسے روزگار "

ترجمہ: زمانے کی گردش سے غم نہ کر کیونکہ زمانہ تو بسا اوقات
بے جا گھومتا ہے۔

قضا توں نی سگدا کوئی شخص بچ ، لکھیا ہے اِے مخفی لکھن والے سچ

" دریغا کہ بے ما بسے روزگار بروید گل و بشگفد لالہ زار "

ترجمہ: افسوس کہ ہمارے بغیر کافی عرصے تک پھول اُگتے
رہیں گے اور لالہ زار کھلتے رہیں گے۔

خدایا توں ڈے میکوں کامل ایمان ، شُکر والا دل ذِکر والی زبان

" چراغِ یقینم فرا راہ دار ، ز بد کردنم دستِ کوتاہ دار "

ترجمہ: یقین کا چراغ میرے راستے میں رکھ دے ۔
بدکاری سے میرے ہاتھ کوتاہ کر دے۔

توں رکھ دل دے اندر سدا رب داڈر عمل نیک گھِن آخرت کیتے کر

’’ مکن تکیہ بر عمر ناپائدار مباش ایمن از بازیٔ روزگار‘‘

ترجمہ: ہمیشہ نہ رہنے والی عمر پر بھروسا نہ کر، زمانے کی
گردش سے بے خوف نہ ہو۔

توں ہر وقت مخفی ایہا منگ دُعا ، کرم کر ، کرم کر ، کرم اے خدا

’’ بپاکاں کز آلائشم دور دار ، وگر زلتے رفت معذور دار‘‘

ترجمہ: پاک لوگوں کا واسطہ مجھے گندگیوں سے دُور رکھ،اگر
کوئی لغزش ہوگئی ہے تو معذور جان

سخاوت کنوں ہک گھڑی منہ نہ موڑ سخاوت کوں مخفی توں ہرگز نہ چھوڑ

’’ دلِ عالمے از کرم تازہ دار جہاں را ز بخشش پُر آوازہ دار‘‘

ترجمہ: تمام جہان کا دل بخشش سے تازہ رکھ، جہاں کو بخشش
سے پر شہرت رکھ۔

سخاوت جیہا کُئی پیا کیئی کم سخی شخص دے نیڑے آندا نی غم

" سخاوت کند نیک بخت اختیار ، کہ مرد از سخاوت شود بختیار "

ترجمہ: سخاوت کو اچھی قسمت والا پسند کرتا ہے کیونکہ آدمی
سخاوت سے قسمت والا ہوتا ہے۔

رکھیں یاد ہر دم ایہا میڈی گال ، بشر علم دے نال پیندے کمال

" کسے را کہ شد در ازل بختیار ، طلب کردنِ علم کرد اختیار "

ترجمہ: جس شخص کا ازل میں نصیب مددگار ہوگیا، اُس نے
علم کا طلب کرنا اختیار کیا۔

نی رَل سگدی ہُی چیز کئی علم نال، اے دولت ہے انمول تے لازوال

" برو دامنِ علم گیر استوار ، کہ علمت رساند بدارالقرار "

ترجمہ: جا تُو علم کا دامن مضبوط پکڑ لے کیونکہ علم تجھے جنت
میں پہنچائے گا۔

توں چھنداہئیں مخفی جے رُتبہ بلند، تاں وَل کر نہ انصاف دادر توں بند

'' جہاں را بہ انصاف آباد دار ، دلِ اہلِ انصاف را شاد دار''

ترجمہ: تو جہاں کو انصاف کے ساتھ آباد رکھ۔ انصاف
چاہنے والوں کا دل خوش رکھ۔

جھُکا رب دے در تے جبینِ نیاز ، ادا صدقِ دل نال کر نِت نماز

'' بہ آبِ عبادت وضو تازہ دار ، کہ فردا ز آتش شوی رستگار''

ترجمہ: عبادت کی عزّت کے لیے وضو تازہ رکھ تا کہ تُو کل
آگ سے چھٹکارا پانے والا ہو۔

نہ پڑھ توں ڈِکھاوے دی ہر گز نماز، توں رکھ ایں عمل توں سدا خود کوں باز

'' نماز از سرِ صدق بر پائدار کہ حاصل کُنی دولتِ پائدار''

ترجمہ: نماز سچائی کے خیال سے قائم رکھ تا کہ تُو حاصل
کرے دولت ہمیشہ کی۔

عبادت کنوں بھُل تے وی منہ نہ موڑ، عبادت کوں مخفی توں ہرگز نہ چھوڑ

'' اگر حق پرستی کُنی اختیار ، در اقلیمِ دولت شوی شہریار''

ترجمہ: اگر اللہ کی عبادت تُو اختیار کرے تو دولت کے ملک

میں تُو بادشاہ ہوگا۔

توں خود کوں شریعت دا پابند بݨا ، اتے کم اوہے کر جو چہندے خدا

'' کسے را کہ از شرع باشد شعار نہ ترسد زآسیب روزِ شمار''

ترجمہ: جس شخص کے لیے شریعت سے ہو علامت۔ وہ نہیں

ڈرتا قیامت کے دن کے دُکھ سے۔

ݙتی رب ہے تیکوں تہوں اے زبان، کرے تا کہ اوندا شکر نِت بیان

'' نفس جز بہ شکرِ خدا بر میار کہ واجب بود شکر پروردگار''

ترجمہ: سانس خدا کے شکر کے بغیر باہر نہ لا۔ کیونکہ لازم

ہے شکر پالنے والے کا۔

اوں خالق دے احسان ہن بے بہا، کرے کینویں کُئی حق شُکر دا اَدا

'' اگر شُکرِ حق تا بروزِ شمار گزاری نہ باشد یکے از ہزار ''

ترجمہ: اگر اللہ تعالیٰ کا شکر قیامت کے دن تک ادا کرے تو

نہیں ہوگا ایک بھی ہزار سے۔

صداقت دا رستہ توں ہرگز نہ چھوڑ ، ایہو رستہ تیکوں پچا ڈیسی توڑ

'' مزن دم بہ جز راستی زینہار کہ دارد فضیلت یمیں بر یسار ''

ترجمہ: تو سچائی کے سوا ہرگز سانس نہ لے کیونکہ دایاں

بائیں پر فضیلت رکھتا ہے۔

تو چہندا سچائی دی منزِل ہئیں گر، تاں سچ کوں و تیرہ بڻا اے پِسَر

'' دم از راستی گر زنی صبح دار ، زِتاریکیِ جہل گیری کنار ''

ترجمہ: سچائی سے اگر سانس لے تو صبح کی طرح جہالت

کے اندھیرے سے پکڑے گا تو علیحدگی۔

توں چھنداہئیں اپنٹی رہائی اگرتاں وَل جھوٹ بولنڑ توں پرہیز کر

’’ کسے را کہ نا راستی گشت کار کجا روزِ محشر شود رُستگار‘‘

ترجمہ: جس شخص کا کہ جھوٹ کام ہوا، کب قیامت کے

دن ہوگا وہ چھٹکارا پانے والا۔

سدا جھوٹ توں بچ تے رہ اے عقیل، پُلیندا ہے جو جھوٹ تھیندے ذلیل

’’ زِ کذّاب گیرد خردمند عار ، کہ او را نیارد کسے را شمار‘‘

ترجمہ: جھوٹے آدمی سے عقل مند شرم پکڑتا ہے کہ اُس کو

کوئی شخص گنتی میں نہیں لاتا۔

توں چھندیں جے عزّت اتے آبرو، تاں بِن سچ دے نہ کر کوئی گفتگو

’’ دروغ اے برادر مگو زینہار ، کہ کاذب بود خوار و بے اعتبار‘‘

ترجمہ: اے بھائی جھوٹ ہرگز نہ بول، کیونکہ جھوٹا ذلیل

اور بے اعتبار ہوتا ہے۔

جو چاہے او کر سگدے قادر ہے رب ، کرشمے اے ہن اوندی قدرت دے سب
’’ نگہ کن بریں گنبدِ زرنگار ، کہ سقفش بود بے ستوں استوار ‘‘
ترجمہ: نظر کر اُس سنہرے گنبد پر کہ اُس کی چھت بغیر
ستون کے مضبوط ہے۔

خدا پاک دی ڈیکھ قدرت دے کم کوئی عیش وچ ہن کوئی پُر اَلم
’’ یکے باج دار و یکے تاج دار یکے سرفراز و یکے خاکسار ‘‘
ترجمہ: ایک ٹیکس ادا کرنے والا اور ایک تاج رکھنے والا ،
ایک سربلند اور ایک عاجز۔

کوئی زر دی پوجا کریندے حقیر ، کوئی ہے قناعت پسند باضمیر
’’ یکے بے نوا و یکے مال دار ، یکے نامراد و یکے کام گار ‘‘
ترجمہ: ایک بے سامان اور ایک مالدار، ایک بے مراد اور
ایک کامیاب۔

خزانے تاں سب تیڈے ہِن بے بہا، مگر ونڈ ہے تیڈی عجب اے خدا
'' یکے مقبل و عالم و ہوشیار ، یکے مدبر و جاہل و شرمسار''

ترجمہ: ایک بخت والا اور عالم اور چالاک ، ایک بد بخت اور جاہل اور شرمسار۔

تکبر کنوں بچ تے رہ اے پسر ، تے سِکھ عاجزی دا توں مخفی ہنر
کریں عاجزی توں اگر اختیار'' شود خلقِ دنیا تُرا دوستدار''

ترجمہ: ہو جائے دنیا کی مخلوق تجھے دوست رکھنے والی۔

نہ کر گفتگو کوئی سچ دے سوا ، کریندا ہے سچّے تے رحمت خدا
کریں توں وی مخفی جے سچ اختیار'' شود دولتت ہمدم و بختیار''

ترجمہ: ہوگی دولت تیری ساتھی اور نصیبہ مدد گار

جنھاں پیتی مخفی ہے وحدت دی مئے ، اُنھاں کوں تاں ہک گھٹ وی تھی بگیا ہے سئے

’’ چناں فتنہ بر حسنِ صورت نگار ، کہ با حسنِ صورت ندارند کار‘‘

ترجمہ: صورت نگار کے حسن پر ایسے فریفتہ ہیں کہ صورت کے حسن سے کام نہیں رکھتے۔

☆☆☆

O

ایہا ہے عبادت ایہو دین ہے ایہو ہے خدا کوں مناوݨ دا ڈھنگ
توں مخفی سدا خیر ہر شخص دی خدا کولھوں دل نال ہر وقت منگ

خدا دی توں چھندا رضا ہئیں اگر تاں خدمت اوندی خَلق دی خوب کر
'' شنیدم کہ مردانِ راہِ خدا دلِ دُشمناں ہم نکردند تنگ ''

ترجمہ:- میں نے سنا ہے کہ مردانِ راہِ خدا نے دشمنوں کا دل بھی تنگ نہیں کیا

ولی رب دا کئی ہوندا نی کینہ وَر خطا معاف دشمن دی ڈیندا ہے کر
'' ترا کہ میسّر شود ایں مقام کہ بادوستانت خلافست و جنگ ''

ترجمہ:- تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہو کہ تیرا اپنے دوستوں سے بھی اختلاف اور لڑائی ہے

توں عاشق ہئیں تاں آپ کوں کر فنا، فنا تھی تے پیندا ہے عاشق بقا
” فدائی ز دارد ز مقصود چنگ وگر برسرش تیر با رند و سنگ “
ترجمہ:-عاشق معشوق کی طرف سے ہاتھ نہیں اُٹھاتا اگرچہ اُس کے سر پر تیر و پتھر برسیں

عمل کر اِے دُنیا ہے دارالعمل قبر تے حشر کیتے کر گھِن سمل
نہ رہ مست دنیا دی مستی دیوچ نہ سُم پی تے ہرگز توں غفلت دی بھنگ

عجب ہن اوں رازق دی قدرت دے رنگ وِدِن ڈھیر عاقل وی روزی توں تنگ
مگر مِلدے نادان کوں رزق ایں جیکوں ڈیکھ تے تھیندا عاقل ہے دنگ

اُڈوں خود کوں مومن کریندیں شمار ایڈوں ہے مِلاوٹ تیڈا کاروبار
شرم کر نہ پورا مِلا مرچاں وچ اتے ڈُدھ وی نہ وِیچ پتلا پشنگ

مراوے نہ کُئی کُوڑ پروردگار بُرا دُنیا آکھے اُنھاں کوں ہزار
نی ڈیندے کہیں کوں او ہرگز ازار جو ہوندن خدا مست جگ وچ ملنگ

منگݨ کولھوں بُکھ مرونجݨ ہوندے ٹھیک منگݨ نال بندے کوں مِلدی نی بھیک
سمجھدار بݨ نہ لَوَاناں کوں لِیک تُوں رہ تنگ نِسنگ پر نہ تھی منگ تے ننگ

ایہو قول رکھ یاد اے ہوشدار، نی بݨ سگدا انسان دا نانگ یار
پلاوے کوئی کھیر اونکوں ہزار جڈݨ وار لگدے او گھندا ہے ڈنگ

میڈی گال کر گھن ایہا دِل تے نوٹ کماندا ہے لیڈر جیڑھا کوئی کھوٹ
نہ ڈیویں توں ہرگز اونکوں بھُل تے ووٹ کھڑا ون تیکوں بھانویں سُولی تے ٹنگ

بݨاوو ہمیشاں اونکوں پیشوا جیڑھا ہووے ہمدرد تے باوفا
اوندے کیتے رَل تے منگو اِے دُعا خدایا پیا وی توں لا اینکوں رنگ

خدا دے سِوا ہے کہیں توں نہ ڈر، جتی وی کوئی ہووے ظالم بشر
اوں ظالم کوں حق سچ دی ڈے گال کر، کپیندا ہے سرتاں کپیچے نسنگ

کرے شعر تیڈے نہ کیوں جگ پسند توں دریا کوں کر کوزے وچ ڈیندیں بند
ڈِسا مخفی تیکوں کیڑھے عقل مند، سِکھایا ہے پختہ کلامی دا ڈھنگ

☆☆☆

O

حقیقت ایہا ہے میڈے دوستا کوئی کینی ایں گال وچ لُک لُکا
جتھاں ظلم تھیوے کہیں شخص تے نی رہ سگدا چپ اُتھ کوئی حق پرست

میڈی ڳال اٹ مُل کوں سٹ نہ تلے سجݨ نہ سمجھ چاوے قسماں بھلے
''بشوئ اے خردمند زاں دوست دست کہ با دشمنانت بود ہم نشست''
(ترجمہ: اے عقلمند اُس دوست سے ہاتھ دھولے جس کی تیرے دشمنوں
کے ساتھ نشست برخاست ہو)

تو رکھ نرمی نِت گفتگو دے اندر جو چھندے صلح جنگ نہ اوں نال کر
''چو دست از ہمہ حیلتے درگسست حلال است بردن بشمشیر دست''
(ترجمہ: جب تمام تدبیریں ہاتھ سے نکل جائیں تو تلوار پر ہاتھ ڈالنا
جائز ہے)

اے سچ ہے زمیں ہووے یا آسماں انھاں کوں سمجھ پیٹھا ہم بیکراں
مگر کرڈیتا ہے اے قِصّہ ختم فقط عشق صادق دی ہک مخفی جست

بُرا دُنیا سمجھے اُنھاں کوں نِسنگ کریندے کہیں کوں او ہرگز نی تنگ
جیڑھے اپنٹی مستی دے اندر ملنگ ودے رہندے ہِن مخفی ہر وقت مست

☆☆☆

O

کرم کر جے چھندیں خدا دا کرم

’’ ورائے کرم در جہاں کار نیست‘‘

ترجمہ: جہاں میں کرم کے علاوہ اور کوئی کام ہی نہیں

مسلمان مارے مسلمان کوں

’’ بریں عقل و دانش بباید گریست‘‘

ترجمہ: ایسی عقل و دانش پر رونا چاہیئے۔

لباسِ خضر وچ وَدِن راہزن

’’ چہ دانند مردم کے در جامہ کیست‘‘

ترجمہ: آدمی کیا جانیں کہ لباس میں کون ہے

خدا عالم الغیب ہے مخفی بس

’’ نویسندہ داند کہ در نامہ چیست ‘‘

ترجمہ: لکھنے والا ہی جانتا ہے کہ خط میں کیا لکھا ہے

☆☆☆

O

بے وفائی ہے زمانے دا شعار
'' جور دارد نیشتنش با مہر کار ''

ترجمہ: دنیا نے ستم کیے اور مہربانی سے کوئی سروکار نہ رکھا

مُردہ دِل ہن دنیا دے سب مالدار
'' اے پسر با مُردگاں صحبت مدار ''

ترجمہ: اے بیٹا مُردوں کی صحبت اختیار نہ کر

التجا رب دے اگوں نت کر اِیہا
'' بادشاہا جرمِ ما را در گزار ''

ترجمہ: اے بادشاہ ہمارے جرم سے درگزر فرما

باجھ تیڈے کوئی نئیں فریاد رَس
'' ما گنہگاریم و تو آمرزگار ''

ترجمہ: ہم گنہ گار ہیں اور تُو بخشنے والا ہے

توبہ کر جھک ونج خدا دے در اُتے

'' نیز باش از رحمتش اُمّید وار ''

ترجمہ: اور اُس کی رحمت سے اُمّید بھی رکھ

دل وچوں کڈھ ڈے طلب زر مال دی

'' زہر دارد در دروں دنیا چو مار ''

ترجمہ: دنیا کا زہر سانپ کی طرح زہریلا ہے

چھندا ہئیں اپنڑی بھلائی تاں وَلا

'' رو زباں را در دہاں محبوس دار ''

ترجمہ: زبان کو منہ میں قید رکھ کر (کم بول کر) زندگی گزار

لگ نہ آ کھیے نفس تے شیطان دے

'' تا بلا ہا را نباشد با تو کار ''

ترجمہ: تاکہ تو مصیبتوں سے بچا رہے

علم تھوڑے کوں نہ سمجھیں توں حقیر

'' زانکہ دارد علم قدرِ بے شمار ''

ترجمہ: علم بے شمار قدر کرنے کے قابل ہے

کم سیاست کوھوں جے شہ نہ گھنے

''ملک ویراں گردد از ہر نابکار''

ترجمہ: ملک نالائقوں سے ویران و برباد ہوجائے

تاکہ ڈیوے نہ کمی تیکوں خدا

''تا توانی حاجتِ مسکیں بر آر''

ترجمہ: بحدِ اِمکاں مسکین کی حاجت پوری کر

رکھ خدا دا خوف ہر دم دل دے وچ

''گر ہمی خواہی کہ باشی رستگار''

ترجمہ: اگر تو نجات پانا چاہتا ہے

سچ کوں توں اپناں وتیرہ چا بنا

''تا نگردی پیش مردم شرمسار''

ترجمہ: تاکہ تجھے لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے

کر سدا مہمان دی خدمت دِلوں

''ہست مہماں از عطائے کردگار''

ترجمہ: مہمان دراصل اللہ تعالیٰ کی عطا ہوتا ہے۔

رَہسیں توں محفوظ رب دے قہر توں
'' صدقہ میدہ در نہان و آشکار ''

ترجمہ:علی الاعلان اور پوشیدہ طور پر صدقہ دے

ہر بُری سنگت کنوں پرہیز کر
'' دوستی ہرگز مکن با بادہ خوار ''

ترجمہ:شرابی سے ہرگز دوستی نہ رکھ

کر حوالے خود کوں درویشاں دے تو
'' تا نگہدارد تُرا پروردگار ''

ترجمہ:تاکہ تیرا پروردگار تیری حفاظت کرے

ڈردا رہ اپنڑے خدا توں ہر گھڑی
'' دستِ خود را سوئے نامحرم میار ''

ترجمہ:اپنا ہاتھ غیر محرم کی جانب نہ بڑھا

تھیوتا چھندا ہئیں جے مخفی غنی
'' نفس را از آرزو ہا دور دار ''

ترجمہ:نفس کو خواہشات سے دور رکھ

O

چھوڑ ویندا ہے اِتھاہیں ہر بشر
نال ویندا نی کہیں دے مال و زر

ہے تیڈے وچ عقل دی رتّی اگر
خواہشِ دُنیا کنوں پرہیز کر

زندگی بس ڈو ڈینہاں دا ہے سفر
یادِ حق وچ کر گھڑی ہر ہک بسر

(ق)

گاں مخفی رکھ ایہا مدِّنظر
تیغِ حِلم از تیغِ آہن تیز تر

” بر عدوئے خویش چوں یابی ظفر
عفو پیش آ رُو زِ جرمش درگزر “

(جب تو اپنے دشمن پر فتح حاصل کر لے تو اُسے معاف
کر دے اور اس کے جُرم سے درگزر کر)

☆☆☆

O

کامیابی چھندیں محشر وچ اگر
رکھ خدا دا خوف نت دل دے اندر

زندگانی دا کوئی اِتبار نئیں
زندگانی کوں سمجھ مثلِ شرر

آندی نی ہرگز قناعت تے خزاں
تُو بنّا اینکوں وتیرہ اَے پِسَر

(ق)

کم تیڈے آسی بھلاویں نہ اِیہا
قیمتی میڈی نصیحت مختصر

” گر چہ دانا باشی و اہلِ ہنر
خویش را کم تر زِ ہر ناداں شُمر “

(اگر چہ تو دانا واہلِ ہنر ہے پھر بھی تُو خود کو ہر کسی سے کم تر اور نادان سمجھ)

☆☆☆

O

چنگاں کیئنی کہیں تے ظلم کرٹاں
ہے تیئں وی ہک ڈیہاڑے اَنت مرٹاں

جو ظالم ظلم خلقت تے کریندے
خدا اونکوں وی کر برباد ڈیندے

نہ رکھ ظالم کہیں دے نال یاری
نہ بݨ ظالم دا مخفی توں حواری

صفا سمجھا گیا ہے شیخ سعدیؒ
بجا فرما گیا ہے شیخ سعدیؒ

" ترحّم بر پلنگِ تیز دنداں
سِتم گاری بوَد بر گوسفنداں "

(تیز دانتوں والے بھیڑیئے پر رحم کھانا بکریوں پر ظلم ہے)

☆☆☆

O

جو عاقل بشر ہوندا ہے بُردبار
او کاوڑ کوں تھیوݨ نی ݙیندا سوار

جو کاوڑ کنوں رَہندا ہے دُور نِت
او خوش بخت رَہندا ہے مسرور نت

ہے پی ویندا کاوڑ کوں جو آدمی
نی تھیندا پشیمان او آدمی

جو کاوڑ کنوں بچ تے رَہندے مدام
اوہو بخت ور رَہندے نِت شادکام

تو چھندا ہئیں سُکھ زندگی وچ اگر
تاں کاوڑ کنوں وَل توں پرہیز کر

سمجھدے جو کاوڑ کوں بندہ حرام
او سُکھ چین اپنٹے کوں ڈیندے دوام

کریندے جو کاوڑ او ویندا ہے رُل
تُو اِے قول سعدیؒ دا مخفی نہ بُھل

''بہ تُندی سبک دست بردن بہ تیغ
بہ دنداں گزد پشتِ دستِ دریغ''
(غُصّہ میں جلدی سے تلوار پر ہاتھ ڈالنا ہاتھ کی پشت افسوس کے ساتھ دانتوں میں کاٹنا ہے)

☆☆☆

O

فِکر اپݨی کریندا ہے جیڑھا
دعویٰ اوندا ہے عشق دا کُوڑا

عشق جیکوں وی تھی ونجے سچّا
ہوش اوکوں نی اپݨاں رَہ ویندا

عشق بے کم سبھے چھڑا ڈیندے
عشق بے غم سبھے بُھلا ڈیندے

عشق عاشق دا ہوندے سرمایا
شیخ ، مخفی ہے ٹھیک فرمایا

" گر نشاید بدوست رَہ بُردن
شرطِ عشق ست در طلب مُردن "
(اگر دوست تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو طلب میں جان کھو دینا عشق کے مناسب ہے)

☆☆☆

❀❀❀

کِبر توں وَدھ تے بُری کیئی کوئی وی چیز ہئی
کِبر بندے کوں کریندا انت ہے رُسوا تے پست
عاجزی دے نال ودھدے آدمی دا مرتبہ
سچ ہے مخفی ''ہر کہ خدمت کرد مردِ مقبل است''

(ترجمہ: خدمت کرنے والا اقبال مند ہوتا ہے)

❀❀❀

گال ڳنڈھ بدھ گھن ایہا اے نیک بخت
''پیش بے عقلاں نمی باید نشست''
شکرِ نعمت ڈیندا ہے نعمت وَدھا
''شکر نا کردن زوالِ نعمت است''

(ترجمہ: بے وقوفوں کے سامنے نہیں بیٹھنا چاہیے
...... شکر نہ کرنے سے نعمت زائل ہو جاتی ہے)

❁❁❁

پچھدا ہئیں جے حقیقت سڻ میں توں حال یارا
''من خوب می شناسم پیرانِ پارسا را'' *
ناں دی ہے دین داری دولت دے اے پُجاری
مخفی کریندے ہِن بس لُٹ مار تے گزارا

(*ترجمہ: میں پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہوں یعنی میں مکّار آدمیوں سے اچھی طرح واقف ہوں۔)

❁❁❁

مالک دی رضا باجھوں کم تھی نی کوئی سگدا
تڻ مار گھنے بھانویں جتنے وی کوئی بندہ
اینویں تاں نہیں آکھی اے گال دناواں جو
'' تدبیر کند بندہ تقدیر کند خندہ ''

(ترجمہ: جو تقدیر میں ہے ضرور ہوگا، چاہے کتنا ہی انتظام کیا جائے۔)

چھندا ہئیں مخفی اگر سُکھ تے قرار
تاں قناعت کوں بنا اپنا شعار
کامیابی کی ہے بس کُنجی یہی
" دائما می باش از حق ترسگار"

(ترجمہ: ہمیشہ اللہ سے ڈرتا رہ)

مُردہ دِل ہن دنیا دے سب مالدار
تُو اِنھاں دی کر نہ صحبت اختیار
لگ نہ آ کھیسے نفس تے شیطان دے
" تا بلا ہا را نباشد با تو کار"

(ترجمہ: تا کہ تجھے مصیبتوں کا سامنا نہ ہو)

❁❁❁

جھک نوائی نال ودھدا ہے وقار
جھِک نوائی دے اندر عمراں گزار
سیوا کر مہمان دی دِل کھول تے
" ہست مہماں از عطائے کردگار"

ترجمہ: مہمان (دراصل) عطائے خداوندی ہوتا ہے

❁❁❁

نعمتاں جنئیں رب ڈِتیاں ہِن بے شمار
ذکر اُوندے وچ عمر مخفی گزار
ڈر خدا دا رکھ سدا دِل دے اندر
" نیز باش از رحمتش اُمّید وار"

(ترجمہ: اور اُس کی رحمت سے اُمّید بھی رکھ)

❁❁❁

زندگی رب دی اطاعت وچ گزار
ہن اطاعت دے اندر فیدے ہزار
سچ کوں مخفی توں بݨا اپݨاں شعار
" تا نگردی پیش مردم شرمسار "

ترجمہ: تا کہ تو لوگوں کے سامنے شرمسار نہ ہو

❁❁❁

آخرت دی فکر کر اے ہوش دار
زندگی غفلت دے اندر نہ گزار
تاں جو تیکوں وی نہ ڈیوے رب کمی
" تا توانی حاجتِ مسکیں بر آر "

ترجمہ: بحدِّ امکاں مسکین کی حاجت روائی کر

قول ڈِیویں نہ ایہو مخفی وِسار
ڈھیر بولݨ نال دل تھیندے بِمار
بچݨاں چھندیں جے خدا دے قہر توں
''صدقہ میدہ در نہان و آشکار''
(ترجمہ: علی الاعلان اور پوشیدہ طور پر صدقہ دے۔)

فانی دنیا نال نہ کر توں پیار
زندگی وانگوں مسافر دے گزار
ہِن حسیں بھانویں ایندے نقش و نِگار
''جائے شادی نیست دنیا ہوش دار''
(ترجمہ: اے صاحبِ ہوش دُنیا خوشی کی جگہ نہیں۔)

ایں جہاں دے نال دل ہرگز نہ لا
اے جہاں تھی ونجٹا ہے آخر فنا
رب کنوں مخفی طلب ایمان کر
" از خدا نبود روا جستن غِنا "
(ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے مالداری کی طلب درست نہیں)

جو کریندا ہے قناعت اختیار
رہندی ہے اوندے چمن وچ نِت بہار
ڈر سدا مخفی خدا دی ذات توں
" دستِ خود را سُوئے نامحرم میار"
(ترجمہ: اپنا ہاتھ نامحرم کی جانب نہ بڑھا)

❁❁❁

ونڈیندا تاں ہے خلق دے ڈکھ مگر کوئی اہلِ دل ڈیندا کینئی ملال
جیڑھے شخص وچ ہوندے غیرت دا تل کریندا کہیں دے اگوں نی سوال
جیڑھا چور ہوندے گرفتار وی کریندے ہمیشہ اونکوں کوتوال
''چو آہنگِ بربط بود مستقیم کَے از دستِ مُطرِب خورد گوشمال''
(ترجمہ: جب سارنگی کی آواز ٹھیک ہو تو وہ گوّیے کے ہاتھ سے کب کان اینٹھوائے۔)

❁❁❁

کریں ناز نیکی اُتے نہ کوئی رکھیں یاد ہر دم ایہا میڈی گاِل
پنہ رب دی منگ ہر بُرائی توں نت، بُرائی دا سمجھیں نہ توں گھٹ وبال
نہ سمجھیں توں مخفی کہیں کوں ہیجڑ زمانہ سدا دوغلی چلدے چال
'' تو نیکو رَوِش باش تا بد سگال بنقصِ تو گفتن نیاید مجال''
(ترجمہ: تو نیک چلن رہ تا کہ دشمن کو تیرا عیب بیان کرنے کی مجال نہ ہو۔)

❁❁❁

زمانے دے غماں کوھوں اگر توں بچّناں چھندیں تاں
توں اپنڑے آپ کوں رب دے حوالے کر ڈے ہک واری
حوالے رب دے کر ڈیندے جو بندہ آپ کوں مخفی
او بچ ویندا ہے ہر غم توں" خدا داری چہ غم داری"

❁❁❁

چمن وچ ڈیکھناں چھندیں اگر دائم توں شادابی
تاں کر خونِ جگر دے نال گلشن دی توں سیرابی
بناں محنت نی مِلدا کجھ وڈے سچ آکھ گن مخفی
" نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کمیابی "
(ترجمہ: جب راگ کا لطف کم ہوتا دیکھو تو آواز میں اور اثر پیدا کرو۔)

❁❁❁

زر مال توں درویش کریندا ہے کنارا
درویش دا ہوندا ہے توّکل تے گزارا
درویش کوں ڈیندا ہے خدا غیب توں روزی
" آوازِ سگاں کم نہ کند رزقِ گدا را "
(ترجمہ: حاسدوں کے حسد کرنے سے کسی کا رزق کم نہیں ہوتا۔)

❁❁❁

رب کوں ہوندا ہے پیارا ڈھیر سارا او بشر
بدلے دی طاقت رکھیندیں ہوئیں کرے جو درگزر
لطف کُن مخفی کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش
یاد رکھ جو تیغِ حلم از تیغِ آہن تیز تر
(ترجمہ: اے مخفی تو لوگوں پر مہربانی کرتا کہ بیگانے بھی تیرے غلام بن جائیں۔)

❁❁❁

ہوش دا نہ چھوڑ دامن ، چھوڑ ڈے کاوڑ تے جوش
جوش وچ اِنسان دا تھی ویندا ہے مغلوب ہوش
کر نی سگدا کہیں دے دِل تے راج کئی تلوار نال
لطف کُن مخفی کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

❁❁❁

کراوے زیارت خدا یار دی
" زیارت ہمہ درد ہا را دواست "
ملی ہے خبر یار آندا پے کل
" بریں مژدہ گر جاں فشانم رواست "

(ترجمہ: زیارت ہی تمام دکھوں کی دوا ہے۔

اگراس خوش خبری پر جان فدا کردوں تو روا ہے)

❁❁❁

کریندا ہے مسلسل جو بشر محنت او کر گھندے
زمانے وچ بلند حاصل مقام آہستہ آہستہ
جیڑھا ٹردا رہے مخفی پہنچ ویندا ہے منزل تے
" مَہِ نو می شود ماہِ تمام آہستہ آہستہ "
(ترجمہ: نیا چاند آہستہ آہستہ ماہِ کامل بن جاتا ہے۔)

❁❁❁

خاصان وچوں ہووے یا کوئی بشر عامی
ہوندی ہے اوندے اندر کوئی نہ کوئی خامی
مِلتاں ہے خدا کوں تاں عارف دا پکڑ دامن
" صوفی نہ شود صافی تا در نکشد جامی "
(ترجمہ: صوفی اُس وقت تک صاف نہیں ہوسکتا جب تک وہ معرفت کا جام نہ پی لے)

❁❁❁

انسان کیتے محنت زینہ ہے ترقی دا
کُئی باجھ مشقّت دے بنڈا نی بشر نامی
پڑ کر ہی کٹھالی میں بنتا ہے سگند سونا
" بَسیار سفر باید تا پختہ شود خامی "

(ترجمہ: بڑی لمبی زندگی گزارنے کے بعد انسان تجربہ کار بنتا ہے)

❁❁❁

ایہا گال رکھ یاد مخفی ہمیش
" کہ مزدورِ خوش دل کند کار بیش "
توں کر لطف ہر ہک سوالی اُتے
مگر پہلا حقدار ہوندا ہے خویش

(ترجمہ: اچھی اُجرت پانے والا مزدور زیادہ کام کرتا ہے۔)

❁❁❁

ڈِتی ہے چُنج جیڑھے مالک اوہو خود چوگ وی ڈیسی
خدا تے رکھ بھروسا نِت نہ کر مخفی کوئی چِنتا
سیانڑے سچ اکھیندے ہِن ایندے وچ شک ذرا کینئی
'' خدا خود میرِ سامان است اربابِ توکّل را ''
(ترجمہ: اللہ تعالیٰ توکّل کرنے والوں کی خود مدد کرتا ہے)

❁❁❁

رب کریندا ہے عطا جیں آدمی کوں عقل او
وقت ویلے نال ہر شے دا کریندے بندوبست
توں وی کر گھن کجھ عمل مخفی حشر دے واسطے
یاد رکھ جو '' مردِ آخر بیں مبارک بندہ است ''
(ترجمہ: عاقبت اندیش انسان بہت بہتر ہوتا ہے۔)

❁❁❁

موت نی ٹلدی کہیں توں اے حقیقت ہے اٹل
کجھ کہیں دا وَس نئیں چلدا کر گھنے جتنے جتن
زندگی دی قید پوندی ہے بشر کوں بھوگنی
" شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن "
(ترجمہ: زندگی اچھّی ہو یا بُری گزارنی پڑتی ہے)

❁❁❁

سخی دا ڈسیے اے نبیؐ مرتبہ
سخی ہوندا مخفی خدا دا ہے دوست
سخی ، پاک ہوندے تکبّر کنوں
سخی گر تواضع کند خوئے اوست
(ترجمہ: سخی اگر تواضع کرے تو یہ اُس کی عادت ہے")

مقدّر وچ جیڑھی شے نی تیکوں مخفی نی مل سگدی
اونکوں نی روک سگدا کُئی جو ہے قسمت دے وچ شامل
مقدّر نال سب کجھ ہے مقدّر باجھ کجھ کینی
" تہی دستانِ قسمت را چہ سود از رہبرِ کامل "
(ترجمہ: بدقسمت لوگوں کو کہیں سے کچھ فائدہ نہیں ملتا")

قدر اَکھ دی اگر پچھدیں تاں ونج اندھے بشر توں پچھ
قدر گوہر دی شہ توں پچھ قدر گوہر دی شہ داند
خوشی حاصل ہے جو تیکوں گھڑی پل دی سمجھ مخفی
" اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمے ماند "
(ترجمہ: اگر رہی تو ایک رات، دوسری رات تک نہ رہے گی...... تھوڑی دیر کی رونق)

❀❀❀

ہے ونڈ کیچھی رازق دی مخفی عجیب
کوئی بھاگ وند ہے کوئی ہے غریب
تو کھا گھن جیڑھی شے کھویندے سجݨ
"نہ بیمار دانا تر است از طبیب"
(ترجمہ: بیمار طبیب سے زیادہ عقل مند نہیں ہوتا)

❀❀❀

سوچ تے کم کریندے ہر مخفی
آدمی باسمجھ اَتے ہشیار
"ہر چہ دانا کند کند ناداں
لیک بعد از خرابِی بَسیار"
(ترجمہ: نادان آخر وہی کرتا ہے جو دانا کرتا ہے لیکن بڑی ذِلّت اور خواری کے بعد)

فکر ہرگز نہ کر مخفی خدا تے نت بھروسا رکھ
تیڈے دشمن بُرا سوچن وَدے تیڈا نسنگ ازحد
خدا دے حکم دے باجھوں کوئی ہک پتر نی ہَلدا
" خدا شرِّ بر انگیزد کہ خیرِ مادراں باشد "

(ترجمہ: بعض اوقات ایسے واقعات پیش آتے ہیں کہ بظاہر وہ مضرّ ت رساں نظر آتے ہیں مگر اُن میں بھلائی ہوتی ہے۔)

غلط کوئی وی نہ سمجھیں کہیں بزرگ دی گال
بھلاویں محض نہ مخفی رکھیں اے یاد مثال
" قرار در کف آزادگاں نگیرد مال
نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غِربال "

ترجمہ: آزادلوگوں کے ہاتھ میں روپیہ، عاشق کے دل میں صبر اور چھلنی میں پانی نہیں ٹھہرتا۔

❁❁❁

سخاوت جہیں نی کوئی چیز ہئی
سخاوت بٹیندی بشر کوں ہے فرد
بزرگاں دا اے قول مخفی نہ بھُل
''بداں را نوازش کُن اَے نیک مرد''

ترجمہ :اگر تو مرد ہے تو بُروں کے ساتھ مہربانی کر

❁❁❁

لوک لاچی دی بجائے ڈیندے ہِن ڈاچی بٹا
تہمتاں دے سلسلے دنیا دے وچ ہِن بے بہا
پر تیکوں تسلیم کرنا پوسی مخفی اِے ضرور
'' تا نباشد چیز کے مردم نگویند چیز ہا ''

(ترجمہ: جب تک کوئی اصلیّت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ بہت کچھ بڑھا
کر نہیں کہتے)

❁❁❁

رقیباں دا مخفی نہ کر خوف کئی
مچاون ودے بھانویں جتنا وی شور
توں رکھ جاری نت فیض دا سلسلہ
''کہ دستِ کرم بہ ز بازوئے زور''

(ترجمہ: بخشش والا ہاتھ زور والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے)

❁❁❁

آکھدا پئیں کیوں بیاں کوں توں بُرا
خود بُرا ہوونڑ دے مخفی باوجود
'' عیبِ کس با او نمی باید نمود
زانکہ نبود ہیچ لحمے بے غدود ''

(ترجمہ: کسی کی عیب جوئی نہیں کرنی چاہئے اس لیے کہ (کسی بھی قسم کا) گوشت بغیر غدود کے نہیں ہوتا)

❁❁❁

عمل نیک مخفی توں کر گھن اتھاں حیاتی دا باقی ہئی عرصہ قلیل
سخاوت کنوں پھیر ہرگز نہ منہ ، خدا کوں نی بھاندا بشر کئی بخیل
تُو رکھ رب دی قدرت تے پختہ یقیں دلوں کڈھ تے ہر قسم دی ہئی دلیل
”نِگہ دارد از تابِ آتش خلیل چو تابوتِ موسیٰ زغرقابِ نیل“

(ترجمہ: اسی خدا نے موسیٰؑ کے صندوق کو دریائے نیل میں غرق ہونے سے بچایا تھا جس خدا نے ابراہیمؑ کو آگ سے صحیح سلامت نکال لیا تھا۔)

❁❁❁

چار ڈینہہ دی زندگی مخفی اطاعت وچ گزار
خدمتِ انسانیت کوں توں بنا اپنا شعار
توبہ کر گھن در جوانی توبہ ہے رب کوں پسند
”وقتِ پیری گرگِ ظالم می شود پرہیزگار“

(ترجمہ: بڑھاپے میں ظالم بھیڑیا بھی بزرگ بن جاتا ہے)

❁❁❁

نہ رکھ دِل دے وچ مخفی حِرص و ہَوَس
پرے بھج انھاں توں لگیے جتنا وَس
ایہو رکھ بزرگاں دا نِت یاد ڈِس
" دِل اندر جہاں آفریں بندوبس "
(ترجمہ: تو بس دنیا کے بنانے والے سے دِل لگا)

❁❁❁

ناسمجھ اُوں توں وَدھ بیا کیئنی ہے جو ذکرِ خدا کنوں غافل
زندگی دا کوئی وی پل مخفی ضائع کیئنی کریندا کُئی عاقل
کُئی بھروسا نی جب حیاتی دا ، پک ہے دنیا دی بے ثباتی دا
" لا جَرم مردِ عارفِ کامل نہ نہد بر حیاتِ دنیا دل "
(ترجمہ: لامحالہ پورا جانکار آدمی دنیا کی زندگی سے دِل نہیں لگاتا)

❁❁❁

بھلئیٔ ایں گاِل وچ ہے تیڈی مخفی
توجّہ نال سݨ نہ ڈیکھ اِن اُن
بزرگاں دا ایہو پدھ قول پلّے
" بزرگی بایدت بخشندگی کُن "
(ترجمہ: اگرتو عزت چاہتا ہےتو سخاوت کر)

❁❁❁

رب دی چھندیں رضا اگر تاں وَل ڳال میڈی کریں نہ ہرگز رَد
کراُوندی خلق دی سدا خدمت بھانویں کُئی نیک ہے تے بھانویں بد
جتنی مخفی کریسیں توں سیوا تھیسی حاصل تیکوں اُتی میوہ
" زور مندی مکُن بر اہلِ زمیں تا دعائے بر آسماں نَرود "
(ترجمہ: تو اہلِ زمین پر زبردستی نہ کر، تا کہ آسمان پر کوئی بددُعا نہ جائے)

❁❁❁

خدا تیکوں بخشیا ہے جے مال وزر، تاں کم کئی حیاتی دے وچ ایجھا کر
جیندے نال نیکی تیڈی تا حشر جہاں دے اندر مخفی جاری رہے
فراوانی کئینی اگر مال دی تاں کر نہ فکر اصلوں ایں گال دی
" گرت در بیاباں نہ باشد چہے چراغِ بنہ در زیارت گہے"
(ترجمہ: اگر تو جنگل میں کنواں نہیں کھود سکتا تو کسی زیارت گاہ پر چراغ ہی جلا دے)

❁❁❁

رکھیندا نی ذری دل وچ تکبّر جیڑھا اہلِ نظر ہوندا ہے درویش
" نہ بیند مدّعی جز خویشتن را کہ دارد پردۂ پندار درپیش"
جتی ہووے بشر کوئی وی عاجز نہ سمجھیں آپ توں گھٹ اُونکوں ہرگز
" گرت چشمِ خدا بینی بہ بخشد نہ بینی ہیچکس عاجز تر از خویش"

ترجمہ: ۱) ڈینگیں مارنے والا اپنے سوا کسی کو نہیں دیکھتا کیونکہ اس کے آگے غرور کا پردہ ہوتا ہے۔

۲) اگر خدا تجھے بینی کی آنکھ بخش دے تو تُو کسی کو بھی اپنے سے زیادہ عاجز نہ دیکھے گا۔

❁❁❁

ریا توں ہمیشہ پرے مخفی رہ ، عبادت دا چھندا ہئیں جے کر ثواب
بھروسہ خدا دے اُتے رکھ سدا ، اگر تھیوٹا چھندا ہئیں کامیاب
حسد ڈیندے نیکیاں کوں برباد کر، حسد توں نی ودھ تے کوئی شے خراب
"اگر بُرکہٗ پُر کند از گلاب سگے دردے افتد کند منجلاب"
(ترجمہ: اگر گلاب سے ایک حوض بھر دیں، ایک کتّا اُس میں گر جائے تو اس کو چوبچہ بنا دے۔)

❁❁❁

اگرچہ لڑدی ہے جنگ قوم ساری بھوں خلقِ خدا ویندی ہے ماری
مگر آخر دے وچ سجدا ہے مخفی فتح دا بادشہ دے سر تے سہرا
ایویں ہووے جے مچھی ہک وی گندی تاں سارے جل کوں اَہدن لوک گندا
"چو از قومے یکے بے دانشی کرد نہ کِہ را منزلت ماند نہ مِہ را"
(ترجمہ: اگر کسی قوم میں سے ایک نے بھی بے وقوفی کی، نہ چھوٹے کی عزّت رہتی ہے نہ بڑے کی)

❁❁❁

توں حاصل کرݨ چھندا ہئیں جے مراد
تاں رکھ شیخ دا مخفی اے قول یاد
" نشاید بنی آدمِ خاک زاد
کہ در سر کند کبر و تندی و باد "

(ترجمہ: مٹی سے بنی ہوئی اولادِ آدم کو مناسب نہیں کہ وہ اپنے اندر تکبّر، غُصّہ اور غرور رکھے)

❁❁❁

مِلے موذی جتھاں وی مار ڈیوو
ایہو آکھیا ہے مخفی عقل منداں
" ترحّم بر پلنگِ تیز دنداں
سِتم گاری بود بر گوسفنداں "

(ترجمہ: تیز دانتوں والے بھیڑیے پر رحم کھانا بکریوں پر ظلم ہے)

گاِل جو سوچ تے کریندا نی ، ملدی اونکوں ہے گاِل ہر وچ مار
باجھ سوچݨ دے کُجھ ٻُلیندا نئیں آدمی باسمجھ اَتے ہُشیار
تھوڑا تھوڑا جو نِت ٹُرے مخفی پہنچ ویندا ہے اَنت منزل تے
''اندک اندک بہم شود بسیار دانہ دانہ ست غلّہ در انبار''
(ترجمہ: تھوڑا تھوڑا مل کر بہت ہو جاتا ہے غلّہ ڈھیر میں دانہ دانہ ہے)

نہ کر اپݨی خوبی توں مخفی بیاں
نظر اپݨے عیباں اُتے رکھ ہمیش
'' ہر آنکس کہ عیبش نگویند پیش
ہنر داند از جاہلی عیب خویش ''
(ترجمہ: لوگ جس کے عیب اُس کے سامنے نہیں کہتے وہ نادانی سے اپنے عیب کو ہُنر سمجھتا ہے۔)

❁❁❁

وڈے آکھدن چپ وڈی چیز ہے اے پیندی بشرتے ہے پردہ ہزار
او بچ ویندا ہے ہر مصیبت کنوں کریندے جو انسان چُپ اختیار
بُلیندے جیڑھا شخص ویندا ہے پھس وڈیاں داتوں رکھ یاد اے قول بس
''نگفتہ ندارد کسے با تو کار ولیکن چو گفتی دلیلش بیار''
(ترجمہ: بدون بولے تجھ سے کسی کو سروکار نہیں اور جب تو بولا ہے تو اُس کی دلیل لا)

❁❁❁

کم کوئی ایجھا نہ کر ہرگز میاں تھی کھڑیں جیں نال توں کل شرمسار
علم اپنڑے کوں بنڑا ہتھیار توں علم دے اندر ہے طاقت بے شمار
آکھ گئے ہن سچ سیانڑے بے شبہ قول سچّا تُو اُنھاں دا نہ وِسار
''عامیِ ناداں پریشاں روزگار بہ ز دانشمند نا پرہیزگار''
(ترجمہ: عام پریشان حال جاہل آدمی پڑھے لکھے بدکار سے بہتر ہے)

❁❁❁

نہ ہوندی ہے چُپ ٹھیک ہر جا اُتے
" نہ در ہر سخن بحث کردن رواست "
دناواں دا اِے قول مخفی نہ بھُل
" خطا بر بزرگاں گرفتن خطاست "

(ترجمہ: ۱) ہر بات میں بحث کرنا جائز نہیں
۲) بزرگوں کی غلطی پکڑنا غلطی ہے)

❁❁❁

جو وی ہوندا ہے لالچی بندہ ، اوکوں لالچ کریندی ہے گندہ
" ہر کہ بر خود درِ سوال کشاد تا بمیرد نیاز مند بود "
ہے قناعت بہوں وڈی دولت ، ایندے وچ ہے سکون تے راحت
" آز بگزار پادشاہی کُن گردنِ بے طمع بُلند بود "

(ترجمہ: جس نے اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولا، جب تک نہیں مرے گا، ذلیل رہے گا۔
لالچ کو چھوڑ اور بادشاہی کر، بے طمع گردن ہمیشہ بلند رہتی ہے۔)

آخرت دی فکر کر دولت ایہا ہے پائدار
بے وفا جگ نال کئی عاقل کریندا نی پیار
''سودِ دریا نیک بودے گر نبودے بیمِ موج
صحبتِ گُل خوش بُدے گر نیستے تشویش خار''

(ترجمہ: دریا کا نفع عمدہ ہوتا، اگر موج کا خوف نہ ہوتا، پھول کی صحبت اچھّی ہوتی، گر کانٹے کی پریشانی نہ ہوتی)

جو ہے راز اونکوں سدا راز رکھ، زباں کوں توں بولݨ کنوں باز رکھ
عقل مند ہوندے جیڑھا آدمی کریندا نی او راز ہرگز عیاں
سجݨ کوں وی مخفی نہ ڈے حال توں، رکھیں یاد ہُئی کم دی اے گال توں
''مگو اندہِ خویش با دشمناں کہ لا حول گویند شادی کُناں''

(ترجمہ: اپنا غم دشمنوں سے نہ کہہ اس لیے کہ خوش ہوتے ہوئے لاحول پڑھیں گے)

ڈکھاوے کوئی لکھ رذالت پٹاں کرے اپٹا ظاہر جہالت پٹاں
عقل مند ہوندے جیڑھا آدمی ڈکھیندا نی جاہل کوں ہرگز او جوش
جیکوں آندا نی گفتگو دا ہنر، او ہے بشری صورت دے وچ جانور
''خداوندِ تدبیر و فرہنگ و ہوش نگوید سخن تا نہ بیند خموش''
(ترجمہ: عقل منداور صاحبِ تدبیر آدمی اُس وقت تک بات نہیں کرتا جب تک
کہ دوسرا آدمی بات ختم نہ کرلے)

ہے مطلوب تیکوں وی عزّت اگرتاں وَل توں عمل میڈے آکھٹ تے کر
توں مَل اتھے اُستاد کامل دا دَر جو آداب مجلس دے تیکوں ڈسے
نہ مجلس دے وچ بہٹ ہے سوکھا کم نہ آسان ہوندے بچاوٹ بھرم
''بیک نا تراشیدہ در مجلسے برنجد دِلے ہوشمنداں بسے''
(ترجمہ: مجلس میں ایک غیرمہذّب کی وجہ سے بہت سے عقل مندوں کا دل
رنجیدہ ہوتا ہے)

❁❁❁

" بر کریماں کار ہا دشوار نیست "

یاد رکھ مخفی سدا ایں گاٖل کوں

ہوندا ہے مشکل بخیلاں واسطے

رب دے رَہ وچ خرچ کرݨا مال کوں

(ترجمہ: سخی کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہوتا)

❁❁❁

بھَلئی اپݨی چہندیں توں مخفی اگرتاں تاں وَل ایں نصیحت کوں گھِن یاد کر

اوندے نال نرمی کریں ہر طرح جیڑھا شخص خود کوں مسافرڑ سے

مسافر دا ڈٖکھ جاݨدے او بشر کریندا ریہا ہووے جو خود سفر

" درشتی کند برغریباں کسے کہ نابودہ باشد بغربت بسے "

(ترجمہ: مسافروں پر وہی سختی کرتا ہے جو سفر میں زیادہ نہ رہا ہو)

وڈے آکھ، گن خُلق دا مُلک ہے بھُلا ویں نہ اے قول اے ہوش دار
وَدھا خُلق جتنا وَدھا سگدا ہئیں نہ کر توں کہیں نال پر تُو تکار
کریندا نی جھگڑا پسند عقل مند ایندے وچ تباہی ہے انجام کار
''چو پر خاش بینی تحمّل بیار کہ سہلے بہ بندد درِ کار زار''
(ترجمہ: جب تو لڑائی دنگا دیکھے تو تحمّل سے کام لے اس لیے کہ نرمی لڑائی کا
دروازہ بند کر دیتی ہے)

جیڑھا شخص جھگڑے دے وچ ویندے رُجھ اوندا بچدا آخر دے وچ کئینی کُجھ
بچا خود کوں مخفی توں جھگڑے کنوں نتیجہ ہے جھگڑے دا عبرت انگیز
جیڑھا شخص گھندا ہے جھگڑے کوں مُل او ساری عمر واسطے ویندے رُل
''لطافت کن آنجا کہ بینی ستیز نبرّد قزِ نرم را تیغ تیز''
(ترجمہ: جہاں جھگڑا دیکھو نرمی برتو، تیز تلوار نرم ریشم کو نہیں کاٹتی)

❁❁❁

ایہو قول اصلوں نہ دِل توں بھُلا
قدم مخفی درویشاں ردِّ بلا
کریندی ہے لالچ بشر کوں ذلیل
''قناعت تونگر کند مرد را''
(ترجمہ: قناعت آدمی کو غنی کر دیتی ہے)

❁❁❁

پیرِ رومی شاعرِ مشرق دا ہے جو پیشوا
کیتی ہے کیا خوب مخفی گال اوں مردِ خدا
او اکھیندے یک زمانہ صحبتِ با اولیا
ہے یقیناً بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

❁❁❁

توں ہیں مخفی جے آدمی باخدا
تو پیغامِ سعدی یہ سب کو سُنا
" بداں را بدی سہل باشد جزا
اگر مردی اَحسن الا من اَسا "

(ترجمہ: برائی کا بدلہ برائی سے دینا آسان ہے، اگر تو مرد ہے تو بُروں کے ساتھ بھلائی کر)

❁❁❁

ڈھاندا رَہ پانٹی مُسلسل جے کہیں پتّھر اُتے
گس ویندی ہے کُجھ نہ کُجھ پتّھر جہیں وی چیز سخت
پر بدِل سگدی نی فطرت مخفی کہیں انسان دی
" تربیت نا اہل را چوں ِگردگاں بر گنبد است "

ترجمہ: نااہل کی تربیت کرنا ایسے ہے جیسے کسی گنبد پر اخروٹ رکھنا

نہ سُݨ احمق دی کھڑ تے کول بک بک
کنی کر تے اُتھوں لنگھ ونج توں ٹھک پک
نہ جاہل نال کر توں بحث علمی
" چہ داند بوزنہ لذّاتِ ادرک "
(ترجمہ: بندر کیا جانے ادرک کے سواد)

سر بلندی چہندا ہئیں تاں سِر نِوا تے رَہ سدا
سر نِواوݨ نال مِلسی سربُلندی خود بخود
رکھ ڈِتی ہے مخفی خدمت دے اندر عظمت خدا
سچ اکھیندن " ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شُد "
ترجمہ: جو بزرگوں کی خدمت کرتا ہے وہ عزّت پاتا ہے

❁❁❁

چھندا ہئیں مخفی بھلا جے قوم دا
قوم کوں توں ڈے شعورِ خواندگی
"دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست
در پریشاں حالی و درماندگی"

ترجمہ: دوست وہ ہوتا ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

❁❁❁

آس کئی نہ رکھ بھلئی دی کہیں بُرے انسان توں
یاد رکھ جو آدمی را دوست ہرگز مار نیست
ہوندیاں ہِن لاچاں بھلیاں مخفی سخیاں دے گل دیوچ
سچ اکھیندن "بر کریماں کار ہا دُشوار نیست"

ترجمہ: بخشش کرنے والوں کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہوتا

❁❁❁

مدِّنظر توں آپ دا مخفی سدا سُکھ چین رکھ
کھا پی نسنگ ہر چیز توُں وقفہ مگر مابین رکھ
سچ ہِن سیانٹے آکھ گیے گالھیں اُنھاں دیاں نہ بھُلا
"نعلین تحت العین رکھ ، نعلین در بغلین رکھ"

ترجمہ: جوتوں کو اپنی نگاہوں کے سامنے رکھ، جوتوں کو بغل میں دبا کر رکھ تا کہ چوری نہ ہو جائیں۔

❁❁❁

زور زر بخشے خدا تاں عاجزی کر اختیار
کر خدا دی خلق دی خدمت نہ ڈے کہیں کوں اَزار
توبہ کر توبہ جوانی دی خدا کوں ہے پسند
"وقتِ پیری گُرگِ ظالم می شود پرہیزگار"

ترجمہ: بڑھاپے میں ظالم بھیڑیا بھی پرہیزگار بن جاتا ہے۔

❁❁❁

طمع مال دولت دا کڈھ دل وچوں
اے دنیا کہیں کول نت نئیں رہی
بزرگوں نے ہے کیا ہی اچھّی کہی
طمع را سِہ حرف است و ہر سِہ تہی

ترجمہ: لالچ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا

❁❁❁

بے بدل ہوندی ہے سجناں نال لحظے دی نِشَست
''عشرتِ امروز بے اندیشۂ فردا خوش است''
زندگی فانی ہے مخفی پَل دی کئینی کئی خبر
باسمجھ بݨ آخرت دا ہر گھڑی کر بندوبست

ترجمہ: اگر کل کی کوئی فکر نہ ہو تو آج کا عیش اچھّی چیز ہے

❁❁❁

کھڑی ظلم دی ہے اِتھاں حد مُکی ، نہ انصاف ناں دی ہے کئی شئے اِتھاں
شریفاں تے پے ظلم تھیندن بہوں کمینے دا ہے دَور اجکل میاں
کروں وِنج تے فریاد کیندے اگوں تے سُنڈا ابھلا کون ہے ساڈی دھاں
وڈے سچ تاں مخفی اکھیندن ایہو وزیرے چنیں شہر یارے چُناں

ترجمہ: جیسے وزیر ویسے بادشاہ

❁❁❁

اگر مخفی چہندیں توں اپنی نجات، تاں وَل تروڑ نہ کئی شریعت دی حد
نہ رَکھ دِل دے اَندر تکبّر ذری ، نہ رَکھ بغض کینہ نہ ہِک تِل حَسَد
خدا کوں توں خوش کرتاں چہندیں اگر تاں خدمت اُوندی خَلق دی خوب کر
''نہ خورد از عبادت برآں بے خرد، کہ با حق نکو بُود و با خَلق بد''

ترجمہ: اُس بے عقل نے عبادت کا پھل نہ کھایا جو اللہ کے ساتھ نیک تھا اور مخلوق کے ساتھ بُرا

❁❁❁

خداتھیندے ناراض اوں شخص تے کہیں دی جیڑھا مفلسی تے ہسے
اَتے اُونکوں ڈِیندے اَجر بے بہا مسافر کہیں کوں جو رستہ ڈِسے
مسافر دی خدمت جو مخفی کرے خداڈِیندے کراُوں کنوں غم پرے
"درشتی کند بر غریباں کسے کہ نا بودہ باشد بغربت بسے"

ترجمہ: مسافروں پروہی سختی کرتا ہے جوسفر میں زیادہ نہ رہا ہو

❁❁❁

بد کہیں نال تُو نہ رکھ سنگّت
تاں جو تیکوں بٹّا نہ ڈِیوے بد
ٹھیک آکھیا دناواں ہے مخفی
"اصلِ بد از بدی خطا نہ کند"

ترجمہ: بدضرور بدی کرتا ہے، کمینہ بدی کو چھوڑنہیں سکتا

❀❀❀

علم ہے دولت وڈی کُئی شے نی رَلدی علم نال
علم دی دولت کوں ہرگز آندا نئیں مخفی زوال
علم کوں نافع بٹا اپنے عمل دے نال توں
یاد رکھ جو از عمل دینت ہمی یابد جمال

ترجمہ: عمل سے تیرا دین خوبصورت ہو جاتا ہے

❀❀❀

ہوندی سمجھ تیکوں اگر اے بے نماز شخص
بھُلدا نہ قول تُو ایہو آکھیے جو نیک مرد
" شیطاں ہزار مرتبہ بہتر ز بے نماز
اُو سجدہ پیش آدم و ایں پیش حق نہ کرد "

ترجمہ: بے نماز سے شیطان ہزار درجہ بہتر ہے، اُس نے آدم کو سجدہ نہ کیا تھا اور یہ خدا کو سجدہ نہیں کرتا

❀❀❀

اُو ہے کم توں کرنت حیاتی دے وچ جو ہوون تیڈے رب کوں مخفی پسند
سخاوت کوں اپݨاں وتیرہ بݨا کریندی سخاوت ہے درجے بلند
نہ کر اپݨاں در بند مخلوق تے کرے تاکہ رب وی نہ درتیئں تے بند
’’دلِ دردمنداں براور زبند کہ ہرگز نا باشد دِلت درد مند‘‘
(ترجمہ: دردمندوں کا دل فکر سے نکال تاکہ تیرا دل کبھی دردمند
نہ ہو)

❀❀❀

کریندے جو پیو ما دی خدمت بشرا جرا اونکوں رب ڈیندا ہے بے بہا
جزا ہئی عبادت دی کیئی اِتی ہے پیو ما دی خدمت دی جتنی جزا
ریا کولھوں منگ مخفی رب دی پناہ ، ریا کوں پسند نی کریندا خدا
’’ گنہ گار اندیشہ ناک از خدا بہ از پارسائے عبادت نُما ‘‘
(ترجمہ: خدا سے ڈرنے والا گنہ گار اس پارسا سے بہتر ہے جو
ریا کاری سے عبادت کرتا ہے۔)

❁❁❁

بزرگاں دا رکھ یاد اے قول نت جھکی شے کوں پھل ڈھیر لگدے ہمیش
کوئی ہیرا اے گال نئیں آکھدا جو ہے میڈی قیمت کروڑاں توں بیش
تو کر لطف خلقِ خدا دے اُتے نہ آ سختی دے نال ہرگز توں پیش
"مکن تا توانی دلِ خلق ریش وگر مے کنی، مے کنی بیخ خویش"

(ترجمہ: جب تک ہو سکے مخلوق کا دل زخمی نہ کر اور اگر کرتا ہے تو اپنی جڑ اکھیڑتا ہے۔)

❁❁❁

برائی کنوں بچ نی سگدا کوئی خدا نہ گھنے اونکوں جے تئیں بچا
نہ کر سگدے بندہ بھلائی کوئی کرے رب نہ توفیق جے تئیں عطا
نِسنگ زور لاون سبھے فلسفی نی تھوہر کوں سگدے او ماکھی بنا
"چو درمے نگردد خدنگِ قضا سِپر نیست مر بندہ را جز رضا"

(ترجمہ: جب قضا کا تیر رَدّ نہیں ہو سکتا تو بندے کے لیے رضا کے سوا کوئی ڈھال نہیں۔)

❁❁❁

میڈی گال کرنوٹ دِل دے اُتے نہ ڈیویں نصیحت اے ہرگز وِسار
تکبّر کنوں بچ تے رہ توں سدا تکبّر بشر کوں کریندا ہے خوار
مہربان رب دے نہ احسان بھُل عمر بندگی اوندی وچ نِت گزار
"کرم بین لطفِ خداوند گار گنہ بندہ کردست و او شرمسار"

(ترجمہ: خدا کا کرم اور مہربانی دیکھ، گناہ بندہ نے کیا اور وہ شرمسار ہے۔)

❁❁❁

نہ رہ مخفی تو مست غفلت دے وچ نہ کر زندگی تے کوئی اعتبار
اِنھاں وچ توں کرگھن بھلائی دے کم ڈیہاڑے حیاتی دے ہن جیڑھے چار
نہ کر ظلم خلقِ خدا دے اُتے نہ کر خود کوں توں ظالماں وچ شمار
"نماند ستم گارِ بد روزگار بماند برو لعنتِ پائدار"

(ترجمہ: بد اطوار ظالم نہیں رہتا لیکن اُس پر مستقل لعنت باقی رہتی ہے۔)

❀❀❀

نہ جھل سگدا ہے رزق تیڈا کوئی نہ مل سگدے تیکوں مقدّرتوں ڈھیر
نہ ہے موت کولھوں کہیں کوں مَفر نہ انسان سگدا ہے قسمت کوں پھیر
مقرّر رہے مخفی گھڑی موت دی نہ آندی ہے پہلوں نہ لیندی ہے دیر
"گرت زندگانی نبشت ست دیر نہ مارت گزاید نہ شمشیر وشیر"
(ترجمہ: اگر تیری زندگی لمبی لکھی ہوئی ہے تو نہ سانپ تجھے ڈس سکتا ہے نہ تلوار اور شیر)

❀❀❀

عمل جے کریسیں میڈی گال تے تاں رہ ویسیں مخفی سدا کامیاب
کریں گال اجھی نہ مجلس دے وچ کرے گال ماحول جیڑھی خراب
عقل مند ہوندا ہے جو آدمی کریندا نی او نامناسب خطاب
"بہ نطق آدمی بہتر ست از دواب، دواب از تو بہ گرنگوئی صواب"
(ترجمہ: گویائی کی وجہ سے آدمی جانوروں سے افضل ہے اگر تو ٹھیک بات نہ کہے تو تجھ سے جانور بہتر ہیں۔)

❁❁❁

توں مخفی اگر چھندیں اپنٹی بھلئی تاں کرگھن بُرے یاراں توں رَہ جدا
اُنھاں دے حوالے توں کرآپ کوں جیڑھے لوک درویش ہِن باخدا
توں کرتوبہ ہرہک برے کم کنوں تے منگ ہرگھڑی رب کنوں اے دُعا
'' نگہدار ما را زِراہِ خطا ، خطا در گزار و صوابم نُما ''
(ترجمہ: تُو ہم کوغلطی کے راستہ سے محفوظ رکھ۔غلطی معاف فرمااور
مجھے درست راہ دِکھا۔)

❁❁❁

توں کرخرچ خلقِ خدا دے اُتے ڈِتا ہے جوتیکوں خدا پاک مال
سخاوت ہے تیڈے خدا کوں پسند بھلاویں نہ ہرگزایہا میڈی گاِل
جو بد بخت گھندے کنجوسی توں کم تاں رب اونکوں ڈِیندا ہے مخفی ملال
''بخیل ارچہ باشد توانگر بہ مال بہ خواری چو مفلس خورد گوشمال''
(ترجمہ: بخیل اگرچہ مالدار ہو مال کے ساتھ غریب کی طرح ذِلّت
کے ساتھ سزا کھاتا ہے۔)

❁❁❁

کریندا جفانی کہیں شخص تے جیڑھا شخص رکھدا ہے دل دردمند
اُچھلدا نی جلدی جیڑھے شخص کوں خدا حوصلہ ڈیندے مخفی بلند
عمل کرتوں سعدی دی ایں گال تے ڈسا گے جو او نیک بخت ارجمند
’’گر اندیشہ داری ز دشمن گزند بہ تعویذ احساں زبانش بہ بند‘‘
(ترجمہ: اگر دشمن سے نقصان کا اندیشہ ہو تو احسان کے تعویذ سے اس
کی زبان بند کرنی چاہیئے)

❁❁❁

کریندے عمل جو شریعت اُتے بشر ہوندے او بخت وَر تے سعید
جو رہندن گناہاں دے وچ مبتلا اُنھاں واسطے سخت اَئی ہے وعید
کریندا نی جو شکرِ نعمت اَدا خدا اوں توں کر ڈیندے نعمت بعید
’’نہ خود خواندۂ در کتابِ مجید کہ در شکر نعمت بود بر مزید‘‘
(ترجمہ: تو نے قرآن مجید میں نہیں پڑھا کہ شکر سے نعمت زیادہ
ہوتی ہے۔)

❁❁❁

قناعت دی دولت ونجے جیکوں مِل اوتھیندا انی حرص و ہوس دا اسیر
جھلک معرفت دی جیڑھا پا گھنے سمجھدا ہے شاہی جہاں دی حقیر
اگوں رب دے کر ِنت ایہا اِلتجا کھڑیں جرم کر جے توں مخفی کثیر
" فقیرم بجرمِ گناہم مگیر ، غنی را ترحّم بود بر فقیر "

(ترجمہ: میں فقیر ہوں، مجھے گناہوں کے جرم میں نہ پکڑ، مالدار کو تو
فقیر پر رحم آیا کرتا ہے۔)

❁❁❁

تیڈے کول ہے زور تے زر اگر، تاں کر نہ اِنھاں دے اُتے مخفی ناز
بنا جھِک نوائی کوں اپناں شعار اگر تھیوناں چہندا ہئیں سرفراز
اگر چہندا ہئیں گفتگو وچ اثر تاں ول کر نہ توں گفتگو کوں دراز
" صدف دار گوہر شناسان راز دہن جز بلؤ لؤ نکردند باز "

(ترجمہ: راز کے گوہر شناس سیپی کی طرح موتیوں کے سوا اپنے منہ کو نہیں کھولتے۔)

تشریح : سیپ جب منہ کھولتی ہے تو اُس سے موتی نکلتے ہیں، ایسے ہی راز کے
گوہر شناس موتی جیسی بات ہو تو منہ کھولتے ہیں ورنہ خاموش رہتے ہیں۔

❁❁❁

میڈی گال تے کر عمل اے میاں نہ کئی تروڑ ہرگز شریعت دی حد
چنگے کم دا انجام ہوندے چنگاں ، بُرے کم دا انجام ہوندا ہے بد
توں کر گال حق دی سدا مخفی بس کرے تا کہ کئی گال تیڈی نہ رَد
'' مگو آنکہ گر برملا اُوفتد وجودے ازاں در بلا اوفتد ''

(ترجمہ: وہ بات مت کہہ جو اگر ظاہر ہو جائے تو اُس سے وجود
مصیبت میں پڑ جائے)

❁❁❁

اے سچ ہے خدا رزق ڈیندا ہے پر حکم ہے کرو خود تُساں وی تلاش
کریندا قدر نئیں جیڑھا رزق دی اوتھی ویندا کنگال ہے بدقماش
کریندا نی رب اوندی پردہ دری کرے نہ کہیں دا جیڑھا راز فاش
''مکن عیبِ خلق اے خردمند فاش بعیبِ خود از خلق مشغول باش''

(ترجمہ: اے عقل مند، مخلوق کے عیب ظاہر نہ کر، مخلوق کو نظرانداز کر
کے اپنے عیبوں میں مشغول ہو۔)

❁❁❁

او پا گھندے منزل دا آخر سراغ رکھیندا ہے جاری جیڑھا جستجو
عقل مند ہوندے جیڑھا آدمی کریندا نی بے ہودہ کئی گفتگو
بھروسا خدا پاک تے مخفی رکھ تے تبلیغ کر دین دی چار سُو
" ز مغرورِ دنیا رہِ دیں مجو خدا بینی از خویشتن بیں مجو"

(ترجمہ: دنیا کے مغرور سے دین کا راستہ نہ چاہ، خود بین سے خدا بینی کی تلاش نہ کر)

❁❁❁

توں رکھ آپ کو ہر گھڑی باوضو اَتے بھیج آقاؐ اُتے نت درود
عمل جو کریندے ایہواوں تے رب کریندا ہے رحمت دا مخفی ورود
اوں بد ذات کوھوں پرے رہ سدا تروڑے شرع دی بشر جو حدود
" از ابلیس ہرگز نیاید سجود ، نہ از بد گہر نیکوئی در وجود"

(ترجمہ: شیطان سے کبھی سجدہ نہیں ہوسکتا، نہ ہی بد ذات سے نیکی وجود میں آسکتی ہے)

❁❁❁

جدّاں تک نہ کھاوے اوڈ نگ جان تے نی کرسگدا حاصل بشر کوئی نوش
ڈکھاوے جے جاہل جہالت پٹاں ڈکھیندا نی عالم اگوں اونکوں جوش
نی کرسگدا کم اپنی مرضی تے کئی جیڑھا عشق دا ہوندے حلقہ بگوش
" چو سودا خرد را بمالید گوش نیاید دگر سر بر آورد ہوش "

(ترجمہ: جب عشق عقل کی گوشمالی کرتا ہے تو ہوش پھر سر نہیں اُٹھا سکتی)

تشریح: جب عشق اپنے تقاضے پورے کرنے کے درپے ہو جائے تو ہوش و خرد کو سر اُٹھانے کی جرأت نہیں ہوتی۔

❁❁❁

رہے پانی ڈھاندا جے پتّھر اُتے تاں گِھس ویندی پتّھر سنویں شے ہے سخت
نہ آندی ڈِساتے مصیبت ہے گئی، نہ آنداڈِسا تے کہیں کوں ہے بخت
نہ رہندا ہے جگ وچ سدا کئی بشر نہ رہندے ہمیشہ اوندا تاج تخت
" مکن بابداں نیکی اے نیک بخت کہ در شورہ ناداں نشاند درخت "

(ترجمہ: اے نیک بخت بدوں کے ساتھ نیکی نہ کر کیونکہ شور والی زمین میں احمق ہی درخت اُگاتا ہے۔)

❁❁❁

دعا رب کنوں مخفی منگ توں ایہا زمانے دیوچ ہر بشر خوش وَسے
نہ بدحال ہووے کوئی ایں طرح جیندے حال تے خلق ساری ہَسے
کریندے نمائش بزرگی دی جو اوں نادان کوں کوئی اِتنا ڈِسے
"بچشمِ کساں در نیاید کسے کہ از خود بزرگی نماید بسے"
(ترجمہ: وہ شخص لوگوں کی نظر میں نہیں جچتا جو اکثر اپنی بزرگی کی نمائش کرتا ہو)

❁❁❁

دُعا اوندی منظور تھیندی ہے نِت بشر کھاندا ہے رزق جیڑھا حلال
سدا شرک توں منگ خدا دی پناہ ہے مشرک دا دوزخ توں بچناں محال
کرے آدمی جھک نوائی سدا خوشی ہووے مخفی تے بھانویں ملال
"پسندیدہ و نغز باید خصال کہ گاہ آید و گہ رَود جاہ و مال"
(ترجمہ: عادتیں پسندیدہ اور اچھوتی ہونی چاہئیں کیونکہ مال و مرتبہ کبھی آتا ہے، کبھی جاتا ہے)

❁❁❁

توں رَہ خوش اوں رازق دی تقسیم تے جیڑھا رزق وی ڈھیر تھوڑا مِلے
نہ غربت کہیں دی کوں توں کِھل بنّا زمانہ پیا بھانویں تئیں تے کِھلے
توں کر ہر کہیں نال مخفی بھلائی کرے تیڈے جگ سارا بھانویں گِلے
" باحسانے آسودہ کردن دِلے بہ از الف رکعت بہر منزلے"

(ترجمہ: احسان کر کے کسی دل کو آرام پہنچانا ہر منزل پر ہزار رکعت
نماز پڑھنے سے بہتر ہے)

❁❁❁

کوئی شک وی نئیں مخفی ایں گال وچ جو رکھدا ہے روزے کریندا ہے عید
کریندے اطاعت جو رب دی بشر ہے جنت دی اوندے کیتے ائی نوید
گناہاں دی مخفی طلب مافی کر تے رو رو تے کر التجا اے مزید
" نہ رکھدا ہاں اُمّید بن پونجی کئی " خدایا زعفوم مکن نا اُمید"

(ترجمہ: اے خدا مجھے بخشش سے نا اُمّید نہ کر)

❁❁❁

توں کر توبہ مخفی گناہاں کنوں نہ تھی اوندی رحمت کنوں نا اُمید
مرن توں جو پہلے گھنے توبہ کر ہے بخشش دی ائی اوندے کیتے نوید
نہ ہے اوندی رحمت دی کئی انتہا، نہ اوندے کرم توں ہے کجھ وی بعید
''ایہو مخفی رکھ پختہ دِل وچ یقیں'' کہ حق شرم دارد زموئے سپید''
(ترجمہ: کہ حق تعالیٰ سفید بالوں کی شرم رکھتے ہیں)

❁❁❁

وتیرہ بٹیندے سخاوت کوں جو کریندا ہے اونکوں خدا سرفراز
جو رکھدا ہے تقوا خدا پاک تے خدا اونکوں ڈیندا ہے مخفی نواز
رِیا ہووے جیڑھی عبادت دے وچ کریندا پسند نی خدا بے نیاز
''کلیدِ درِ دوزخ ست آں نماز کہ در چشم مردم گزاری دراز''
(ترجمہ: وہ نماز دوزخ کے دروازہ کی چابی ہے جسے تو لوگوں کی نظر
میں لمبی پڑھے)

❁❁❁

توں مخفی اگر چہندیں بخشش تاں وَل نہ رکھ تِل جتی دل دے اندر غرور
بٹیندا اہے جو عاجزی کوں شعار کریندے کرم اُوں تے مالک ضرور
توں کر صدقِ دل نال توبہ میاں کرے تا کہ رب معاف تیڈے قصور
" اگر دُور باشی زفسق و فجور نباشی ز گلزار فردوس دُور "
(ترجمہ: اگر تو بدکاری اور حرام کاری سے دُور ہو گا تو نہیں ہو گا تو باغِ
جنت سے دُور)

❁❁❁

پہوں بخت وَر ہوندا ہے او بشر کرے علم حاصل جیڑھا باکمال
نہ ہے کوئی نعم البدل علم دا نہ آ سگدا مخفی ہے اینکوں زوال
عقل مندر کھیندے طلب علم دی تے جاہل دا مقصود ہوندا ہے مال
" بنی آدم از علم یابد کمال نہ از حشمت و جاہ مال و منال "
(ترجمہ: اولادِ آدم علم سے کمال پاتی ہے نہ کہ دبدبہ و مرتبہ و مال و
اسباب سے)

❁❁❁

نصیحت جو تیکوں کریندا پیاں کریں پچھڑا اینکوں توں ہرگز نہ رَد
رہیں کاربند نِت شریعت داتوں کڈاہیں شریعت دی تروڑیں نہ حد
بچاویں تکبّر کنوں خود کوں نِت تکبّر دا انجام ہے مخفی بد
''کسے را کہ خصلت تکبّر بود سرش پُر غرور از تصوّر بود''
(ترجمہ: تکبّر جس کی عادت ہوتی ہے اُس کا سر غرور اور فاسد خیال
سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

❁❁❁

توں چھند ا خدا دی رضا ہئیں اگر تاں خدمت اوندی خلق دی خوب کر
توں ٹُر اُتنی گردن جھُکا تے جِتی خدا ڈھیر کیتے عطا زور زَر
ایہا کامیابی دی کنجی ہے بس توں دل وچ سدا مخفی رکھ رب دا ڈر
'' تکبّر مکن زینہار اے پسر کہ روزے زدستش در آئی بسر''
(ترجمہ: اے بیٹے تکبّر ہرگز نہ کر، ورنہ ایک دن تو اُس کے ہاتھ سے
سر کے بل گرے گا)

❁❁❁

سخاوت کوں اپݨاں وتیرہ بݨا رکھے تا کہ جگ تیکوں تادیر یاد
مخالف وی گاوݨ سدا تیڈے گُݨ تاں عمراں نبھاوݨ دا ہے وَل سواد
ہوس حرص توں منگ خدا دی پناہ تے رکھ نت قناعت دا گلشن آباد
" ہر آنکس کہ در بند حرص او فتاد دہد خرمنِ زندگانی بباد"
(ترجمہ: ہر وہ شخص جو کہ حرص کی قید میں پڑتا ہے وہ زندگی کا کھلیان
برباد کرتا ہے)

❁❁❁

وݙا بخت وَر ہوندے او آدمی کریندا ہے جو عاجزی کوں پسند
کریندا ئیں جو شکرِ نعمت ادا او کرڈیندے نعمت دا درخود تے بند
بݨیندا ہے سچ کوں او اپݨاں شعار جو ہوندا ہے مخفی بشر ہوش مند
" نہ پیچد سر از راستی ہوش مند کہ از راستی نام گردد بلند"
(ترجمہ: عقل مند سچائی سے سر نہیں پھیرتا کیوں کہ سچائی سے نام بلند
ہوتا ہے)

❁❁❁

توں رکھ دل دے وچ مخفی پختہ یقیں نہ کراوندی قدرت اُتے شک ذری
کھڑا ایا ہے جیں آسماں بن تھنبے بݨائی ہے بند کھوپرے وچ ٻگری
بݨیندا ہے قطرے کوں دُرانے جیہاں جوتھی ویندے حیران ہن جوہری
"دہد نطفہ را صورتے چوں پری کہ کرد است بر آب صورت گری"
(ترجمہ: نطفے کو پری جیسی صورت عطا کرتا ہے بھلا پانی پر ایسی تصویر
کشی کس نے کی ہے۔)

❁❁❁

شرمسار ہاں تھی ادا نی سگیے خدایا جو ہن فرض میں تے سجود
نہ تھے میں کنوں ذکر دا حق ادا نہ میں پڑھ سگیا ہاں بکثرت درود
تھیے ظلم ہِن میں کنوں جان تے ریہاں تروڑ ہندا شرع دی حدود
"خداوندِ گارا نظر کن بجود کہ جرم آمد از بندگاں در وجود"
(ترجمہ: خداوندا بخشش کی نظر کر کیونکہ بندوں سے جرم ہوا ہے)

❁❁❁

خدا کوں ہے بھاندا اُوہو آدمی جیڑھا کھاندا ہے رزق ہر دم حلال
دُعا اوں بشر دی کوئی تھیوے رَد اے پیدا نی تھی سگدا ہرگز سوال
قناعت کوں مخفی وتیرہ بنڑا نہ کر تنگدستی دا دِل وچ ملال
"مکن عمر ضائع بہ تحصیلِ مال کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال"
(ترجمہ: مال حاصل کرنے میں عمر برباد نہ کر کیونکہ ٹھیکری موتی کے
بھاؤ برابر نہیں ہوتی)

❁❁❁

ہنر گفتگو دا اے رکھ یاد نِت نہ کر بِن ضرورت دے اصلوں کلام
اگر چھندیں اپنڑی دعا وچ اثر تاں وَل پیٹ وچ سٹ نہ لقمہ حرام
اطاعت کوں مخفی وتیرہ بنڑا نہ بنڑ خواہشاں دا توں ہرگز غلام
"کسے را کہ اقبال باشد غلام بود میل خاطر بہ طاعت مدام"
(ترجمہ: جس شخص کے لیے نیک بختی ہو جائے نوکر ہوتا ہے اس کے
دل کا میلان فرمانبرداری کی طرف ہمیشہ)

نہ کر عیب جوئی کہیں شخص دی نہ پا اپنے گل وچ اجئ دا عذاب
وتیرہ بنڑا خدمتِ خلق کوں کوئی ایں توں وَدھ کیئنی کارِ ثواب
بچا خود کوں مخفی تکبّر کنوں ، نتیجہ تکبّر دا ہوندے خراب
''مکن خانۂ زندگانی خراب بہ سیلاب فعلِ بد و ناصواب''
(ترجمہ: برے اور نادرست کاموں کے سیلاب سے تُو زندگی کا گھر ویران نہ کر)

کرم کرتوں خلقِ خدا دے اُتے جے چھندا ہئیں توں وی خدا دا کرم
خدا دی جے مخفی توں چھندیں رضا تاں رہ خدمتِ خلق وچ سرگرم
اطاعت کوں اپنڑا وتیرہ بنڑا عبادت دے وچ تیز تھی دم بدم
''دِلا در وفا باش ثابت قدم کہ بے سِکّہ رائج نباشد درم''
(ترجمہ: اَے دل وفا میں تو ثابت قدم ہو کیونکہ بغیر ٹھپہ کے درم نہیں چلتا)

❁❁❁

اطاعت کنوں منہ پھریندا ہے جو اُوں بد بخت کوں توں سمجھ نہ سعید
کریندا ہے جو ظلم خلقت اُتے ہے دوزخ دی اَئی اوندے کیتے وعید
جو تھیندے تکبّر دے وچ مبتلا بشر او کریندے جہنّم خرید
" خلافِ پیمبر کسے را گزید کو ہرگز بمنزل نخواہد رسید "
(ترجمہ: پیغمبر کے خلاف جس کسی نے راہ اختیار کی وہ منزلِ مقصود پر
کبھی نہیں پہنچ سکے گا)

❁❁❁

توں رہ زیر نہ بݨ زَبر کئی متاں تیڈی کیتی خود آ ونجے تیڈے پیش
جو ہوندے بشر بخت وَر عقل مند کریندا ہے او جِھک نوائی ہمیش
جتی تھی سگے ہر سوالی کوں ڈے ہے پر پہلا حقدار خود تیڈا خویش
"توں مخفی کرم رب دا چھندیں تاں ول "مکن تا توانی دلِ خلق ریش"
(ترجمہ: جب تک ہو سکے مخلوق کا دل زخمی نہ کر)

❁❁❁

پہوں بخت ور ہوندا ہے او بشر کریندے قناعت کوں جیڑھا پسند
سخاوت کوں مخفی وتیرہ بنڑا کریندی بشر کوں ہے اِے سَر بلند
کریندے طلب مغفرت بس اُوہو جو خوش بخت ہوندے بشر عقل مند
"ہمہ کس بمیدان کوشش در اند وَلے گوئے بخشش نہ ہر کس برند"

(ترجمہ: سبھی لوگ کوشش کے میدان میں ہیں لیکن بخشش کی گیند ہر
شخص نہیں لے جاسکتا)

❁❁❁

جو رکھدے بشر دِل دے وچ رب داڈر کریندانی دراپڑاں خلقت تے بند
او وَلدا ہے پاتے مُراداں جیڑھا بشر ٹر ونجے اوں کنے غرض مند
کریندا ہے تدبیر دے نال کم جو رکھدے بشر سوچ مخفی بلند
"بتدبیر رستم درآید بہ بند کہ اسفند یارش نہ جست از کمند"

(ترجمہ: تدبیر کے ساتھ وہ رستم بھی قید میں آجاتا ہے جس کی کمند سے
اسفندیار نہ بچ سکا)

❁❁❁

کریندے اطاعت جیڑھا اختیار او بݨ ویندا ہے بخت وَر ار جمند
او بݨدا ہے بالݨ جہنّم دا خود جو بدبخت ہوندے تکبّر پسند
تو کر مخفی خدمت سدا خلق دی ایہا شے کریندی ہے رتبہ بلند
"نخواہی کہ باشد دِلت درد مند دلِ درد منداں بر آور زبند"

(ترجمہ: اگر تو نہیں چاہتا کہ تیرا دل دردمند ہو تو دردمندوں کے دل قید سے نکال)

❁❁❁

بھُلا خوف رب دا نہ ہرگز میاں خدا تیڈی شہ رگ دے وَسدے قریب
نصیباں دی ونڈ وی کریندا ہے رب کوئی کھس نی سگدا کہیں دا نصیب
کریندا ہے شہ کوں او پل وچ گدا اوں قادر دی قدرت دے ہن کم عجیب
"مگر دل غریب از درت بے نصیب مبادا کہ گردی بدر ہا غریب"

(ترجمہ: مسافر کو دروازے سے محروم نہ لوٹا، خدا نہ کرے تو بھی مسافر ہو کر دروازوں پہ جائے)

❁❁❁

کریندا نی جھگڑے کوں ہرگز پسند جیڑھا آدمی ہوندے مخفی فہیم
ڈُکھیندا نی دِل او کہیں شخص دا جو ہوندے سلیم و حلیم و حکیم
یتیماں دی کر مخفی نت پرورش اگر تھیوٹا چہندا ہئیں توں نعیم
" الاتا نہ گرید کہ عرشِ عظیم بلرزد ہمے چوں بگرید یتیم "

(ترجمہ: خبردار یتیم رونے نہ پائے کیونکہ عرشِ اعظم لرز جاتا ہے جب یتیم رووے)

❁❁❁

ایں کوڑے جہاں دے اندر آیا توں حیاتی دے ڈینہہ گھن تے ہئیں مخفی چار
ایں فانی جہاں نال لاویں نہ دل اگر توں ہیں عاقل اتے ہوشیار
خدا بخشے تیکوں اگر مال و زرتاں ڈے اوندے رستے اُتے ہوشدار
"چوں بینی دُعا گوئے دولت ہزار خداوند را شکرِ نعمت گزار"

(ترجمہ: جب تُو دیکھے کہ دولت کے دُعا گو ہزاروں ہیں تو اللہ کے انعام کا شکر ادا کر۔)

❁❁❁

اِے دُنیا ہے مکّار معشوق ہِک نہ ایندے اُتے کئی بھروسا کرے
ایندی چالبازی تے لش پش کنوں مناسب ہے بندہ ہمیشہ ڈر رے
نہ لاوے بشر دنیا دے نال دل جتی تھیوے ایں توں رہے بس پرے
'' نہ لائق بود عیش با دلبرے کہ ہر بامدادش بود شوہرے''
(ترجمہ: ایسے دلبر سے عیش مناسب نہیں جس کا ہر صبح نیا شوہر ہو)

❁❁❁

نہ بھج ایڈے اوڈے اجئی اے میاں مقدّر تیڈا اتیکوں ونجٹاں ہے مِل
مقدّر بناں ملدی نئیں چیز کئی جتی مخفی لاوے بشر کوئی ٹِل
توں کم کرا یہو جھیئں جو ہن غمزدہ اُنھاں دے وی ہوٹھاں تے وَل آوے کِھل
'' تنِ زندہ دل خفتہ در زیرِ گل بہ از عالمے زندۂ مردہ دل''
(ترجمہ: زندہ دل کا مٹی کے نیچے سویا ہوا جسم اُس زندہ عالم سے بہتر
ہے جو مُردہ دِل ہو)

❁❁❁

نہ رہندا ہے زندہ سدا کئی بشر نہ رہندا ہے قائم سدا تاج وتخت
نہ رہندی کہیں تے ہے نت مفلسی نہ رہندے سلامت سدا مخفی بخت
کھاوے جیڑھا تا حشر تیکوں پھل کوئی ایجھا دنیا دے وچ لا درخت
"تو با خلق نیکی کن اے نیک بخت کہ فردا نگیرد خدا بر تو سخت"

(ترجمہ: اے نیک بخت! تو مخلوق کے ساتھ نیکی کرتا کہ خدا کل تجھ پر سختی نہ کرے)

❁❁❁

ڈُکھاوے کہیں آدمی دا جو دِل نہ کر مخفی ہرگز توں ایجھا کلام
تواضع کوں اپناں وتیرہ بنا تواضع دا گھٹ نہ سمجھ توں مقام
خدا کوں وی بھاندا بشر ہے اوہو پُچیندا جیڑھا خلق کوں ہے اَرام
"چو تمکین وجاہت بود بر دوام مکن زور بر مردِ درویش عام"

(ترجمہ: جب تیرا اقتدار اور مرتبہ مستحکم ہو تو عامی درویش مرد پر زور آوری نہ کر)

❁❁❁

بھلائی دے کم ہِن جو سارے او کر بُرے کم توں رَکھ خود کوں مخفی پرے
خدا کوں وی بھاندا بشر ہے او ہو جیڑھا قہر اوندے توں ہر دم ڈرے
رکھیندے جیڑھا تقوا رب دے اُتے بھلا کیویں کہیں موڑ تے بُکھ مرے
" خدا از بحکمت ببند د درے کشاید بفضل و کرم دیگرے "
(ترجمہ: خدا تعالیٰ اگر حکمت سے ایک دروازہ بند کرتا ہے تو فضل و
کرم سے دوسرا کھول دیتا ہے)

❁❁❁

نہ رُک سگدا پانٹی ہے چھانٹی دے وچ نہ ہتھ وچ سخی دے ہے رُک سگدا مال
ضرورت توں وَدھ مال کوں اہلِ دل سمجھدا ہے مخفی ہمیشاں وبال
جیڑھا سانبھ تے ڈیندے رکھ مال کوں او ہوندے خزانے تے سپ دی مثال
" چوں درزندگانی بدی باعیال گرت مرگ خواہند از ایشاں منال "
(ترجمہ: اہل وعیال کے ساتھ جب تو زندگی میں بُرا ہے تو اگر وہ تیری
موت چاہیں تو اُن کا شکوہ نہ کر)

❁❁❁

کریندا ہے ہر گال او سوچ تے وگرنہ عقل مند رہندے خموش
مگر ایندے برعکس احمق بشر ڈ کھیندا ہے ہر جاتے غصّہ تے جوش
سدا بچ تے رہ مخفی غصّے کنوں نہ تھیوے تیڈا تا کہ مغلوب ہوش
"الا گر ہنر داری و عقل و ہوش بفضل و ترّحم میاں بند و کوش"
(ترجمہ: خبر دار اگر تو ہوش، عقل و ہنر رکھتا ہے تو مہربانی اور رحم پر کمر
باندھ اور کوشش کر)

❁❁❁

ہنر سِکھ الاوݨ دا مجلس دے وچ توں چھندا ہئیں مخفی جے رُتبہ بلند
کریندا ہے لب چول تے منہ توں پھُل الیندے جڈاں وی کوئی عقل مند
کرے گال بندہ ہمیشاں اوہا جو مجلس دے اندر کرن سب پسند
"بصورت کسانیکہ مردم دشند چو صورت هماں بہ کہ دم در کشند"
(ترجمہ: جو لوگ صرف صورت کے لحاظ سے انسان دکھائی دیتے ہیں
،مورتی کی طرح بہتر ہے کہ دم سادھ لیں)

اساڈا تاں کم ہے ڈسا ڈیوٹا اگوں تیڈی مرضی ہے من یا نہ من
اوہو تھیندا اہے عشق وچ کامیاب جو کر ڈیندے قربان تن من تے دھن
رکھیندیں جے توں عاشقی وچ قدم تاں مخفی بھلاویں نہ وَل اے سخن
" اگر یاری از خویشتن دم مزن کہ شرکست بایار و باخویشتن"
(ترجمہ: وہ شخص عاشق نہیں ہوسکتا جسے اپنے آپ کی خبر ہو کیونکہ یار کے بالمقابل اپنا احساس شریعتِ عشق میں شرک ہے)

اجر اونکوں ہے ڈھیر ڈیندا خدا کریندے مصیبت دے وچ جو صبر
مسافر تے سختی کریندے اوہو جیڑھے شخص کیتا نہ ہووے سفر
دُعا مردِ مومن کہیں دی وی ردّ کریندا نی او خالقِ بحر و بر
" دمِ سوز خاک از دلِ با خبر قوی ترکہ ہفتاد تیغ و تبر"
(ترجمہ: باخبر دل سے ایک سوزناک آہ ستّر تیغ وتبر سے زیادہ کارگر ہے)

❁❁❁

جو عاقل بشر ہوندے ہر چیز دا کریندا ہے پہلے سدا بندوبست
کریندا نی سختی اُنھاں تے کوئی جھڑے اوندے ہوندن بشر زیر دست
اور ہندا ہے جھگڑے کنوں نت پرے جو ہوندا ہے حق بین تے حق پرست
''زہشیارِ عاقل نہ زیبد کہ دست زند در گریبانِ نادان مست''

(ترجمہ: عقل مند ہشیار آدمی کو زیب نہیں دیتا کہ نادان مست کے گریبان پر ہاتھ ڈالے)

❁❁❁

جیڑھا آدمی ہوندا ہے عقل مند او رہ ویندا ہے مخفی اکثر خموش
ڈکھاوے پیا جوش جاہل نسنگ مگر کوئی عاقل ڈکھیندا نی جوش
جڈاں دین کوں پئے ونجے لوڑتاں فدا تھیندے بجھ بجھ تے ہن سرفروش
''بداور خروشد خداوندِ ہوش نہ از دستِ داور بر آرد خروش''

(ترجمہ: ہوش والا اللہ کے سامنے فریاد کرتا ہے۔ اللہ کے ہاتھ سے (غیر کے سامنے) فریاد نہیں کرتا)

تشریح: عقل مندوں کا کام ہے جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کی شکایت خدا کے سامنے کرتے ہیں۔ خدا کی شکایت کسی اور کے پاس نہیں کرتے

❁❁❁

پچاوے کہیں کوں کوئی وی ضرر کریندا نی عاقل کوئی اِے پسند
برائی دا بدلہ برائی دے وچ کڈاہیں نی ڈیندا کوئی عقل مند
جتی تھیوے خلقت کوں توں سُکھ پچا کرے تا کہ رب تیڈا اُرتبہ بلند
" چو خود را پسندی کسے را پسند تو در زحمتی دیگرے را مبند "
(ترجمہ: جو اپنے لیے پسند کرے وہی اور کے لیے پسند کر، جب تو خود
تکلیف میں ہے تو کسی اور کو تکلیف میں مبتلا نہ کر)

❁❁❁

تکبّر توں منگ رب دی ہر دم پنہ تکبّر کریندا ہے رُسوا تے پست
او بد بخت ہے جئیں بشر دے اُتے نہ ہوون ذرا خوش اوندے زیر دست
تحمّل کنوں گھن توں ہر وقت کم نہ کر گال مخفی کہیں نال سخت
" تحمّل چوں زہرت نماید نخست ولے شہد کردد چو در طبع رست "
(ترجمہ: تحمّل پہلے تو تجھے زہر دِکھائی دے گا لیکن جب طبیعت میں
رَچ جائے گا تو شہد ہو جائے گا)

❁❁❁

نہ کر گال کَوڑی کہیں نال کئی تُو کر گال وچ اپنٹی پیدا مِٹھاس
ونجے ٹر تے آ کئی پیاسا اگر بُجھا اوں پیاسے دی مخفی پیاس
اوہوٹردا ہے رب دے حُکماں اُتے جیڑھا آدمی ہوندا ہے حق شناس
"گر انصاف پرسی سگِ حق شناس بسیرت بہ از مردمِ نا سپاس"
(ترجمہ: اگرانصاف کی پوچھے تو حق شناس کتّا کردار میں ناشکرے
انسان سے بہتر ہے)

❁❁❁

کرم چھندا ہئیں اپنٹے رب دا اگر تاں کراوندی خلقت اُتے توں کرم
کرم تھی ونجے رب دا جیندے اُتے اور ہندے کرم دے اندر سرگرم
کرم نال دل جیت مخلوق دے کرم نال تھی ویندے ہِن دل نرم
"وگر پرورانی درختِ کرم برِنیک نامی خوری لا جرم"
(ترجمہ: اگر تو کرم کے درخت کی پرورش کرے گا تو لازمی طور پر
نیک نامی کا پھل کھائے گا)

❁❁❁

قیامت دا دل وچ رکھیندے جو ڈر او بٹدا نی خواہش دا ہرگز اسیر
جو رکھدا ہے عیباں تے اپنڑے نظر سمجھدا نی او بے بشر کوں حقیر
نصیحت ایہا یاد رکھ اے پسر نہ خالی ونجے تیڈے در توں فقیر
نہ سعدیؒ دا بھُل ڈس ایہو مختصر ''شرف بایدت دستِ درویش گیر''
(ترجمہ: بزرگی چاہیئے تو درویش کی دستگیری کر)

❁❁❁

خدا ترس ہوندے جیڑھا آدمی بٹیندا نی ہرگز بُرے ہمنشیں
بھروسا رکھیندے جو رب دے اُتے جھکیندا نی در در تے ہرگز جبیں
تکبّر دے وچ تھیندے او مبتلا نی ہوندا قیامت تے جیکوں یقیں
'' فرو تر بود ہوشمندِ گزیں نہد شاخِ پُر میوہ سر بر زمیں''
(ترجمہ: پسندیدہ ہوش مند عاجزی پسند ہوتا ہے میوے سے بھری
ہوئی شاخ زمین پر سر رکھ دیتی ہے)
تشریح: ہر ہوش مند آدمی عاجزی کو پسند کرتا ہے کیونکہ جس شاخ کو
میوہ لگا ہوا ہو وہ اکڑا نہیں کرتی بلکہ جھک جاتی ہے۔

❁❁❁

نہ رہنْاں ہے تیں جگ تے زندہ سدا نہ چاویسیں توں نال کئی مال دھن
ایں دنیا دے وچ توں مسافر ہیں بس نہ مخفی سمجھ اینکوں اپٹاں وطن
میڈا اکم ہے تیکوں ڈساڈیوناں اگوں تیڈی مرضی ہے من یا نہ من
''اگر پہلوانی وگر تیغ زن نخواہی بدر بردن اِلا کفن''
(ترجمہ: تو پہلوان ہے یا تلوار باز کفن کے سوا کچھ نہیں لے جا سکے گا)

❁❁❁

توں رکھ یاد مخفی قیامت دے ڈینہہ خدا ذرّے ذرّے دا گھنسی حساب
نہ کیتی اگر توبہ تئیں دوستا تاں ڈیسیں گناہاں دا کیویں جواب
اَجاں وقت ہے وبنج گناہاں توں ہٹ ونجے تا کہ ٹل تیں کنوں وی عذاب
''کنوں کرد باید عمل را حساب نہ وقتے کہ منشور گردد کتاب''
(ترجمہ: عمل کا محاسبہ اب کر لینا چاہئے نہ کہ جب کتاب شائع ہو
جائے)

❁❁❁

تکبّر بُری چیز ہے سب کنوں تکبّر کنوں منگ خدا دی پناہ
جو واحد احد ہے صمد پاک رب اُچی سب کنوں جیندی ہے بارگاہ
نہ ثانی ہے اوندا نہ ہمسر کوئی او ہے بادشاہاں دا وی بادشاہ
'' اگر ہوش مندی زداور بخواہ شبِ توبہ تقصیر روزِ گناہ ''

(ترجمہ: اگر تو عقل مند ہے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ لے، توبہ کی رات
کو روزِ گناہ کی معافی)

❁❁❁

وڈا بخت ور ہوندا ہے او بشر جیڑھا بندگی وچ نبھیندے شباب
اگر کر کھڑے کئی بُرائی تاں وَل کریندا ہے دل نال توبہ شتاب
تو کر توبہ تھی گے گنہ ہن اگر جوانی دے وچ تیں کنوں بے حساب
''چو شیبت درآمد بروئے شباب شبت روز شد دیدہ برکن زخواب''

(ترجمہ: جب تیری جوانی کے چہرے پر بڑھاپا آ گیا، تیری رات
دن ہوگئی۔ نیند سے آنکھیں کھول لے)

پنہ منگ خدا دی تکبّر کنوں تکبّر دا انجام ہوندے بُرا
تکبّر کریندے اوہو آدمی جو دل وچ رکھیندا نی خوفِ خدا
عمل اوندا رب نی کریندا پسند کریندے جو شامل عمل وچ رِیا
''گنہ گار اندیشہ ناک از خدا بہ از پارسائے عبادت نما''
(ترجمہ: خدا سے ڈرنے والا گنہ گار اس پارسا سے بہتر ہے جو ریاکاری سے عبادت کرتا ہے)

سخاوت جیہاں نئیں کوئی کیمیا سخاوت بٹیندی بشر کوں ہے فرد
تواضع کریندا پسند ہے اوہو جیڑھا بخت ور ہوندا ہے نیک مرد
تکبّر سنویں نئیں بُری چیز کئی تکبّر دی پووݨ نہ ڈٖے خود تے گرد
'' تکبّر عزازیل را خوار کرد بزندانِ لعنت گرفتار کرد''
(ترجمہ: تکبّر نے شیطان کو ذلیل کیا۔ لعنت کے قید خانے میں گرفتار کیا)

❁❁❁

توں کرتوبہ مخفی بُرے کم کنوں نہ رہ نت گناہاں دے وچ سرگرم
بُرے کم دا انجام ہوندے بُرا اے گھن ویندے دوزخ دے وچ لا جرم
توں رکھ خوف رب دا سدا دل دے وچ نہ کراوندی مخلوق تے کئی ستم
''مکن چیدہ بر زیر دستاں ستم کہ دستیست بالائے دستِ تو ہم''
(ترجمہ: او غالب ماتحتوں پر ظلم نہ کر کہ تیرے ہاتھ سے بھی اونچا ایک ہاتھ ہے۔)

❁❁❁

خدا پاک دی طرفوں مخفی سمجھ ملے تیکوں راحت اَتے بھانویں رنج
کوئی بادشہ ہے کوئی ہے گدا بٹایاں برابر نی رب انگلیں پنج
ہے قسمت جدا جیویں ہر شخص دی ہے فطرت وی ہر چیز دی اُنویں انج
ہے فطری عمل دا اے واضح اثر ''کہ زر زر کشد در جہاں گنج گنج''
(ترجمہ: دنیا میں روپیہ روپے کو کھینچتا ہے اور خزانہ خزانے کو)

تو چھندا ہئیں مخفی اگر خیر تاں سدا رب کنوں خیر ہر ہک دی منگ
سٹیے مَیں جو مردانِ راہِ خدا کریندے نی دِل دُشمناں دے وی تنگ
نرالے اوں قادر دے کم ڈیکھ تے نہ تھیوے کیویں عقل عاقل دی دنگ
"نہد لعل و فیروزہ در صلب سنگ گلِ لعل در شاخِ پیروزہ رنگ"
(ترجمہ: پتھر کی پشت میں لعل اور فیروزے رکھ دیتا ہے۔ سرخ پھول
سبز رنگ کی شاخ میں (لگا دیتا ہے)

بھلائی تیڈی مخفی ہے ایندے اندر تُو سٹ غور کر تے ایہا میڈی گال
عقل مند بندہ خدا پاک تُوں کریندا نی ہرگز طلب مِلک و مال
تُوں ایمان کامل سدا رب توں منگ، ایہا چیز ویسی فقط تیڈے نال
"ہمہ تخت و مُلکے پذیرد زوال، بجز ملک فرماندۂ لا یزال"
(ترجمہ: سب تخت و ملک زوال پذیر ہیں۔ خدائے لایزال کے
مُلک کے سِوا)

❁❁❁

نہ کر کہیں بشر دے اُتے ظلم کئی ، خدا تیکوں جیکر ڈِتے زر تے زور
تُو رکھ خوف دل وچ سدا رب دا بس ہے تیڈی حیاتی دی ہتھ جیندے ڈور
بٹیندا اہے نت جو نوِیاں صورتاں تے ڈیندے پرانٹیاں کوں بروقت ٹور
بتابد بسے ماہ و پروین و ہور کہ سر بر نداری زبالین گور
(ترجمہ: مدّتوں تک سورج چاند اور ستارے چمکتے رہیں گے لیکن تُو قبر
کے تکیے سے سر نہیں اُٹھائے گا)

❁❁❁

جہڑا جھک نِوائی کریندے سدا او بݨ ویندا ہے آدمی ارجمند
تکبّر دے وچ تھیندے جو مبتلا ، کوئی وی کریندا نی اوکوں پسند
رکھیندا اہے نت یاد جو موت کوں او دانا بشر ہوندے اقبال مند
"نیاید بہ نزدیک دانا پسند شباں خفتۂ و گرگ در گوسفند"
(ترجمہ: عقل مند کے نزدیک یہ بات پسندیدہ نہیں کہ چرواہا سویا ہوا
ہو اور بھیڑیا بکریوں میں)

رکھیں یاد مخفی ایہا کم دی گال
ودھا ڈیندے نعمت خدا شکر نال
" اگر شکر کردی بریں ملک و مال
بمالے و ملکے رسی لازوال "

(ترجمہ: اگراس ملک و مال پر شکر کرے گا تو لازوال مال و ملک کو پہنچ جائے گا۔

تُو چھندیں جے مخفی خدا دی رضا
تاں خلقِ خدا کوں نہ ہرگز ستا
" چہ نیکی طمع دارد آں بے صفا
کہ باشد دُعائے بدش در قفا "

(ترجمہ: وہ ناصاف نیکی کا کیا طمع رکھے جس کے پیچھے بددعائیں لگی ہوئی ہوں۔)

چھپیل کتاباں

- اَجاں ٹوں رُسدیں (ڈوہڑے)
- گھبکار (نظماں، غزلاں)
- اے سب تُساڈا اکرم ہے آقا ﷺ (نعتاں)
- سیف الملوک (منظوم داستان) 1996ء
- کھٹیا وٹیا (مجموعہ حمد ونعت) 2015ء
- بوجھی پوجھی (غزلاں) 2016ء
- کرنی بھرنی منظوم (اکھاݨ) 2017ء
- لیکھا چوکھا 2018ء
- لکھیتاں کلام 2022ء

آنوݨ آلیاں کتاباں

- مہٹھیں سٹھنٹیں (ڈوہڑے قطعے)
- مثنوی مخفی (سرائیکی)
- مثنوی مخفی (اردو)
- کلام مخفی (اردو، مجموعہ کلام)

ناشر

مخفی سرائیکی ادبی سنگت

عادل عباسی ٹاؤن بہاول پور

0301-7799743

0302-6898324